Bulbul BRAND
ISO
ROSE WATER
KEWRA WATER
MEETHA ATTAR
Contact : 9830021318 / 9051347096 / 7204311106
KOLKATA 700016

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 15 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Thursday, 15th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۵ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۱۵ جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

Titas®
FOOTWEAR

احتجاج میں تیزی لائیں، مدد راستے میں ہے: ایرانی عوام کو بھڑکایا ٹرمپ نے

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی حکام سے تمام ملاقاتیں منسوخ کرتے ہوئے عوام سے احتجاج میں شدت لانے کا مطالبہ کیا۔ امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'میک ایران گریٹ اگین، میں نے ایرانی حکام سے تمام ملاقاتیں منسوخ کردی ہیں'۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ ایران میں مظاہرین احتجاج جاری رکھیں مدد راستے میں ہے، مظاہرین احتجاج میں شدت لائیں اور اداروں کا اپنے کنٹرول میں لے لیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی مذکورہ پوسٹ سے قبل امریکی سینٹرل کمانڈ نے قطر میں نیا ایئر اینڈ میزائل ڈیفنس سیل قائم کیا، العدید ایئربیس پر مشرق وسطیٰ کیلئے مشترکہ دفاعی آپریشن سیل کا افتتاح کیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ نیا سیل مشترکہ کارروائیوں کو مضبوط بنائے گا، فضائی اور میزائل دفاع کیلئے علاقائی ممالک کے درمیان رابطہ مضبوط ہوگا، اقدام دفاعی صلاحیتوں اور سکیورٹی تعاون کو نمایاں طور پر بہتر کرے گا۔ ایران میں مہنگائی اور معاشی بحران کے خلاف احتجاجی مظاہرے شدت اختیار کر رہے ہیں اور ایسے میں امریکہ نے تہران کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے مظاہرین کو کچلنے کی کوشش کی تو فوجی کارروائی کرسکتے ہیں۔ اس پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے (باقی صفحہ 4 پر)

تھائی لینڈ میں بھیانک حادثہ

کرین گرنے کے بعد پٹری سے اُتری ٹرین

32 لوگوں کی موت، 80 زخمی

14 رجنوری: تھائی لینڈ میں بدھ کی صبح ایک بڑا ٹرین حادثہ پیش آیا ہے۔ ملک کی راجدھانی بنکاک سے تھائی لیڈر کے شمال مغربی صوبہ جارہی ایک ٹرین پر زیر تعمیر سائٹ کی کرین گرگئی جس کے بعد ٹرین بھی پٹری سے اترگئی۔ اس حادثے میں 32 لوگوں کی موت ہوگئی اور تقریباً 80 لوگ زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ بدھ کی صبح تقریباً 9 بجے تھائی لینڈ کے ضلع سکھیو میں ہوا جو راجدھانی بنکاک سے تقریباً 230 کلومیٹر دور ہے۔

مقامی پولیس افسر نے نیوز ایجنسی (اے ایف پی) کو بتایا کہ حادثے میں 32 افراد کی موت ہوئی ہے اور 79 سیز اندز زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں میں 8 کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ حادثے کا شکار ہوئی ٹرین اوبن رتچھاتی صوبہ جارہی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق زیر تعمیر ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ پر کام (باقی صفحہ 4 پر)

سخت سردی سے نبرد آزما فلسطینیوں پر تباہ حال عمارتوں کی دیواریں گر پڑیں، 5 شہید

غزہ، 14 جنوری (یو این آئی) غزہ میں سخت سردی سے نبرد آزما فلسطینیوں پر تباہ حال عمارتوں کی دیواریں گر پڑیں، جس میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ غزہ میں بارش اور سردی نے قیامت ڈھادی ہے، اسرائیلی بمباری سے زخموں سے چور غزہ ایک اور المیے کا شکار ہوگیا ہے، شدید سردی اور طوفانی موسم نے مزید جانیں نگل لیں۔ طوفان کے دوران تباہ حال عمارتیں اور دیواریں گرنے سے پانچ فلسطینی جاں بحق ہوگئے، محکمہ شہری دفاع کا کہنا ہے کہ سرد موسم میں بے گھر 15 لاکھ فلسطینیوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ دو سال سے زیادہ ہولناک اسرائیلی بمباری اور امداد کی کمی کے بعد غزہ میں زندگی کے خطرناک حالات برقرار ہیں۔ علاقے میں 10 اکتوبر سے جنگ (باقی صفحہ 4 پر)

ٹرمپ کے نمائندہ خصوصی کی رضا پہلوی سے خفیہ ملاقات کا انکشاف

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف نے شاہ ایران کے جلاوطن بیٹے رضا پہلوی سے خفیہ ملاقات کی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسٹیو وٹکوف کی رضا پہلوی سے خفیہ ملاقات میں ایران میں ہونے والے مظاہروں سمیت مختلف امور پر (باقی صفحہ 4 پر)

KALINGA INSTITUTE OF INDUSTRIAL TECHNOLOGY (KIIT)
Deemed to be University
(Established U/S 3 of UGC Act 1956), Bhubaneswar, Odisha, India

A++ Grade Accredited by NAAC
THE World University Rankings 2026: 501+ Cohort Globally, 5th India Rank
QS World University Rankings 2026: 1st in Odisha, 9th in India among pvt. universities
nirf 2025: 17th Among Indian Universities
NBA: Tier 1 Re-accredited by NBA
ABET: ABET (US) Accreditation
IET Accredited Programme: The Institute of Engineering and Technology
Special Consultative Status by the UN-ECOSOC
Partnership with UN VOLUNTEERS

KIITEE 2026
APPLY NOW
through KIIT Websites
www.kiitee.ac.in / www.kiit.ac.in
No Examination Fee (Computer-Based Test)
SCHOOL OF CIVIL ENGINEERING
SCHOOL OF ELECTRICAL ENGINEERING
KIIT UNIVERSITY
Scan to Apply

ACADEMIC PROGRAMMES AVAILABLE

UG (3 years/4 years)/Integrated (5 years) Programmes
[All 4 years Programmes are with Honors/Research]
B.Tech Programmes
• Civil • Construction Technology • Electrical • Electrical & Computer Science • Mechanical • Mechanical (Automobile) • Aerospace • Mechatronics • Electronics & Telecommunication • Electronics & Computer Science • Electronics & Electrical • Electronics (VLSI Design & Technology) • Chemical • Computer Science & Engineering (CSE) • CSE (Artificial Intelligence & Machine Learning) • CSE (Artificial Intelligence) • CSE (Cyber Security) • CSE (Data Science) • CSE (Internet of Things & Cyber Security including Block Chain Technology) • CSE (Internet of Things) • Information Technology • Computer Science & System • Computer Science & Communication • Biotechnology
UG Programmes in other Disciplines
• B.Design (Automobile/Graphic/Product) • B.Design (Fashion / Textile) • Integrated M.Tech Biotechnology (5yrs) • B.Tech (Lateral Entry) • B.Arch • BCA • BBA • B.Sc (Hospitality & Tourism) • Bachelor of Film & Television Production • Bachelor of Communication & Journalism • Bachelor of Physical Education & Sports • BA Economics • BA Sociology • BA English • BA Psychology • BA French • BA Spanish • BA Japanese • BA German • B.Com • B.Sc (Economics & Data Analytics) • B.Sc Computer Science • B.Sc Nursing • B.Pharma • D.Pharma • B.Sc.(Fintech & Business Analytics) • B.Sc.(Statistics & Data Analytics)

PG (1 year/2 years)/Integrated (5 years) Programmes
• M.Tech • LLM (1yr) • MCA • M.Sc Biotechnology • M.Sc Applied Microbiology • M.Arch • MBA-IEV (Innovation, Entrepreneurship and Venture Development) • Master of Communication & Journalism • Master in Urban & Regional Planning • Master in Yoga & Naturopathy • Master of Hospital Administration • Master of Public Health • MA in Fashion Management • M. Design (Interior) • M.Sc Computer Science • MA Economics • MA Sociology • MA English • MA Psychology • Master in Public Policy • M.Com • M.Sc Physics • M.Sc Chemistry • M.Sc Mathematics & Data Science • Master in Library & Information Sciences • Master in Physical Education & Sports • M.Sc Nursing • Integrated M.Tech & Ph.D • Ph.D

2025 Placement Highlights
750+ Companies
6000+ Job Offers
₹53 LPA Highest Salary Offered
₹8.50 LPA Average CTC
1500+ Paid Internships

Director Admissions, Admission Cell (Koel Campus), KIIT DU, Bhubaneswar, Odisha, India-751024
admission@kiit.ac.in kiitee.ac.in 8080 735 735
KIIT (Deemed to be University) has only one permanent campus in Bhubaneswar, Odisha. It has no other campus / off campus anywhere else in the country and globe.

الیکشن سے پہلے بھرتیاں، گیارہویں اور بارہویں کے اساتذہ کی بھرتی کے لیے کونسلنگ جنوری کے آخر میں شروع ہوگی

کولکاتا: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) بس چند دن اور انتظار کرنا ہے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو 11ویں اور 12ویں کے اساتذہ کی بھرتی کے لیے کونسلنگ اس ماہ کے آخری ہفتے سے شروع ہو جائے گی۔ اساتذہ میرٹ لسٹ کی بنیاد پر کونسلنگ کے اس مرحلے کے دوران اپنے اسکولوں کا انتخاب بھی کرسکیں گے۔ تاہم، 12,445 اسامیوں پر بھرتی کے لیے میرٹ لسٹ میں شامل تمام اساتذہ کی مشاورت کے بعد اسکول کی الاٹمنٹ یا اسکول کے انتخاب کے مرحلے کو مکمل کرنے میں کئی مہینے لگ سکتے ہیں، اسکول سروس کمیشن (SSC) کے چیئرمین سدھارتھ مجمدار نے کہا۔ گیارہویں اور بارہویں کے اساتذہ کی بھرتی کے لیے میرٹ لسٹ 21 جنوری تک شائع کر دی جائے گی۔ پھر نویں اور دسویں کے لیے معلومات کی تصدیق کا مرحلہ شروع ہوگا۔ بکاش بھون ذرائع کے مطابق میرٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد سرسوتی پوجا اور یوم جمہوریہ کی تعطیلات کی وجہ سے 27 جنوری سے پہلے کونسلنگ اور اسکول کے انتخاب کا مرحلہ شروع کرنا ممکن نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ ہائی کورٹ کے حکم پر ایس ایس سی نے 27 دسمبر کو ملازمت کے متلاشی 154 افراد کے ناموں کی فہرست ان کی معلومات کی تصدیق کے لیے شائع کی تھی۔ 30 دسمبر کو ان کی معلومات کی تصدیق کی گئی۔ پھر 8 جنوری کو 49 لوگوں کو انٹرویو کے لیے بلایا گیا۔ میرٹ لسٹ انٹرویو کا مرحلہ ختم ہونے کے دو ہفتوں کے اندر شائع کر دی جائے گی۔ سبجیکٹ، میڈیم اور ریزرویشن پر مبنی حتمی میرٹ لسٹ شائع ہونے کے بعد ہی امیدواروں کو ملازمت کے سفارشی خطوط موصول ہوں گے۔ پچھلے سال، اسکول سروس کمیشن نے 14 ستمبر کو گیارہویں اور بارہویں کلاس کے اساتذہ کی بھرتی کے لیے امتحان کا انعقاد کیا تھا۔ امتحان میں 2,29,606 افراد شریک ہوئے۔ نتائج 7 نومبر کو جاری کیے گئے تھے۔ ملازمت کے متلاشی افراد توقع کر رہے تھے کہ میرٹ لسٹ جنوری کے پہلے ہفتے میں شائع ہو جائے گی۔ لیکن ہائی کورٹ کے حکم کی وجہ سے میرٹ لسٹ کی اشاعت اور کونسلنگ کے مرحلے میں تاخیر ہوئی جس کی وجہ سے ہائی کورٹ نے مزید 49 لوگوں کو انٹرویو کے لیے بلانے کا حکم دیا، بکاش بھون کا دعویٰ ہے۔ حالانکہ کونسلنگ جنوری میں شروع ہوئی تھی لیکن متعلقہ حکام اسمبلی انتخابات سے قبل کونسلنگ کا پورا مرحلہ مکمل کرنا چاہتے ہیں۔

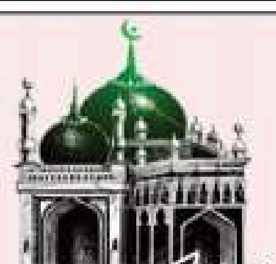

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
15 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	3 بج کر 37 منٹ
مغرب	5 بج کر 18 منٹ
عشاء	6 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

عبوری بجٹ جلد، لکشمی بھنڈار سے ڈی اے اور پے کمیشن تک ریاستی حکومت کیا بڑا اعلان کرے گی؟

کولکاتا: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق رہا تو آئندہ 2 ماہ بعد مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات ہوں گے۔ انتخابات سے قبل ممتا بنرجی حکومت کی تیسری مدت کا یہ آخری بجٹ ہوگا جو اسمبلی میں ریاستی بجٹ 2026-27 کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق فروری کے پہلے ہفتے میں مغربی بنگال اسمبلی کا بجٹ اجلاس شروع ہونے کا امکان ہے۔ ووٹنگ سے قبل پیش ہونے والے اس بجٹ پر تمام سیاسی اور انتظامی حلقوں کی نظریں مرکوز ہیں۔

اسمبلی سیکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے یہ ترنمول کانگریس حکومت کا آخری اجلاس ہوگا جس میں عبوری بجٹ پیش کیا جائے گا۔ عموماً ریاستی وزیر مملکت برائے خزانہ چندریما بھٹاچاریہ بجٹ پیش کرتی ہیں، تاہم پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس بار خود وزیراعلیٰ ممتا بنرجی عبوری بجٹ پیش کرسکتی ہیں، جیسا کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ہوا تھا۔

عام طور پر عبوری بجٹ میں بڑے پیمانے پر ڈھانچہ جاتی اصلاحات کا اعلان نہیں کیا جاتا تاہم ریاستی حکومت کی جانب سے کئی عوامی فلاحی منصوبوں کے لیے فنڈ میں اضافے کے امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ نیانوں کے ایک ذریعے کے مطابق صحت، تعلیم، دیہی ترقی، سماجی تحفظ اور روزگار، ان 5 شعبوں پر خصوصی توجہ دی جا سکتی ہے اور ان سے متعلق اہم اعلانات ممکن ہیں۔ انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے لکشمی بھنڈار، صحت ساتھی، کنیا شری اور سواستھ ساتھی جیسی اسکیموں پر خاص توجہ دیے جانے کا امکان ہے۔ انتظامیہ کے ایک طبقے کا ماننا ہے کہ ان فلاحی منصوبوں کے بجٹ میں اضافہ کیا جا سکتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔

دوسری جانب طویل عرصے سے ریاستی سرکاری ملازمین کا ایک بڑا طبقہ مرکزی شرح کے مطابق مہنگائی بھتہ (ڈی اے) دینے کے مطالبے پر احتجاج کر رہا ہے۔ اس وقت مغربی بنگال کے سرکاری ملازمین کو چھٹے پے کمیشن کے تحت 18% ڈی اے مل رہا ہے جبکہ مرکزی حکومت کے ملازمین ساتویں پے کمیشن کے تحت 58% ڈی اے حاصل کر رہے ہیں۔ دونوں کے درمیان یہ بڑا فرق مسلسل تنازع اور ناراضگی کا سبب بنا ہوا ہے۔ اسی دوران مرکز نے حال ہی میں آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کا اعلان بھی کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال میں چھٹا پے کمیشن 27 نومبر 2015 کو قائم کیا گیا تھا اور اب اس کے 10 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ اگرچہ پے کمیشن کی تشکیل کے لئے کوئی لازمی اصول طے نہیں ہے، لیکن عموماً ہر 10 سال میں نیا پے کمیشن تشکیل دیا جاتا ہے۔

ایسی صورتحال میں قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں کہ ریاستی حکومت رواں سال ساتویں پے کمیشن کی تشکیل کا اعلان کرسکتی ہے، اور ممکن ہے کہ اس کا عندیہ یا باضابطہ اعلان آئندہ ریاستی بجٹ میں کیا جائے۔ ماہرین اس امکان کو پوری طرح مسترد نہیں کر رہے۔ اب سب کی نظریں آنے والے عبوری بجٹ پر ہیں کہ حکومت عوام اور سرکاری ملازمین کے لیے کون سے بڑے فیصلوں کے ساتھ سامنے آتی ہے۔

آئی پیک پر ای ڈی چھاپہ پڑا مہنگا، کولکاتا پولیس نے تفتیش تیز کر دی

کولکاتا: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) انتخابی حکمتِ عملی تیار کرنے والی کمپنی آئی پیک (PAC-I) سے منسلک مقامات پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے چھاپوں کے بعد کولکاتا پولیس نے مرکزی ایجنسی کے خلاف اپنی تفتیش مزید تیز کر دی ہے۔ پولیس ٹیمیں اب ان ای ڈی اور سی آر پی ایف اہلکاروں کی شناخت میں مصروف ہیں جو 8 جنوری کو ہونے والی تلاشی کارروائیوں میں شامل تھے اور جلد انہیں طلب کئے جانے کا امکان ہے۔

پولیس کی جانچ کا مرکز 8 جنوری کو سالٹ لیک کے سیکٹر V میں واقع آئی پیک کے دفتر اور لاؤڈن اسٹریٹ پر آئی پیک کے سربراہ پرتیک جین کی رہائش گاہ پر کی گئی ای ڈی کارروائیاں ہیں۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ یہ چھاپے 3,000 کروڑ روپے کے غیر قانونی کوئلہ کانکنی گھوٹالے کی تحقیقات کے تحت کیے گئے جبکہ مغربی بنگال حکومت نے اسے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی انتخابی حکمتِ عملی حاصل کرنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے اسے "سیاسی ڈکیتی" بتایا ہے۔ ای ڈی کی تلاشی کارروائیوں کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت شیکسپیئر سرانی اور بدھان نگر تھانوں میں ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق کولکاتا پولیس نے ایک منظم حکمتِ عملی کے تحت معاملے کی جانچ شروع کی ہے جس میں ای ڈی کی جانب سے طریقہ کار کی مبینہ خلاف ورزیوں اور ممکنہ فوجداری الزامات پر خاص توجہ دی جا رہی ہے۔

پولیس اس وقت تلاشی کے مقامات سے ضبط کئے گئے سی سی ٹی وی فوٹیج اور ڈی وی آر کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ کارروائی کے دوران موجود ای ڈی اور سی آر پی ایف اہلکاروں کی شناخت کی جا سکے۔ منگل کے روز بدھان نگر پولیس نے آئی پیک کے ملازمین اور عمارت کے سکیورٹی گارڈز کے بیانات بھی ریکارڈ کئے۔ اس کے ساتھ ہی لاؤڈن اسٹریٹ کے اطراف رہنے والے افراد کو نوٹس بھیجے گئے ہیں تاکہ ای ڈی کی آمد اور کارروائی کی مکمل ٹائم لائن تیار کی جا سکے۔ ایک سینئر پولیس افسر کے مطابق اس بات کی بھی جانچ کی جا رہی ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر پرشانت چندیلا کی قیادت میں آنے والی ای ڈی ٹیم نے مقامی انتظامیہ کے سامنے درست سرچ وارنٹ اور شناختی کارڈ پیش کیے یا نہیں۔ پولیس اس سوال پر بھی تفتیش کر رہی ہے کہ ای ڈی اہلکاروں نے جائے وقوعہ پر پہنچنے کے بعد مقامی پولیس کو ای میل کے ذریعے اطلاع دینے میں مبینہ طور پر گھنٹوں کی تاخیر کیوں کی۔

کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج کمار ورما نے ایک حالیہ پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ معاملے کی جانچ "قانون کے مطابق" کی جا رہی ہے، تاہم انہوں نے یہ کہہ کر مزید تبصرے سے گریز کیا کہ کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔

دوسری جانب ریاستی حکومت اور مرکزی ایجنسی کے درمیان یہ معاملہ عدالتی محاذ پر بھی پہنچ چکا ہے۔ ای ڈی نے کلکتہ ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرتے ہوئے ان دستاویزات اور الیکٹرانک آلات کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے جن کے بارے میں اس کا دعویٰ ہے کہ تلاشی کے دوران انہیں زبردستی ہٹا لیا گیا۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود تلاشی کے مقام پر داخل ہوئیں اور ہارڈ ڈسکس اور فائلوں سمیت "اہم شواہد" اپنے ساتھ لے گئیں۔

اسٹار اور ترنمول ممبران پارلیمنٹ دیو ایس آئی آر کی سماعت میں پیش ہوئے

کولکاتا: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) اسٹار ایم پی دیو SIR سماعت میں پیش ہوئے۔ وہ بدھ کو دوپہر 12:30 بجے جادوپور میں کاٹجو نگر سورنامی ودیا پیٹھ پہنچے۔ دستاویزات جمع کرانے کے بعد دیو باہر آئے اور کمیشن سے انسانی رویہ اختیار کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، "ہمیں لائن میں کھڑے ہونے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن مسئلہ بوڑھوں اور بیماروں کے لائن میں کھڑے ہونے کا ہے۔ میں کمیشن کو بتاؤں گا کہ اگر وہ گھر جا کر ضروری دستاویزات جمع کریں تو وہ ایسا کر سکتے ہیں۔"

ریاست میں ایس آئی آر کی سماعت جاری ہے۔ کاغذات میں معمولی تضاد پر بھی ووٹرز کو طلب کیا جا رہا ہے۔ بوڑھوں اور بیماروں کو بھی لمبی قطاروں میں کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ جے گوسوامی، محمد شامی، کلشیر تن شکلا سمیت کئی مشہور شخصیات کو سماعت کے لیے بلایا گیا ہے۔ گھاٹل کے ایم پی اور اداکار و ہدایت کار دیو کا بھی اس فہرست میں نام تھا۔ انہیں نوٹس بھیج کر آج بدھ کو پیش ہونے کو کہا گیا ہے۔ وہ اس دن مقررہ وقت پر جادوپور کے کاٹجو نگر سورنامی اسکول پہنچے۔ فطری طور پر اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ تاہم دیو کار سے باہر نکلا اور سیدھا اسکول کے اندر چلا گیا۔ باہر نکل کر میڈیا کا سامنا کیا۔ انہوں نے کہا، "میں نے ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے جو کرنا تھا وہ کیا، میں نے تمام دستاویزات مانگی ہیں، تاہم جب سے مجھے بلایا گیا ہے، بہت سے لوگوں نے مجھے فون کیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ بوڑھوں اور بیماروں کو لمبی لائنوں میں کھڑا ہونا پڑتا ہے، بہت سے لوگ ڈرتے ہیں، ایا آئی آر کی صورت میں ہماری عمر کے شہریوں کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے، لیکن بزرگ شہریوں، یعنی 70 سے 80 سال کی عمر کے لوگوں کو ریلیف دینے کی اپیل کی جاتی ہے۔ کمیشن کو اس معاملے پر تھوڑا سوچنے کی مزید درخواست ہے، "انتخابات عوام کے لیے تہوار ہیں۔ اس لیے کسی بھی درست ووٹر کا نام نہیں چھوٹنا چاہیے۔" آج کی سماعت کے بعد دیو نے ایس آئی آر کے کام میں شامل تمام لوگوں کو مبارکباد دی اور ان کے ساتھ تصویریں بھی بنوائیں۔

اس کو لے کر ترنمول طویل عرصے سے دیو کو طلب کرنے پر کمیشن کو نشانہ بنا رہی ہے۔ آج بلورگھاٹ کے بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے جوابی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، "دیو کو کیوں نہیں بلایا جائے گا؟" وہ ممبئی میں رہتے تھے۔ وہ 2010 کے بعد ووٹر بنے۔ اگر وہ دستاویزات دکھائے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔"

کولکاتا میں ایک بار پھر خوفناک آتشزدگی، بی بی گنگولی اسٹریٹ پر افراتفری، شہر کے قلب میں آگ کا قہر، حفاظتی نظام پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت

کولکاتا: 14 جنوری (نور عالم) کولکاتا میں آتشزدگی کے واقعات کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ تازہ واقعہ شہر کے مصروف ترین علاقے بی بی گنگولی اسٹریٹ میں پیش آیا، جہاں اچانک ایک لکڑی کی دکان میں آگ بھڑک اٹھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے شعلوں نے قریبی کئی دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور پورا علاقہ خوف و ہراس کا منظر پیش کرنے لگا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور طویل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پانے کی کوششیں کی گئیں۔ آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ ایک کے بعد ایک دکانیں متاثر ہوئیں، جب کہ قریبی ایک کثیر منزلہ عمارت تک آگ پھیلنے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دل دہلا دینے والا منظر، کالے دھوئیں سے ڈھکا علاقہ، آگ لگنے کے باعث پورا علاقہ سیاہ دھوئیں کی زد میں آ گیا، جس سے مقامی باشندوں اور راہگیروں میں شدید خوف پیدا ہو گیا۔ چونکہ یہ علاقہ نہایت گنجان آبادی والا ہے اور یہاں بڑی تعداد میں لوگ رہائش پذیر ہیں، اس لیے کسی بڑے جانی نقصان کا اندیشہ بھی لاحق تھا۔ خوش قسمتی سے تاحال کسی جانی نقصان کی تصدیق نہیں ہو سکی، تاہم بھاری مالی نقصان کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی طور پر آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے، تاہم حتمی وجوہات جاننے کے لیے فائر بریگیڈ اور پولیس نے مشترکہ تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ علاقے میں بڑی مقدار میں آتش گیر اشیاء موجود ہونے کے سبب آگ پر قابو پانے میں فائر فائٹرز کو خاصی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ شہر میں لگاتار آتشزدگی، حفاظتی انتظامات پر سوالیہ نشان شہر کے مختلف علاقوں میں مسلسل پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعات نے ایک بار پھر حفاظتی انتظامات، بجلی کے نظام اور عمارتوں کے فائر سیفٹی معیار پر سنجیدہ سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بروقت حفاظتی اقدامات، باقاعدہ جانچ اور عوامی بیداری پر توجہ نہ دی گئی تو ایسے حادثات مزید سنگین صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ آگ صرف دکانیں نہیں جلاتی، نظام کی کمزوریوں کو بھی بے نقاب کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ متعلقہ محکمے فوری طور پر مؤثر اقدامات کریں تاکہ شہر کے باشندے خود کو محفوظ محسوس کر سکیں اور کولکاتا ایک بار پھر ایسے حادثات کی زد میں نہ آئے۔

پولیس کی مستعدی سے ٹوٹو چوری کا پردہ فاش، ملزم گرفتار

ٹیٹا گڑھ: 10 جنوری (نور عالم) ٹیٹا گڑھ تھانہ پولیس نے اپنی مستعدی، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کے ذریعے ٹوٹو چوری کے ایک معاملے کا کامیاب انکشاف کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا اور مسروقہ ٹوٹو بھی برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق 29 دسمبر 2025 کو تقریباً رات 3:30 بجے ٹیٹا گڑھ پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ علی حیدر روڈ، ماٹھ پاڑہ گرلز ہائی اسکول کے قریب ایک ٹوٹو چوری ہو گیا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر ٹیٹا گڑھ تھانہ میں مقدمہ نمبر 422/25 مورخہ 29/12/25، دفعہ 303(2) بی این ایس کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے معاملے کی سنجیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری تفتیش شروع کی۔ 10 جنوری 2026 کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سب انسپکٹر اترا چندر کی قیادت میں، اسسٹنٹ سب انسپکٹر اتم منڈل کے ساتھ مشترکہ کارروائی انجام دی گئی، جس کے دوران سکھو چندا ولد سمیرا چندر، ساکن دوگاچیا اتر پاڑا، تھانہ شبداشپور کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کسٹڈی کے دوران ملزم کی نشاندہی پر چوری شدہ ٹوٹو بھی کامیابی کے ساتھ برآمد کر لیا گیا۔ اس کارروائی سے علاقے میں پولیس کی کارکردگی پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ مقامی لوگوں نے پولیس کی اس مستعد کارروائی کی ستائش کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ایسے اقدامات سے جرائم پر مؤثر کنٹرول قائم رہے گا اور شہری خود کو مزید محفوظ محسوس کریں گے۔

کار نے ایک سائیکل سوار کو ٹکر ماری اور اسے 10 کلومیٹر تک گھسیٹا

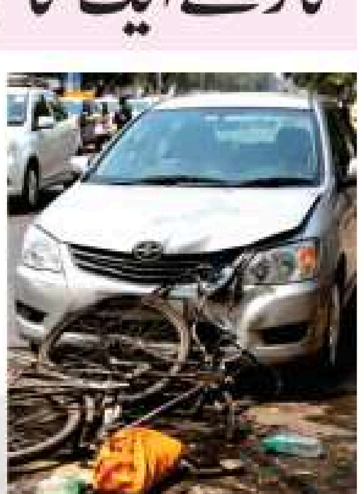

بدوریا: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) سڑک کے کنارے پر ایک سائیکل سوار کو فور وہیلر نے ٹکر مار دی۔ اتنا ہی نہیں ڈرائیور پر سائیکل سوار کو 10 کلومیٹر تک گھسیٹنے کا بھی الزام ہے۔ مقامی لوگوں نے گاڑی روکنے کا شور مچایا لیکن اس کے باوجود ڈرائیور نہیں روکا۔ بعد ازاں شدید زخمی سائیکل سوار کو بچا کر اسپتال پہنچایا گیا جہاں بعد میں اس کی موت ہو گئی۔ یہ خوفناک واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے بدوریا میں پیش آیا ہے۔ مرنے والے کی شناخت کماریش منڈل کے طور پر کی گئی ہے۔ فور وہیلر کا ڈرائیور واقعہ کے بعد سے فرار ہے۔ پولس اسے تلاش کر رہی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ بدھ کی علی الصبح پیش آیا۔ کماریش منڈل بدوریا کی اس سڑک پر سائیکل چلا رہے تھے۔ اس وقت دھند چھائی ہوئی تھی ایک چار پہیوں والی نجی ایکو کار نے سائیکل کو پیچھے سے ٹکر مار دی جس کے بعد سوار سڑک پر گر گیا۔ کماریش کسی طرح چار پہیوں والی کار کے ساتھ پھنس گیا۔ اسی حالت میں ڈرائیور نے گاڑی اسٹارٹ کی۔ صبح کے وقت سڑک پر کچھ پیدل چلنے والے تھے۔ یہ واقعہ دیکھ کر وہ خوفزدہ ہو گئے۔ انہوں نے ڈرائیور سے گاڑی روکنے کو کہا۔ لیکن ڈرائیور نے ان کی ایک نہ سنی۔ ملزم کار ڈرائیور تیزی سے گاڑی چلا کر وہاں سے فرار ہو گیا۔ اس دوران وہ شخص کار کے ساتھ پھنس گیا۔ اسی حالت میں گاڑی سڑک پر تیزی سے دوڑنے لگی۔ مقامی لوگوں نے ڈرائیور کا پیچھا کیا اور اسے بار بار گاڑی روکنے کو کہا۔ لیکن ڈرائیور نے گاڑی کی رفتار اور بھی بڑھا دی۔ تقریباً 10 کلومیٹر تک گاڑی چلانے کے بعد اسے روک دیا گیا۔ الزام ہے کہ ڈرائیور گاڑی سے سڑک کے کنارے ایک کھیت میں اترا اور وہاں سے فرار ہو گیا۔ کچھ دیر بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور اس شخص کو بچا لیا۔ زیادہ فاصلہ طے کرنے کی وجہ سے سوار شدید زخمی ہو گیا۔ اسے تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بعد میں بتایا گیا کہ ان کی وہیں موت ہو گئی۔ بدوریا پولیس اسٹیشن نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ حادثے کے بعد بھی ڈرائیور نے گاڑی کیوں نہیں روکی؟ وہ اتنا غیر انسانی کیوں تھا؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ پولیس اس کی مختلف جگہوں پر تلاش کر رہی ہے۔ مہلک گاڑی کو قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل/ ایچ ڈبلو ایچ/21/25/ (نوٹس)/730 بتاریخ 13.01.2026

ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، تیوڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ 711101 سے کھلا ای۔ ٹنڈرس مذکورہ الیکٹریکل کاموں کے لئے مطلوب ہے۔ **ٹنڈر نمبر: ایچ ڈبلو ایچ-25-21-3314 کا نام** (1) الیکٹریکل (جنرل) کام بشمول "تنصیب کاری ہاٹ ایکسل باکس ڈیٹیکٹر (ایچ اے بی ڈی) (09 مقامات پر) ہوڑہ ڈویژن میں" (2) الیکٹریکل (جنرل) کام بشمول "تنصیب کاری ہاٹ ایکسل بکس ڈیٹکٹر (ایچ اے بی ڈی) کا آپ ایچ بی سی لائن میں 10/18/20 کیلو میٹر نیز ایل سی گیٹ نمبر 5/B/T/SPL کا بیلانگر اسٹیشن حد میں" **ٹنڈر کی لاگت:** -/13,11,470 روپے **بڈ سیکوریٹی (زر بیعانہ برائے ادائیگی):** -/26,200 روپے **پورا ہونے کی مدت:** 180 دنوں **کا ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 02.02.2026 کو 15.00 بجے اگر مذکورہ ٹنڈر ڈیلی میں کوئی چھٹی/ اسٹرائیک/ یا کسی وجہ سے بند کا اعلان ہو جائے تو ٹنڈر آن لائن سے بند میں کوئی تبدیلی درخواست آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے ہی ہوگی اور بند کی تاریخ کے بعد بھی داخل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی لہذا ٹنڈر آن لائن سے بند کی تاریخ و وقت کے بعد دوسرے دن آرام سے کھلے گا ٹنڈر تفصیلات کی دستیابی ویب سائٹ سے ہوگی www.ireps.gov.in ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو آن لائن سے مذکورہ ویب سائٹ کے ذریعہ ہی ڈالیں

HWH-538/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ذاتی زندگی نام کی کوئی چیز نہیں ہے...... 17 بی ایل او نے ایک ساتھ مستعفی ہو گئے

ڈومجور: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی سماعت کے درمیان 17 بی ایل اوز نے استعفیٰ دے دیا۔ بی ایل اوز نے استعفیٰ دے دیا کیونکہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ان پر شدید دباؤ تھا۔ ہوڑہ کے ڈومجور اسمبلی حلقہ کی بنکرہ نمبر 1 اور نمبر 2 پنچایتوں میں ایس آئی آر میں ملازمت کرنے والوں نے آج استعفیٰ دے دیا۔ بی ایل اوز نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ الیکشن کمیشن کے کام کے طریقہ کار میں غلطیوں کی وجہ سے بی ایل اوز پر ذہنی اور جسمانی دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور ان کی ذاتی زندگیوں میں مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں بی ایل اوز نے براہ راست الیکشن کمیشن کو استعفیٰ دے دیا۔ مستعفی ہونے والے بی ایل اوز کا براہ راست کہنا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن انہیں مستعفی ہونے کے لیے طلب کرے تو وہ اس کا سامنا کرنے کو تیار ہیں۔ مقامی ترنمول قیادت نے بی ایل او کے استعفیٰ کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔ ڈومجور بلاک ترنمول صدر تاپس میتی نے الیکشن کمیشن کے کام کاج پر براہ راست سوالیہ نشان اٹھائے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ استعفیٰ ضرورت سے زیادہ دباؤ کی وجہ سے ہے جس پر الیکشن کمیشن کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ اس کے نتیجے میں، الیکشن کمیشن یہ بھی طے کرے گا کہ آنے والے دنوں میں بنکرہ نمبر 1 اور نمبر 2 پنچایتوں میں SIR سماعت کا مرحلہ کس طرح چلایا جائے گا۔

ریاست میں سرد موسم کی رخصتی قریب اتوار سے درجۂ حرارت بڑھے گا

کولکاتا: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں جاری سرد موسم کی شدت اب کم ہونے والی ہے۔ بھارت کے محکمہ موسمیات (IMD) کے مطابق اس ہفتے کے اختتام سے ریاست میں سردی میں کمی آنا شروع ہو جائے گی اور اتوار سے تمام اضلاع میں کم سے کم درجۂ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیس تک اضافہ متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے بدھ کو بتایا کہ آئندہ 5 دنوں کے دوران ریاست میں مجموعی طور پر موسم خشک رہے گا تاہم صبح کے اوقات میں کہر چھائے رہنے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق سب ہمالیائی اضلاع دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار میں بعض دنوں کے دوران گھنی کہر پڑ سکتی ہے، جبکہ ریاست کے دیگر حصوں میں ہلکی سے معتدل کہر دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ اتوار سے ریاست بھر میں سرد حالات میں کمی آئے گی اور کم سے کم درجۂ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیس کا اضافہ درج کیا جا سکتا ہے۔

توسیع شدہ سروس برائے بانکوڑہ۔ مائنا پور۔ بانکوڑہ پسنجر ٹرین کا جے رام باٹی تک افتتاحی رن

سروسز برائے 68096/66095 بانکوڑہ۔ مائنا پور۔ بانکوڑہ میمو پسنجر ٹرین کو **توسیع کردی گئی ہے جے رام باٹی تک**۔ ایک افتتاحی ٹرین جیسے **08095 جے رام باٹی۔ بانکوڑہ میمو افتتاحی اسپیشل** چلے گی بروز **18.01.2026 جے رام باٹی سے بانکوڑہ** حسب ذیل مندرجہ اسٹاپیج اور اوقات ہیں:

اسٹیشن کے نام	08095 جے رام باٹی۔ بانکوڑہ میمو افتتاحی اسپیشل	
	آمد	روانگی
جے رام باٹی	–	14.45
بوڑو گوپی ناتھ پور	14.55	15.00
مائنا پور	15.10	15.15
گوکل نگر جونے پور	15.25	15.30
بیر شامونڈا	15.40	15.45
بشنوپور جنکشن	16.00	16.05
رام ساگر	16.20	16.25
اوندا گرام	16.35	16.45
بھیدواسول	16.55	17.00
بانکوڑہ	17.15	–

ریگولر سروسز ٹرین کو بعد میں نشاندہی کیے جائیں گے
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ہائی کورٹ نے ترنمول کے آئی پی اے سی کیس کو نمٹا دیا، ای ڈی کا معاملہ ملتوی

کولکاتا ،14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ترنمول کے آئی پی اے سی کیس کو نمٹا دیا۔ آئی پی اے سی سے متعلق ای ڈی کی طرف سے دائر کیس کی سماعت فی الحال ملتوی کردی گئی ہے۔ واضح ہو کہ ہائی کورٹ نے بدھ کو ترنمول کی طرف سے آئی پی اے سی کے دفتر پر ای ڈی کے چھاپے اور ای ڈی کی تلاشی کے سلسلے میں دائر کیس کو نمٹا دیا۔ ای ڈی اور ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے گزشتہ ہفتے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور ایک دوسرے کے خلاف قانونی کارروائی کی درخواست کی۔ گزشتہ جمعہ کو جسٹس شورا گھوش کی بنچ میں دونوں فریقوں کی اپیلوں کی سماعت ہونی تھی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ آج یہ دونوں کیس عدالت میں آئے۔ اس دن سماعت کے دوران ای ڈی نے عدالت سے کہا کہ انہوں نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے، اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ کیس ہائی کورٹ میں ملتوی کیا جائے۔ جسٹس شورا گھوش نے ای ڈی کا مطالبہ قبول کرلیا۔ چونکہ ای ڈی نے سپریم کورٹ میں کیس دائر کیا ہے، اس لیے ہائی کورٹ ای ڈی کے معاملے کی سماعت کرے گا کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ تب تک ای ڈی کی طرف سے دائر کیس کی سماعت زیر التوا رہے گی۔ خیال رہے کہ ای ڈی نے عدالت کو بتایا کہ انہوں نے تلاشی کے دن 8 جنوری کو آئی پی اے سی لیڈر پرتیک جین کے گھر اور دفتر سے کوئی دستاویزات ضبط نہیں کیں۔ اس دن، ای ڈی نے عدالت میں دلیل دی کہ چونکہ ای ڈی نے اسی معاملے پر سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے، اس لیے ہائی کورٹ کو اس معاملے کو فی الحال روک دینا چاہیے۔ ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ نہ صرف ان کی درخواست بلکہ ترنمول کی طرف سے داخل کردہ درخواست کو بھی روکا جائے۔ کیونکہ سپریم کورٹ چند دنوں میں ان کے کیس کی سماعت کرے گی۔ اس کے بعد ای ڈی نے ان دونوں معاملوں میں سماعت کی درخواست دائر کی ہے۔ وہاں ایک کیویٹ دائر کیا گیا ہے۔ تو یہاں کیس کی سماعت کی درخواست کیسے کی جا رہی ہے؟ تاہم ترنمول کی جانب سے وکیل مینکا گروسوامی نے کہا کہ ہم درخواست کر رہے ہیں کہ ہم نے ترنمول کی جانب سے جو درخواست دائر کی ہے، اس کی اب سماعت کی جائے۔ ترنمول نے سپریم کورٹ میں کیویٹ داخل نہیں کیا ہے۔ اس معاملے میں ترنمول فریق نہیں ہے۔ اس لیے یہاں ترنمول کی طرف سے دائر کیس کی سماعت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ ای ڈی نے عدالت کو مطلع کیا کہ ہم نے ترنمول کے کوئی دستاویزات ضبط نہیں کیے ہیں، تو ہم دستاویزات کیسے واپس کریں گے؟ عدالت ای ڈی کو معلومات واپس کرنے کے لیے نہیں کہہ سکتی۔ سپریم کورٹ نے ای ڈی کے سرچ وارنٹ کے بارے میں رہنما خطوط دیے ہیں۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں کئی مقدمات چل رہے ہیں۔ ای ڈی اگر ضروری ہو تو حلف نامہ دینے کو تیار ہے۔ ای ڈی کے وکیل ایس وی راجو نے کہا کہ ممتا بنرجی نے وہ دستاویزات لیے ہیں، میرا بیان ریکارڈ کیا جائے۔ عدالت نے ای ڈی کو مکمل طور پر حلف نامہ دینے کا حکم دیا۔

ابھیشیک نے اداکار اور کولکاتا کے سابق شیرف رنجیت ملک کو ترقیاتی کارڈ سونپا

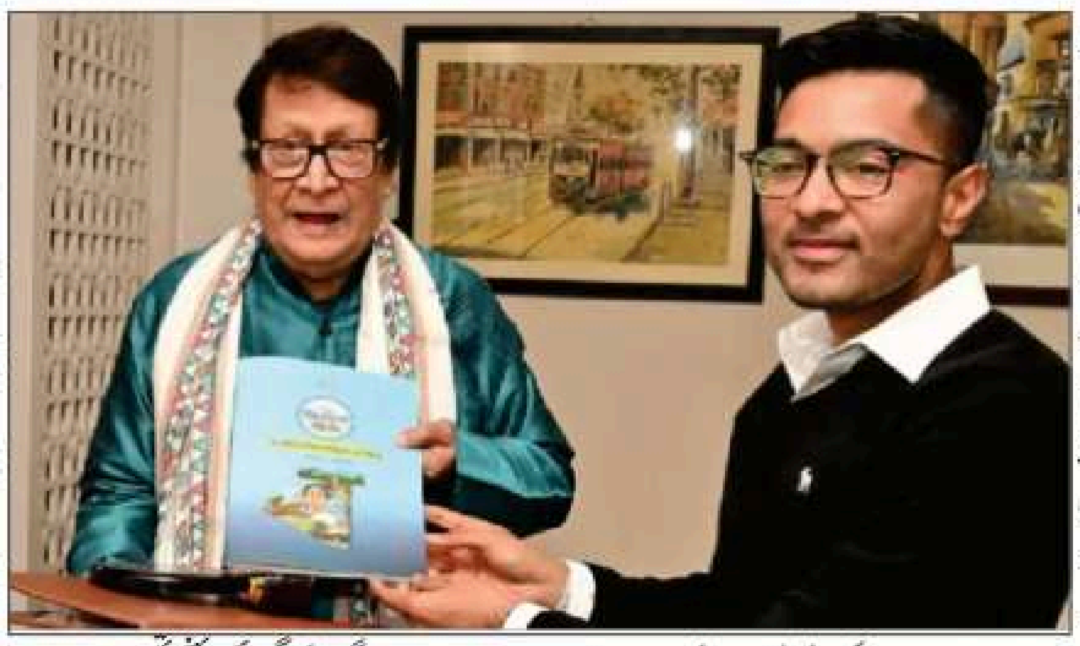

کولکاتا ،14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) انتخابات سے پہلے سیاسی میدان میں ترنمول کانگریس کا نیا اقدام اُنّائنیر پنچالی (ترقیاتی کارڈ) ہے۔ یہ پہل ریاست میں مسلسل تین بار اقتدار میں رہنے کے بعد ترقیاتی اکاؤنٹ کو براہ راست عوام تک پہنچانا ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اس پروگرام میں بدھ کو تجربہ کار اداکار اور کولکاتا کے سابق شیرف رنجیت ملک کے گھر پر نظر آئے۔ واضح ہو کہ 4 بجکر 30 سے تھوڑا پہلے ابھیشیک بنرجی جنوبی کولکاتا میں رنجیت ملک کی رہائش گاہ پہنچے۔ ان کے ساتھ بزرگ رہنما شوبھندیو چٹرجی بھی تھے۔ رنجیت ملک اور ان کی اہلیہ دیپا ملک نے دروازے پر ان کا استقبال کیا۔ گھر میں داخل ہوتے ہی ابھیشیک اداکار جوڑے کو سلام کیا۔ اندرونی ہال میں ایک مختصر بات چیت کے بعد، اداکار کو ترنمول دور کے 15 سالہ ترقیاتی اکاؤنٹ اُنّائنیر پنچالی حوالے کیا۔ ترنمول ذرائع کے مطابق اس باکس میں ریاست کے ترقیاتی کاموں کا رپورٹ کارڈ اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا خود لکھا گیا خط ہے۔ پارٹی پروپیگنڈے سے آگے بڑھ کر ترقی کا ڈیٹا بیسڈ اکاؤنٹ پیش کرنا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل 'اتنیر پنچالی' معروف میوزک ڈائریکٹر اندر دیپ داس گپتا کے گھر بھی پہنچی تھی۔ اسے ایم پی ندیم الحق نے پہنچایا تھا۔ انہوں نے خود سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے اس کی اطلاع دی۔ غور طلب ہے کہ ترنمول کانگریس نے بنگال میں لگاتار تین انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے۔ کنیاشری، سواستھ ساتھی، اور لکشمی بھنڈار جیسے پروجیکٹ بار بار انتخابات میں گیم چینجر بن چکے ہیں۔ تاہم، چوتھی بار اقتدار میں واپسی کی لڑائی میں، پارٹی نے اس بار ایک مختلف حکمت عملی اختیار کی ہے۔ گزشتہ 15 برسوں کی مجموعی ترقی کو ایک چھتری کے نیچے لانا اور اسے لوگوں کے سامنے رکھنا ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست بھر میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ممبران پارلیمنٹ سے لے کر بلاک سطح کے کارکنوں تک، سبھی اس مہم میں شامل ہیں۔ منصوبے کے مطابق ترقی کی پنچالی کو عام لوگوں کے حوالے کیا جائے گا۔ رنجیت ملک کے گھر جانے کے بعد ابھیشیک کا ایک اور پروگرام تھا۔ ذرائع کے مطابق وہ نندن بھی گئے۔ وہاں وہ راج چکروتی کی نئی فلم لکشمی ایلو گھر کے ڈائریکٹر کے کٹ پریویو میں حصہ لینے والے تھے۔ مجموعی طور پر، ترنمول کی یہ مہم، انتخابات سے پہلے ترقی کو ذہن میں رکھتے ہوئے، صرف ایک سیاسی پیغام نہیں ہے، بلکہ ڈیٹا پر مبنی رپورٹ کارڈ دینے کی حکمت عملی ہے۔

اداکار اور ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ دیب کولکاتا میں انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (SIR) کی سماعت میں پیش ہوتے ہوئے۔

نپاہ وائرس: دو نرسیں کولکاتا کے اسپتال میں منتقل، حالت نازک

کولکاتا ،14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) دو نرسوں نے نپاہ وائرس کا مثبت تجربہ کیا تھا۔ ان کی حالت نازک ہونے کی بناء پر کولکاتا کے بیلیا گھٹا آئی ڈی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، ریاستی محکمہ صحت کے ایک سینئر اہلکار نے بدھ کے روز ان کی حالت کو انتہائی تشویشناک بتاتے ہوئے کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک کو منگل کی رات اسپتال لایا گیا تھا، جب کہ دوسرے، گھر کے عملے کے رکن کو بدھ کی صبح بردوان میڈیکل کالج اور اسپتال سے منتقل کیا گیا تھا۔ محکمہ صحت کے عہدیدار نے ایجنسی کو بتایا کہ ان دونوں کی صحت کی حالت انتہائی تشویشناک ہیں۔ وہ اب بھی کوما میں ہیں اور انہیں آئی سی یو میں داخل کرایا گیا ہے۔

نیوٹاؤن: سڑک حادثے میں دو افراد جاں بحق

کولکاتا ،14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) نیوٹاؤن میں سڑک حادثے کے دوران دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولس نے بدھ کے روز بتایا کہ کولکاتا کے مضافات میں نیوٹاؤن میں ایک موٹر سائیکل حادثے میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ ایک افسر نے بتایا کہ یہ حادثہ منگل کی رات اس وقت پیش آیا جب متاثرین، جن کی شناخت اسیت مہتو اور پرنائی دیپ ماجھی کے طور پر ہوئی ہے، مخالف سمتوں سے موٹر سائیکلوں پر سوار آ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق تیز رفتاری کے باعث موٹر سائیکلیں آپس میں ٹکرا گئیں، جس سے دونوں سوار اپنی گاڑیوں سے کئی میٹر کے فاصلے پر گر گئے، انہوں نے مزید کہا کہ وہ خون میں لت پت پڑے پائے گئے۔

بھاجپا کا ED کے آئی پیک چھاپے پر ہائی کورٹ کے حکم کا خیر مقدم

کولکاتا ،14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کا خیر مقدم کیا ہے جس میں ترنمول کانگریس کی طرف سے دائر درخواست کو نمٹا دیا گیا ہے جس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) پر انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی (آئی پی اے سی) کے دفتر پر بیک وقت چھاپوں اور تلاشیوں کے دوران پارٹی کے خفیہ دستاویزات جمع کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ جسٹس سویرا گھوش کی سنگل جج بنچ نے درخواست کو نمٹاتے ہوئے ای ڈی کے اس عرضی کو قبول کیا کہ مرکزی ایجنسی کے اہلکار آپریشن کے دوران دونوں احاطوں سے کچھ بھی ضبط نہیں کر سکے۔ اپنے سرکاری سوشل میڈیا ہینڈل پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان میں، بی جے پی کے انفارمیشن ٹیکنالوجی سیل کے سربراہ اور پارٹی کے مغربی بنگال کے لیے مرکزی مبصر امیت مالویہ نے ہائی کورٹ کے حکم کو وزیر اعلیٰ کے لیے ایک بڑی شرمندگی قرار دیا۔ مالویہ نے الزام لگایا کہ چھاپے کے دوران چیف منسٹر کے اقدامات نے قانون کی حکمرانی کے لئے ان کی توہین اور بدعنوانی کو بچانے کی مایوسی کو بے نقاب کیا۔ مالویہ نے کہا کہ آئینی حکام کو سیاسی ڈراموں سے ڈرایا نہیں جاسکتا، اور ہائی کورٹ نے اسے واضح طور پر واضح کردیا ہے۔ اب سپریم کورٹ کے پاس جانا ہے۔

چھت والے ریستوراں کو کارپوریشن کا 15 دن کا الٹی میٹم، ورنہ لائسنس کی منسوخی

کولکاتا ، 14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے ایک بار پھر سخت موقف اختیار کیا ہے کہ شہر کے روف ٹاپ ریستورانوں میں فائر سیفٹی اور بنیادی ڈھانچے کے قوانین کی پیروی کی جارہی ہے یا نہیں۔ ان چھتوں والے ریستورانوں کو دوبارہ نوٹس بھیجے گئے ہیں جنہوں نے حکومت کی طرف سے تجویز کردہ ایس او پی کے مطابق انفراسٹرکچر نہیں بنایا۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ نوٹس موصول ہونے کے 15 دن کے اندر قوانین پر عمل نہ ہونے کی صورت میں لائسنس کی منسوخی جیسے سخت فیصلے کیے جا سکتے ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق، کچھ جگہوں پر، چھتوں کا 50 فیصد کھلا رکھنے اور ریستوران چلانے کے اصول پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔ کچھ جگہوں پر، چھتوں پر ریستوران بغیر فائر لائسنس کے چل رہے ہیں۔ ایک بار پھر، بعض جگہوں پر آگ بجھانے کے آلات ہونے کے باوجود فائر لائسنسوں کی تجدید نہیں کی گئی۔ کچھ معاملات میں تو یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ قواعد کے مطابق انفراسٹرکچر بنانے کا کام ابھی شروع ہوا ہے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن، فائر ڈپارٹمنٹ اور پولس کی ایک مشترکہ ٹیم نے شہر کے مختلف علاقوں میں کل 83 چھتوں والے ریستورانوں اور باروں پر چھاپہ مارا۔ اس چھاپے میں کئی بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ متعلقہ ریسٹورنٹ حکام کو ایک بار پھر متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر تمام قوانین پر عمل کریں۔ تاہم حکام کے مطابق کچھ ریستورانوں کے معاملے میں قواعد کی تعمیل کرنے کی خواہش اور پہل واضح ہے۔ انہیں باقی قواعد پر عمل درآمد کیلئے ضروری مشورہ دیا گیا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ ذرائع کے مطابق، ان چھتوں والے ریستورانوں کو دوبارہ نوٹس بھیجے گئے ہیں جنہوں نے پوجا سے پہلے عبوری بانڈ کے ساتھ اپنے ریستوران کھولے تھے، لیکن تین ماہ کے اندر بنیادی ڈھانچے کے لیے ضروری اقدامات نہیں کیے تھے۔ 17 ریسٹورنٹس کو پہلے ہی نوٹس دیے جا چکے ہیں۔ آنے والے دنوں میں چند مزید ریستورانوں اور بارز کو بھی نوٹس بھیجے جائیں گے۔ مشترکہ چھاپے میں انتظامیہ دو صفحات پر مشتمل سوالیہ پرچہ لے کر میدان میں آگئی۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کل 31 سوالات تیار کیے ہیں۔ جس وارڈ اور بورو کے نیچے چھت واقع ہے۔ چھت پر 50 فیصد رعایت دی گئی ہے یا نہیں، فائر لائسنس، میوٹیشن، میونسپل کے پاس ٹریڈ لائسنس ہے یا نہیں، سب کچھ چیک کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہنگامی صورتحال میں باہر نکلنے کے لیے کتنی سیڑھیاں ہیں، چھت کا دروازہ کھلا ہے یا نہیں، یہ چیزیں بھی چیک کی جاتی ہیں۔ تمام معلومات اعلیٰ حکام کو رپورٹ کی صورت میں پیش کی جاتی ہیں۔ موجودہ کارروائی اسی رپورٹ پر مبنی ہے۔ غور طلب ہے کہ 29 اپریل کو بڑا بازار کے ایک ہوٹل میں خوفناک آگ لگنے سے بچوں سمیت 14 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس کے بعد نبانہ کی ہدایات پر، میئر اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم کی قیادت میں وزارتی گروپ نے یکساں اصول بنائے کہ کس طرح کثیر المنزلہ یا چھت والے ریستوران فائر کوڈ کے مطابق چلائے جا سکتے ہیں۔ پوجا سے پہلے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اگر قواعد کو لاگو کرنے کا تحریری وعدہ کیا جائے تو چھتوں پر ریستوران کھولے جاسکتے ہیں۔ تاہم کئی ریستورانوں نے اس شرط کی تعمیل نہیں کی ہے کہ تمام قوانین کو تین ماہ کے اندر لاگو کرنا ہوگا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے واضح طور پر کہا ہے۔ اگر نوٹس موصول ہونے کے 15 دنوں کے اندر ضروری قواعد پر عمل نہیں کیا گیا تو لائسنس منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

گنگا ساگر میں مکر سنکرانتی پر لاکھوں لوگوں نے ڈبکی لگائی، سیکورٹی مستعد

کولکاتا ، 14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) سخت سردی کو برداشت کرتے ہوئے لاکھوں یاتریوں نے بدھ کے روز مکر سنکرانتی پر یہاں سالانہ گنگا ساگر میلے میں دریائے ہگلی اور خلیج بنگال کے سنگم پر مقدس ڈبکی لگائی۔ واضح ہو کہ طلوع آفتاب سے پہلے عقیدت مند بھجن اور دعائیں گاتے ہوئے ساگر جزیرے کے ٹھنڈے پانیوں میں جا پہنچے، اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اس مبارک دن میں ڈبکی لگانے سے گناہوں سے پاک کیا جائے گا اور نجات کی راہ ہموار ہوگی۔ خیال رہے کہ لمبی قطاروں میں لگنے والے عقیدت مند کپل منی آشرم کی طرف جانے والے راستے سے گزرتے دیکھے گئے۔ جہاں ہزاروں لوگ پوجا کیلئے اپنی باری کا منتظر تھے۔ غور طلب ہے کہ مہیندر کشن کے نام سے جانا جانے والا سب سے مبارک مہا مہورت بدھ کو دوپہر 1.19 بجے شروع ہوا اور 24 گھنٹے تک جاری رہے گا، حکام نے کہا کہ مقدس گھڑی کی کھلنے کی وجہ سے یاتریوں کی اس سے بھی بڑی تعداد کی توقع ہے۔ ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ ملک بھر سے یاتری آئے ہیں، جن میں سے بہت سے لوگوں نے سردی سے بچنے کے لیے کمبل میں لپیٹ کر کھلے آسمان تلے رات گزاری، عقیدت کے گیت گائے۔ ذہن نشیں رہے کہ ریاستی حکومت نے کولکاتا سے تقریباً 100 کلومیٹر دور جزیرے پر وسیع انتظامات کیے ہیں، ہزاروں پولس اہلکار اور رضا کاروں کو بڑے ہجوم کا انتظام کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ کولکاتا اور ملحقہ اضلاع میں نہ صرف میلہ گراؤنڈ بلکہ ریلوے اسٹیشنوں اور بس ٹرمینلز پر بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ پہلی بار، ایڈوانس واٹر ڈرونز، جنہیں ریسکیو ڈرون بھی کہا جاتا ہے، کو ساحل کے ساتھ مسلسل نگرانی کے لیے خدمت میں لگایا گیا ہے۔ یہ ڈرون کپل منی آشرم اور نہانے کے اہم گھاٹوں کے قریب رکھے گئے ہیں۔ ہر ایک 100 کلوگرام تک وزن اٹھا سکتا ہے اور پریشانی میں مبتلا یاتریوں کو تیزی سے نکالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ شہری دفاع کی ٹیمیں، ڈیزاسٹر رسپانس یونٹ اور بحریہ کے اہلکار بھی غسل کرنے کے گھاٹوں پر حادثات کو روکنے کے لیے چوبیس گھنٹے پانی کی گشت کر رہے ہیں۔ منگل تک ایک اندازے کے مطابق 60 لاکھ یاتری پہلے ہی گنگا ساگر پہنچ چکے ہیں، مغربی بنگال کے بجلی کے وزیر اروپ بسواس نے کہا کہ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تعداد دن بھر مزید بڑھنے کی امید ہے۔ کئی زائرین نے میلے کے زیادہ بھیڑ والے علاقے میں جیب کترے اور چوری کے واقعات کی اطلاع دی۔ پولس نے بتایا کہ جیب تراشی کے اب تک 25 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں 112 افراد کو مختلف جرائم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ رش کے دوران لاپتہ ہونے والے 889 عقیدت مندوں میں سے 835 کو پولس اور رضا کاروں کی مدد سے تلاش کرکے ان کے اہل خانہ کے ساتھ ملایا گیا ہے۔

ایس آئی آر سماعت کے دوران ترنمول کی 5 رکنی وفد کی چیف الیکٹورل آفیسر سے ملاقات

کولکاتا ، 14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے ایک 5 رکنی وفد نے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) ووٹر فہرستوں کی سماعت کے درمیان کولکاتا میں مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) منوج اگروال سے ملاقات کی۔ وفد نے سی ای او کو یادداشت پیش کی۔ بدھ کے روز، وزیر صنعت ڈاکٹر ششی پانجہ کی قیادت میں بنگال کی حکمراں جماعت، ٹی ایم سی کے اراکین نے کولکاتا میں چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) بنگال سے ملاقات کی۔ وفد میں ڈاکٹر ششی پنجہ سمیت پانچ ارکان شامل تھے۔ ڈاکٹر ششی پانجہ کے علاوہ وفد میں ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈر پارتھو بھومک، ڈاکٹر مانس رنجن بھوئیاں، سائنی گھوش اور سمیر چکرورتی شامل تھے۔ ترنمول کانگریس کے رہنماؤں نے مغربی بنگال کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر منوج کمار اگروال کے ساتھ ایس آئی آر کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا۔ پارٹی کی جانب سے مغربی بنگال کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا گی۔

پولس کی قصبہ لا کالج گینگ ریپ کیس میں فرد جرم عائد

کولکاتا ،14 جنوری: (عوامی نیوز سروس) پولس نے قصبہ لا کالج گینگ ریپ کیس میں فرد جرم عائد کردی ہے۔ مرکزی ملزم منوجیت مشرا عرف منگو، زیب احمد، پرمیت مکھرجی اور سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کے خلاف الزامات طے کیے گئے ہیں۔ علی پور کی عدالت میں بدھ کو چارج شیٹ کے دوران سیکورٹی گارڈ پنکی کے وکیل دیبیندو بھٹاچاریہ اور اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر بیواس چٹرجی عدالت میں موجود تھے۔ ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے جس میں اجتماعی عصمت دری، یرغمال بنائے جانے پر جان سے مارنے کی دھمکی اور بلیک میل کے لیے موبائل فون پر ریکارڈنگ شامل ہے۔ اس واقعے کے کل 83 گواہ ہیں۔ گواہی 27 جنوری سے شروع ہوگی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال 25 جون کو ایک طالبہ نے قصبہ لا کالج کے اندر گینگ ریپ کا الزام لگایا تھا۔ سابق طلبہ یونین لیڈر منوجیت مشرا اور ان کے ساتھیوں کے خلاف الزامات درج کیے گئے تھے۔ ان پر جائے وقوعہ کی ویڈیو بنا کر بلیک میل کرنے کا بھی الزام تھا۔ اس واقعے میں تعلیمی ادارے کی سیکورٹی پر سوالات اٹھائے گئے تھے۔ اس کے علاوہ حکمراں جماعت کی طلبہ تنظیم کے ارکان اس میں ملوث ہونے کے الزامات بھی لگائے گئے۔ تاہم اس وقت ترنمول چھاترا پریشد نے پریس کانفرنس کرکے بتایا کہ ملزم منوجیت مشرا کالج اور طلبہ تنظیم کا سابق طالب علم تھا۔ انہیں ٹی ایم سی پی نے بھی معطل کر دیا تھا۔ پولس نے شروع سے ہی چوکسی کے ساتھ اس واقعہ کی تحقیقات شروع کی تھی۔ واقعہ کے 58 دن بعد چارج شیٹ داخل کی گئی۔ چارج شیٹ میں منوجیت مشرا کو مرکزی ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پرمیت مکھرجی، زیب احمد اور کالج کے سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کو ملزم نامزد کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ منوجیت مشرا نے متاثرہ کو گارڈ روم کے اندر کپڑے اتارنے پر مجبور کیا۔ منوجیت نے وہ منظر اپنے موبائل کیمرے میں ریکارڈ کرلیا۔ اس کے بعد اس نے متاثرہ کو ویڈیو فوٹیج دکھائی اور کہا کہ وہ یہ فوٹیج سب کو بھیجے گا۔ اس کی کوئی عزت نہیں ہوگی۔ صرف اس صورت میں جب وہ منوجیت کے جسمانی مطالبات کو اس کے کہنے کے مطابق پورا کرتی ہے، وہ قبول کرسکتی ہے۔ اس کے بعد متاثرہ کے پاس اور کوئی آپشن نہیں تھا۔ اس نے موقع سے فائدہ اٹھایا اور لڑکی کی عصمت دری کی۔

ملک وملت پر ڈاکٹر منظور عالم کے فکری اثرات

عبدالعزیز
(آخری قسط)

''زندگی ایک اکائی ہے جس میں دوئی ممکن نہیں' لوگ دینی معاملات میں مقلد محض بن کر رہیں لیکن دنیوی امور میں نئے نئے راستے نکالیں ایسا ہونا مشکل ہے۔ ذہن بیدار ہوگا' نئے سوالات اٹھائے گا' مروجہ طریقوں پر نظر ثانی کرنا چاہے گا تو اس کی جولان گاہ پوری زندگی ہوگی۔ امت کی تاریخ بھی یہی بتاتی ہے۔ ابتدائی چار صدیوں میں مسلمانوں نے دنیا میں ترقی کی اور دین میں بھی' جس کا زندہ ثبوت ہمارے دینی علوم کا ذخیرہ ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا یہی وہ دور تھا جس میں غور وفکر اور اجتہاد کا راہ بے روک ٹوک جاری تھا اور سارے مسلمان اس عمل میں شریک تھے۔'' (صفحہ 216)

ڈاکٹر منظور عالم نے عام لوگوں میں بیداری آئے' عام لوگ غور وفکر کی عادت ڈالیں اور بے روک ٹوک تبادلہ خیال کریں اور سارے مسلمان کسی نہ کسی حیثیت سے شریک ہوں اس کے لئے انہوں نے ملی کونسل جیسی ملک گیر تنظیم قائم کی اور اس کا سربراہ ایک ایسی شخصیت کو مقرر کیا جو ملک بھر میں علم و دانش میں بے مثال تھی اور علما میں بھی مقبول و معروف تھی یعنی قاضی مجاہد الاسلام قاسمی صاحب۔ ان کی قیادت و سیادت کی وجہ سے ملک بھر کے علما کسی نہ کسی حیثیت سے کونسل سے قریب ہوگئے یا شامل ہوگئے۔ کئی ریاستوں میں اس کی شاخیں قائم ہوئیں اور ملت میں اس کے اچھے اثرات مرتب ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ اس میں علما دانشور اور سماجی کارکن اور عام لوگ بھی شامل ہیں۔

مولانا مجاہد الاسلام صاحب جب مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر ہوئے تو میرے خیال سے مسلم پرسنل بورڈ کا وہ سب سے اچھا کام اور سب سے اچھا دور تھا۔ ان کی صدارت میں بنگلور اور بمبئی میں اجلاس ہوئے۔ ان دونوں اجلاس میں راقم بھی شریک تھا۔ بمبئی اجلاس کے موقع پر آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک سدرشن نے آگرہ میں آر ایس ایس کے اجلاس میں مسلمانوں کو گھر واپسی کی دعوت دے ڈالی۔ مولانا نے اس کے جواب میں آر ایس ایس کو ان کی حیثیت بتائی اور انہیں اسلام کی دعوت دی اور اسلام کی حقانیت و صداقت کی دعوت دینے کا نہایت مدلل اور جامع انداز سے اپیل کی۔ اس اجلاس کا حاصل سابق چیف جسٹس احمدی صاحب کی ایک گھنٹہ کی تقریر تھی۔ موصوف نے ملک کے دستور کی روشنی میں تقریر کی۔ مجھے پہلی بار ایسا محسوس ہوا کہ قانونی نقطہ نظر سے انتہائی دانشورانہ تقریر ہو رہی ہے۔

یہ ڈاکٹر منظور عالم کی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے ایسے ماہر قانون کو جو ملک کی سب سے بڑی عدالت کا چیف جسٹس رہ چکا تھا اس کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دی اور انہوں نے دعوت منظور کی اور ان کی وجہ سے دیگر ماہرین قانون اور دانشوران ملک پر اس کا اثر پڑا۔ ڈاکٹر منظور عالم صاحب نے مسلم پرسنل لا بورڈ کو اپنی کوششوں سے فقہ اکیڈمی بنائی جس کے ذریعہ عصری اجتہادی مسائل پر اکثر وبیشتر اس اکیڈمی کے ذریعہ سمینار اور سمپوزیم ہوتے رہے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ قاضی صاحب نے اس اکیڈمی کے ذریعہ بھی ہندستان بھر کے علما کو ایک ساتھ تبادلہ خیالات کرنے کا ایک عمدہ اور اعلیٰ پلیٹ فارم فراہم کیا۔

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈی (آئی او ایس): میرے خیال سے آئی او ایس ڈاکٹر صاحب کا سب سے بڑا کارنامہ ہے اس پر بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے اور اس کے اثرات پر بھی بہت کچھ روشنی ڈالی جاسکتی ہے اور جن بڑی بڑی شخصیتوں کو ڈاکٹر صاحب نے اس ادارے سے جوڑا ان کو مذاکرات اور سمیناروں میں عصر حاضر کے مسائل اور موضوعات پر اظہار خیال کا موقع ملا ان میں قومی اور بین الاقوامی شخصیتیں بھی شامل ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کی کئی ریاستوں میں شاخیں ہیں۔ کلکتہ میں ڈاکٹر خلیل عباس صدیقی صاحب نے بہت اچھے انداز سے اس کام کو جاری رکھا۔ انہوں نے کئی کتابیں انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے انگریزی میں لکھیں جن کا دیگر زبانوں میں ترجمہ ہوا۔ انسٹی ٹیوٹ کے بنگال چیپٹر نے مدرسوں اور مسجدوں کا بھی سروے کرایا اس پر کتابیں لکھی گئیں جو دستاویز کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ڈیٹا (Data) جمع کرنے کا ایک ایسا کام انسٹی ٹیوٹ نے کیا ہے جو شاید کسی اور مسلم ادارے نے نہیں کیا۔ یہی ایک کام اتنی تفصیل اور اتنے اچھے ڈھنگ سے کیا گیا کہ جب سچر کمیٹی نے مسلمانوں کی معاشی، تعلیمی اور سماجی حالت اور اعداد و شمار کو جاننا اور لکھنا چاہا تو آئی او ایس کی زبردست مدد لی۔ کمیٹی کے ایک ممبر جناب ابو صالح شریف صاحب نے اپنے ایک بیان میں اعتراف کیا کہ ڈاکٹر منظور عالم صاحب کا ادارہ اگر موجود نہ ہوتا اور ان کا ڈاٹا کی بنیاد (Database) پر کام ہمارے سامنے نہیں ہوتا تو ہمیں سچر کمیٹی کی رپورٹ مرتب کرنے میں مزید وقت درکار ہوتا اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔

ڈاکٹر صاحب نے پبلیکیشن کا کام بھی کیا۔ تقریباً بیسیوں مختلف موضوعات پر پانچ سو سے زائد کتابیں لکھوائیں اور اسے بہتر طریقہ سے چھپوایا اور ایسا اہتمام کیا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کتابوں کو پڑھ سکیں۔

تھنک ٹینک (Think Tank): پالیسی سازوں کو یہ ضرورت ہوتی رہتی ہے کہ وہ جس معاشرہ میں رہ رہے ہیں اور فلاحی و رفاہی کام یا فکری کام انجام دے رہے ہیں ان کے بارے میں ان کے پاس قابل اعتبار اور قابل رسائی اور مفید معلومات ہوں تاکہ وہ کام بہتر طریقے سے انجام دے سکیں اور بہتر نتائج حاصل کر سکیں۔ اس ضرورت کی تکمیل کیلئے ہی بنیادی ضرورت ہوتی ہے کہ آزادانہ پبلک پالیسی ریسرچ کے اداروں کے قیام اور پنپنے کے مواقع فراہم کئے ہیں جنہیں عام طور پر تھنک ٹینک کہتے ہیں۔

ہندستان کے مسلم معاشرہ میں ڈاکٹر منظور عالم صاحب نے تھنک ٹینک کے تصور کو نہ صرف پیش کیا بلکہ اسے قائم کیا اور ملک کی چیدہ چیدہ شخصیتوں کو اپنے اپنے فیلڈ یا شعبہ کے ماہر ہیں انہیں ایک ساتھ مل بیٹھنے' تبادلہ آرا کرنے کے مواقع فراہم کئے۔ آئی او ایس کی جانب سے جو سمینار اور سمپوزیم منعقد ہوتے ہیں ان میں بھی ملک کی بڑی بڑی جانی مانی شخصیتیں شریک ہوتی ہیں۔ ان کے مذاکرات اور سمینار میں پیش کردہ خیالات اور افکار کو کتابی شکل میں مرتب کیا جاتا ہے۔ جن کی حیثیت دستاویز کی ہوتی ہے۔ غور وفکر کے اس مرکز سے آزادانہ غور وفکر کا سلسلہ ملک کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک قائم ہوا جسے ہر ایک کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنا اور سراہنا چاہئے۔ آج جو ہمارے ملک میں میڈیا کا طرز عمل ہے وہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ اس کی خطرناکی کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ فتویٰ کا موجودہ طرز بھی بہت اچھا نہیں ہے بلکہ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ صرف مفتیان کرام سے کام چلنے والا نہیں ہے۔ دین حق کی دفاع کیلئے مسلم دانشوروں اور صحافیوں کی خدمات درکار ہیں ان کی مشترکہ اور اجتماعی کوششوں سے پیش آمدہ مسائل پر اسلامی نقطہ نظر سے غور وفکر کے عمل سے شریعت کی وکالت ناگزیر ہے۔ یہ اچھے اور بہتر انداز سے اسلام کا دفاع کر سکتے ہیں۔

راقم کو ایک واقعہ اچھی طرح یاد ہے جو غالباً قاضی مجاہد الاسلام صاحب نے بتایا تھا۔ شاہ بانو کا معاملہ درپیش تھا علما اور دانشوران ملت پر مشتمل پچیس افراد کے ایک وفد نے حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کی قیادت میں اس وقت کے وزیر اعظم راجیو گاندھی سے ملاقات کی۔ قائد وفد نے گفتگو کا آغاز کیا مگر موصوف کا انداز گفتگو ایک خاص لب ولہجہ میں تھا جس کی وجہ سے وزیر اعظم کے پلے کچھ نہیں پڑ رہا تھا۔ مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ نے مولانا علی میاں سے گزارش کی کہ جناب سید شہاب الدین صاحب کو گفتگو کی زحمت دی جائے تو مناسب ہوگا۔ سید شہاب الدین صاحب نے بیس تیس منٹ میں انگریزی زبان میں مسلم عورتوں کا اسلام میں حقوق' مقام اور مرتبہ پر روشنی ڈالی۔ گفتگو ختم ہوتے ہی مسٹر راجیو گاندھی نے فرمایا کہ جب اسلام میں مسلم مہیلاؤں کے حقوق اور مقام ومرتبہ یہ ہیں تو پھر آپ لوگوں کی تجویز قابل عمل ہے۔ اس کے بعد جو کچھ ہوا ہم سب اچھی طرح واقف ہیں۔

ڈاکٹر منظور صاحب کا ادارہ اس کیلئے کوشاں ہے۔ جب قاضی مجاہد الاسلام صاحب مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر تھے تو مسلم پرسنل لا یا اسلام کا دفاع بہتر انداز سے ہوتا تھا۔ اس میں ڈاکٹر منظور عالم صاحب کی خدمات بھی شامل رہا کرتی تھیں۔ بدقسمتی سے اس وقت اس کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی۔ اس سے ماضی قریب میں اسے جو نقصان ہوا ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

آہ ....سید کاشف حضور

سنے کون قصہ دردِ دل میرا غمگسار چلا گیا
جسے آشناؤں کا پاس تھا، وہ وفا شعار چلا گیا
وہی بزم ہے وہی دھوم ہے، وہی عاشقوں کا ہجوم ہے
ہے کمی تو بس میرے چاند کی، جو تہہ مزار چلا گیا

ہندوستان کی ایک عظیم الشان خانقاہ جس نے پورے ہندوستان میں بزرگان دین اولیاء کرام کی تعلیمات کو عام کیا جسے سلطان العارفین قطب الاقطاب غوث زماں حضرت حافظ سید وزیر علی نقشبندی رحمت اللہ تعالی علیہ کے نام سے نسبت ہے سنڈیلہ شریف پانچ سال قبل ہم شبیہ مجدد الف ثانی قطب دوراں عارف باللہ فنا فی الرسول حضرت علامہ سید محمد طارق ضیاء نقشبندی رحمۃ اللہ تعالی علیہ وصال فرما گئے تھے جس کا صدمہ غلامان سرکار سرا حوضی کے دل سے ختم نہ ہوا تھا کہ اچانک سنڈیلہ شریف کی ایک عظیم الشان عالی مرتبت شخصیت آل نبی اولاد علی جانشین حضور طارق ملت حضرت علامہ سید محمد کاشف حضور نقشبندی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نوجوانی کی عمر میں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے حضور ہم غلاموں کو چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے کاشف حضور رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا وصال اہل سنت والجماعت کا ایک عظیم خسارہ ہے جن کا کوئی ثانی نہیں ہے یہ سب کو پتہ تھا کہ کاشف حضور رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی طبیعت اکثر خراب رہتی تھی مگر کسی نے ایسا نہیں سوچا تھا کہ ایسی خبر آجائے گی کسی کا خیال اور تصور بھی یہاں نہیں پہنچ سکتا تھا اس خبر کو سننے کے بعد سینہ پھٹا جاتا ہے خانقاہ سرا حوض سنڈیلہ شریف کے لیے بہت بڑے صدمے کا وقت ہے حضرت علامہ سید کاشف حضور قبلہ نقشبندی رحمت اللہ تعالی علیہ اللہ کے محبوب مقبول اور مقرب بندوں میں سے تھے اپ ایک چھپی ہوئی ہستی تھی ہر انسان اپ کو سمجھ نہ پایا خانقاہ شریف میں انے والے ہر مرید سے اپ خیر وعافیت پوچھتے کھانے کے تعلق سے پوچھتے ایک ایک مرید کا خیال فرماتے عاجزی اور انکساری کا پیکر تھے متقی پرہیزگار تہجد گزار ہما وقت اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں غرق رہا کرتے تھے، آپ کی صحبت میں بیٹھنے والے نہ جانے کتنے مرد وخواتین کو اللہ تبارک وتعالی کا قرب حاصل ہوگیا، نہ جانے کتنے لوگ آپ کے چہرے کو دیکھ کر گناہ سے تائب ہوکر اهد ناصراط المستقیم کے مسافر بن گئے حضرت سید کاشف حضور رحمت اللہ علیہ جس علاقے جس گاؤں میں گئے صوفیا، کرام اولیاء کرام کی تعلیمات کو عام کرتے رہے آپ کو دنیا داری سے کبھی کوئی مطلب نہیں تھا جو مل جاتا اس میں اللہ کا شکر کیا کرتے تھے ہر مرید کو مراقبہ ذکر عشق رسول کا درس دیا کرتے تھے اپ پیر نہیں بلکہ پیر کامل تھے اپ کی رگوں میں حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کا خون تھا اللہ تبارک وتعالی اہل بیت کے صدقے میں سید محمد کاشف حضور نقشبندی رحمت اللہ تعالی علیہ کے درجات کو خوب بلند فرمائے اور ہم غلاموں کو سرکار کے نقش قدم پر چل کر اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد ارشد نقشبندی سرا حوضی: خطیب وامام حسینہ مسجد کیج شریف مہاراشٹر)

کلیانی میں ساتویں جماعت کے طالبہ کی پراسرار موت
گھر سے لٹکی لاش برآمد، یہ قتل تھا یا خودکشی؟

کلیانی: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) ہرینگھاٹہ میں ساتویں جماعت کے طالبہ کی پراسرار موت ہوئی ہے۔ لڑکی کی لٹکی ہوئی لاش گھر سے ملی برآمد ہوئی ہے۔ اس بارے میں ابہام ہے کہ یہ خودکشی تھی یا قتل۔ یہ واقعہ ندیا کے ہرینگھاٹا تھانہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق متوفی لڑکی ہرینگھاٹا پانپور آدرش ودیا پیٹھ کی ساتویں جماعت کی طالبہ تھی۔ اس کی عمر تقریباً 14 سال تھی۔ وہ بیروہی نمبر 2 گرام پنچایت کے تحت بیس سونا کھلی علاقے کی رہنے والی تھی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ لڑکی کچھ عرصے سے ذہنی تناؤ کا شکار تھی۔ تاہم وہ ڈپریشن کی وجہ نہیں بتا رہی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ لڑکی گھر میں اکیلی تھی کیونکہ گھر پر کوئی نہیں تھا۔ گھر والوں نے اسے پکارا لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ گھر میں داخل ہونے کے لیے گئے تو دروازہ بند پایا۔ بچی کی والدہ کی چیخ وپکار سن کر پڑوسی گھر کی طرف دوڑ پڑے۔ وہ اگلے دروازے کی کھڑکی توڑ کر گھر میں داخل ہوئے۔ پھر طالبہ کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ اسے فوری طور پر برآمد کرکے ہرینگھاٹا دیہی اسپتال لایا گیا۔ اسپتال لانے کے بعد ڈاکٹروں نے لڑکی کو مردہ قرار دے دیا۔ منگل کو لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ اہل خانہ اور پولیس نے ابتدائی طور پر اندازہ لگایا کہ لڑکی نے خودکشی کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ کئی دنوں سے ذہنی تناؤ کا شکار تھیں۔ اس لیے اس نے خودکشی کرلی کیونکہ گھر میں کوئی نہیں تھا۔ تاہم تفتیش کار تمام پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔

ووٹر لسٹ سے نام خارج ہونے کے غصہ میں
فرخا میں 200 بی ایل اوز کا اجتماعی استعفیٰ

فرخا، 14 جنوری: SIR سے متعلق ہدایات ہر لمحہ، صبح، دوپہر اور رات بدلتی رہتی ہیں۔ ووٹرز سے جو معلومات مانگی جارہی ہیں اس کی وجہ سے بہت سے نام ووٹر لسٹ سے خارج ہوجائیں گے۔ اگر کسی کے 4 بجے ہیں تو ان کو 6 دکھا کر انہیں سماعت کے لیے بلایا جارہا ہے۔ مرشد آباد کے فرخا بلاک میں کام کرنے والے تقریباً دو سو بی ایل اوز نے ان شکایات کو اٹھاتے ہوئے اجتماعی طور پر بی ایل اوز کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ بی ایل اوز کے اجتماعی استعفیٰ ابھی تک قبول نہیں کیے گئے ہیں، کیونکہ وہ کام نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے تمام بی ایل اوز کو اپنا مخصوص کام کرنا ہوگا۔ ایس آئی آر کے عمل کے آغاز سے ہی متعدد شکایات سامنے آرہی ہیں۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے احتجاج کیا ہے۔ کئی بی ایل اوز اپنے غصے کا اظہار کر رہے تھے۔ اس بار فرخا میں اس کا اظہار کیا جارہا ہے۔ احتجاج کرنے والے بی ایل اوز نے بدھ کو الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن کے سرور میں کچھ خرابیوں کی وجہ سے موجودہ ووٹر لسٹ کی کچھ معمولی تفصیلات 2002 کی فہرست سے میل نہیں کھاتی ہیں۔ اس کے علاوہ BLO ایپ بھی ٹھیک سے کام نہیں کر رہی ہے۔ احتجاج کرنے والے بی ایل اوز میں سے ایک میر نذیر علی نے کہا کہ ریاست بھر میں ایس آئی آر کے پہلے مرحلے میں بتایا گیا تھا کہ ووٹر لسٹ سے غیر حاضر، ٹرانسفر اور فوت شدہ ووٹرز کے نام نکالے جائیں گے، لیکن اب ہمیں ہر روز نیا کام کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے، ہمیں کوئی ٹریننگ نہیں دی جارہی، وہ صرف واٹس ایپ پر کچھ ہدایات بھیج رہے ہیں اور کبھی رات کو ہدایات دینے سے ہمیں صبح کے اوقات میں تبدیلی کا کام کرنے کو کہا جارہا ہے۔ ایک اور احتجاج کرنے والے بی ایل او سید تاج اسلام نے کہا کہ الیکشن کمیشن جس طرح ایس آئی آر کر رہا ہے، زیادہ تر ووٹرز کے نام نکال دیے جائیں گے۔ 2002 کی ووٹر لسٹ میں بہت سے ووٹرز کے ناموں میں غلطیاں تھیں، بعد میں بہت سے ووٹرز نے الیکشن کمیشن کے قانون کے مطابق فارم نمبر 8 بھر کر اپنے نام درست کر لیے ہیں۔ اب ان کے لیے پرانی دستاویز جمع کروانا ممکن نہیں ہے۔

کولکاتا پبلک انگلش اسکول کا 10 واں سالانہ اسپورٹس

کولکاتا پبلک انگلش اسکول کا 10 واں سالانہ اسپورٹس شاندار کلچرل پروگرام کا افتتاح اسکول کے ڈائرکٹر اصغر علی خان کے ہاتھوں پرچم کشائی کے ساتھ ہوا - اس کے بعد اسکول کی پرنسپل محترمہ نوشابہ جبیں فاختہ اڑا کر امن وخیر سگالی کا پیغام دیا۔ اس تقریب کی خاص بات مشاوی طور پر دیکھنے کو ملا کے گارجین اور طلباء دونوں ہی پرجوش نظر آئے - پروگرام کے پہلے دن مہمان خصوصی کے طور پر شعبان علی جو کے اڈامس یونیورسٹی اسپورٹس کے ہیڈ انچارج و سابق جوائنٹ لیبر کمشنر اور موجودہ آفسر کولکاتا کارپوریشن، ملن داس ڈانس گرو اسیم کار سکریٹری جاتیہ کیر اسکتی سنگھا کی موجودگی رنگارنگ تقریبات کا آغاز ہوا جس میں طلباء وطالبات نے کلچرل پروگرام مارچ پاسٹ پیرامیڈ کا شو اپ کرکے داد وتحسین حاصل کی - اور پھر ایم - اے - علی جو کہ انڈو یونائیٹڈ کنگڈم وتھائی لینڈ کے ڈائریکٹر ہیں اسکول کو بلیک بیلٹ تک کی سکھانے کی ذمہ داری لے رکھا ہے ان کے نگراں نے کراٹے کے پرفارمینس دکھا کر دم بخود کردیا - اسپورٹس کے دوسرے دن مہمان خصوصی نسیم اختر سابق انڈین فٹبالر، خواجہ احمد حسین رائٹر وشاعر وارڈ کونسلر وارڈ 8 کمرہٹی میونسپلٹی سواشس مجمدار مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی - اسکول کے ڈائرکٹر اصغر علی خان نے اسکول کے 2025 میں کراٹے اور AI کلاس شروع کرایا اور انشاللہ 2026 میں ایک نئی پہل کوڈنگ کلاس اور روبوٹکس کلاس کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسپورٹس انچارج محمد شفیع اللہ، پریہ یادو کلچرل انچارج ،نشاط آرہ ،طلعت فردوس مارننگ اینڈ سے انچارج نے گارجین و طلباء وطالبات پرامن اسپورٹس کرانے پر شکریہ کے ساتھ اسپورٹس کے ملتوی ہونے کا اعلان کیا۔

خاندانی درخت کاٹنے پر اتنا غصہ، جوڑے کو کلہاڑی کے وار سے قتل

کوچ بہار: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) دوہرے قتل کے معاملے میں کافی سنسنی پائی جاتی ہے۔ خاندانی درخت کاٹنے پر معمولی جھگڑے پر ایک جوڑا اپنے کزنز کے ہاتھوں جان کی بازی ہار گیا۔ مرنے والوں کے نام دلیپ برمن اور شمپا برمن ہیں۔ اس سرعام قتل سے نشی گنج گرام پنچایت نمبر 2 کے ڈاکوتاری علاقے کے رہنے والے صدمے میں ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق دلیپ برمن اور اس کے کزنز نے اپنے گھر کی حدود میں خاندانی درخت کاٹنے پر جھگڑا شروع کردیا۔ مبینہ طور پر جھگڑے کے دوران ملزمین نے اچانک دلیپ بابو پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کردیا۔ بیوی شمپا برمن اپنے شوہر کو بچانے کے لیے دوڑی۔ الزام ہے کہ ملزمان نے ان دونوں پر اندھا دھند حملہ کرنا شروع کردیا۔ جوڑا خون آلود حالت میں موقع پر ہی گر گیا۔ ملزمان چیخ وپکار سن کر اہل علاقہ کے بھاگنے سے پہلے ہی وہاں سے فرار ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی گھوکساڈنگا پولیس اسٹیشن اور نشی گنج چوکی سے بڑی پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔ متھ بھنگہ کے ایس ڈی پی او سمرین بلدر نے کہا، ''پولیس نے مجرم کو پکڑنے کے لیے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ دونوں لاشوں کو برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔''

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: تھائی لینڈ میں بھیانک

چل رہا تھا جس پر کرین کام میں لگی تھی۔ جب وہاں سے ٹرین گزر رہی تھی، تبھی کرین اس پر گر گئی۔ کرین گرنے کی وجہ سے ٹرین پٹری سے اتر گئی اور اس میں آگ لگ گئی۔ فی الحال آگ پر قابو پا لیا گیا ہے اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ حادثے کے بعد امدادی اور بچاؤ کارروائیوں کی ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے جس میں امدادی کارکن زخمیوں کو نکالنے کے لیے پٹری سے اترنے والی ٹرین کو کاٹتے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ٹرین میں 195 مسافر سوار تھے۔ تاہم، یہ اعداد وشمار ٹرین میں سیٹوں کی بنیاد پر بتائے گئے ہیں اور ٹرین میں سوار مسافروں کی اصل تعداد مختلف ہوسکتی ہے۔ اس موقع پر تھائی حکومت نے حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم اور ٹرانسپورٹ کے وزیر پپٹ رچکٹ پرکرن نے حادثے کی وجوہات کی مکمل اور جامع تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ وہیں اس ہولناک حادثے کے بعد حکام نے بنکاک اور شمال مشرقی صوبوں کو ملانے والی اس ریلوے لائن پر ٹرین سروس غیر معینہ مدت کے لیے معطل کردی ہے۔ پولیس نے اس بات کی تحقیقات شروع کردی ہے کہ تعمیراتی کرین ٹرین پر گرنے کی وجہ تکنیکی خرابی یا لاپرواہی تھی۔ حکومت نے مرنے والوں کے لواحقین سے گہرے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کے لیے بہترین علاج کی فراہمی کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ: احتجاج میں تیزی

حکومت کے حق میں مظاہروں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی قوم مضبوط، طاقتور اور باخبر ہے۔ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ ایرانی قوم کی عظیم ریلیوں نے دشمنوں کی سازشوں کو خاک میں ملا دیا، سازشوں پر اندرونی ملک کروائے کے ایجنٹوں سے عمل کرایا جانا تھا، امریکا اپنے آلہ کاروں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دے۔ ان کا کہنا تھا کہ غرور میں ڈوبا ایک شخص پوری دنیا کے فیصلے کر رہا ہے، اسے یہ سمجھنا چاہیے کہ اقتدار کے عروج پر طاقتور ترین حکمرانوں کے ساتھ کیا ہوا۔

بقیہ: ٹرمپ کے نمائندہ

بات کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق ایران میں مظاہروں کے بعد ایرانی حکومت مخالف شخصیت اور ٹرمپ انتظامیہ کے درمیان یہ پہلی اعلیٰ سطحی ملاقات تھی۔ اس سے قبل گزشتہ ہفتے ٹرمپ نے اشارہ دیا تھا کہ وہ پہلوی سے ملنے کا ارادہ نہیں رکھتے، یہ کہتے ہوئے کہ وہ 'ایک اچھے انسان لگتے ہیں' لیکن یہ 'اس وقت مناسب نہیں ہوگا'۔ خیال رہے کہ ایران کے آخری بادشاہ کے جلاوطن بیٹے رضا پہلوی نے ایران میں مہنگائی کے خلاف جاری مظاہروں میں شدت لانے کے لیے ملک بھر میں عوام سے اپیل کی تھی کہ وہ سڑکوں پر نکلیں۔ رضا پہلوی کو پیدائش کے بعد سے ہی اپنے والد (شاہ ایران) کے جانشین کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔ سنہ 1979 میں وہ امریکہ میں لڑاکا طیارہ اڑانے کی تربیت حاصل کر رہے تھے، جب انقلاب کے دوران اُن کے والد رضا شاہ پہلوی کی بادشاہت کو ختم کردیا گیا۔ خیال رہے کہ ایران کی حکومت نے دعویٰ کیا کہ دو ہفتوں سے جاری پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ رک گیا ہے اور حالات معمول پر آنے لگے ہیں۔ دوسری جانب ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو ایرانی عوام کے مرکزی قاتل قرار دیا ہے۔

بقیہ: سخت سردی سے

بندی نافذ ہے تاہم خوراک، ایندھن اور محفوظ پناہ گاہوں کی شدید کمی نے لوگوں کو سردی کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ہے۔ مہاجر کیمپوں کے قریب پڑا کچرا وبائی امراض کے پھیلاؤ کا سبب بن رہا ہے۔

دوسری جانب اسرائیل فلسطین میں نسل کشی کے ساتھ اب کھیل دشمنی پر بھی اتر آیا ہے، اسرائیلی حکام نے مغربی کنارے کے فلسطینی مہاجر کیمپ میں فٹ بال گراؤنڈ کو منہدم کرنے کا حکم جاری کردیا، گراؤنڈ میں لڑکے اور لڑکیاں ٹریننگ حاصل کر رہے تھے۔ غزہ شہر کے سب سے بڑے الشفا اسپتال کے مطابق منگل کے طوفانی حالات میں مرنے والوں میں دو خواتین، ایک لڑکی اور ایک مرد شامل ہیں، سرد موسم کے باعث بچوں اور بوڑھوں کی متعدد دیگر ہلاکتوں کی بھی اطلاعات ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے منگل کے روز کہا کہ رات کو ایک سالہ لڑکا ہائپوتھرمیا کی وجہ سے مر گیا، الجزیرہ عربی نے رپورٹ کیا کہ دو دیگر بچے پیر کی رات منجمد حالات اور ناکافی پناہ گاہ کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

سوامی وویکانند سوامی سورج کی مانند تھے جنہوں نے دنیا کو روشنی بخشی اور اپنی آفاقی محبت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان کے شاگرد پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ وویکانند کی یوم پیدائش پوری دنیا میں منائی جاتی ہے۔ ہوڑہ ضلع صدر ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا کی قیادت میں سوامی وویکانند کی یوم پیدائش پر ایک رنگارنگ جلوس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ یہ جلوس ہوڑہ کے پیلخانہ سے آغاز ہوا اور بیلور مٹھ پر اختتام پذیر ہوا۔ اس پدیاترا میں حکومت مغربی بنگال کے وزیر اروپ رائے، وزیر منوج تیواری ہوڑہ ضلع صدر ترنمول کانگریس کے صدر، ایم۔ ایل۔ اے۔ گوتم چودھری، سابق کونسلر ریاض احمد اور تفضیل احمد موجود تھے۔

سیواشریے مہم کے لیے بینر لگاتے ہوئے ترنمول پر 'حملہ'

مشرقی مدنی پور: 14 جنوری (عوامی نیوز سروس) نندی گرام میں سیواشریے مہم کے لیے بینر لگانے کے دوران ترنمول کارکنوں پر حملہ کیا گیا، یہ الزام لگایا گیا کہ بی جے پی کارکنوں نے انہیں بینر لگانے سے روکا، بحث کی، اور پھر ان کی پٹائی کی گئی۔ الزام ہے کہ اس واقعہ میں نندی گرام بلاک 2 ترنمول کانگریس کی کور کمیٹی کے رکن منوج کمار سمنتا سمیت کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ نندی گرام پولیس اسٹیشن کی بڑی پولیس فورس موقع پر پہنچ چکی ہے۔

ترنمول کارکنوں پر حملہ کیا گیا جب وہ رات ختم ہونے سے پہلے سیواشریے کیمپ کے لیے بینر لگا رہے تھے۔ یہ واقعہ نندی گرام بلاک 2 کے بوئل نمبر 2 گرام پنچایت علاقے کے رام چک بوتھ نمبر 21 پر پیش آیا۔ نندی گرام بلاک 1 اور 2 میں دو سیواشریے کا افتتاح جمعرات کو کیا جائے گا۔

مبینہ طور پر بدھ کی صبح جب ترنمول کارکنان اور حامی نندی گرام 2 بلاک کے بھوئل 2 گرام پنچایت علاقے کے رام چک 21 بوتھ پر سیواشریا مہم کا بینر لگانے گئے تو بی جے پی کارکنوں نے انہیں روک دیا۔ پہلے آپس میں جھگڑا ہوا اور پھر ان کی پٹائی کی گئی، نندی گرام تھانے کی بڑی پولیس فورس پہلے ہی موقع پر پہنچ چکی ہے، یہ الزام ہے۔ ترنمول قیادت اس پورے معاملے پر آواز اٹھا رہی ہے۔

نندی گرام 2 یوتھ ترنمول کانگریس کے صدر، کور کمیٹی کے رکن رابن جانا نے کہا، "ہمارے کارکن سیواشریہ کا پوسٹر لگانا چاہتے تھے، اس وقت چندن جانا اور گوکل جانا جیسے بی جے پی کے شرپسند وہاں تھے، انہوں نے ان پر حملہ کیا اور بینر پھاڑ ڈالے۔" تاہم اس معاملے پر بی جے پی کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔

سپول: مکئی کے کھیت سے 620 کلوگرام گانجہ برآمد

منشیات فروشوں کے خلاف پولیس کی بڑی کامیابی، اسمگلروں کی تلاش میں مصروف جوان

سپول (اے این بی): ضلع میں منشیات فروشوں کے خلاف خصوصی مہم کے تحت پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سے موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر ویرپور کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے، ٹیم نے ویرپور پولیس اسٹیشن کے علاقے میں منشیات کی ایک بڑی مقدار کو ضبط کیا، جس سے منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورک کو بڑا دھچکا لگا۔ 13 جنوری 2026 کو پولس ٹیم نے شیانگر پور گاؤں کے وارڈ نمبر 10 میں انیس الرحمان کے مکئی کے کھیت پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران پولیس نے مکئی کے نیچے چھپائی گئی 20 بوریاں برآمد کر لیں۔ ان بوریوں کی جانچ پڑتال پر ان سے مجموعی طور پر 620 کلوگرام غیر قانونی گانجہ برآمد ہوا جسے پولیس نے فوری طور پر ضبط کر لیا۔ اس اہم ضبطی کے بعد ویرپور پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 16 / 2026 درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس اب اس معاملے کے پیچھے اور آگے کے ربط کی چھان بین کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ گانجے کی یہ بڑی کھیپ کہاں سے آئی اور اسے کہاں سپلائی کیا جانا تھا۔ اس تفتیش کے ذریعے پولیس منشیات کے اہم سمگلروں تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر سریندر کمار کے ساتھ ویرپور اسٹیشن ہاؤس آفیسر راج کشور منڈل، سب انسپکٹر شیلیندر یادو، سب انسپکٹر سکندر رائے، پولیس فورس کے پولیس اہلکار اور ڈی آئی جی شامل تھے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ضلع سے منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے مکمل خاتمے کے لیے یہ مہم موثر انداز میں جاری رہے گی اور مجرموں کو کسی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔ منشیات کی اتنی بڑی کھیپ کی برآمدگی نے پولیس کی کارکردگی کو مقامی طور پر سراہا ہے۔ پولیس انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ مستقبل میں ایسی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے معلوماتی نظام کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ سپول پولیس ضلع کے نوجوانوں کو منشیات کے چنگل سے بچانے کے لیے پوری طرح تیار دکھائی دیتی ہے۔

وزیر شرون کمار نے سات روزہ ریاستی مکر میلہ کا افتتاح کیا

راجگیر (اے این بی) نالندہ ضلع کے سیاحتی شہر راجگیر میں نالندہ ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام سات روزہ ریاستی مکر میلہ کا بدھ کے روز افتتاح ہوا۔ میلے کا افتتاح بہار حکومت کے دیہی ترقی اور ٹرانسپورٹ کے وزیر شرون کمار اور نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے مشترکہ طور پر کیا۔ افتتاحی تقریب میں عوامی نمائندوں اور انتظامی افسران سمیت مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ افتتاحی تقریب میں وزیر شرون کمار نے کہا کہ ریاستی مکر میلہ بہار کی ثقافتی ورثے اور روایات کو محفوظ رکھنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس طرح کی تقریبات مقامی فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہیں اور سیاحت کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ راجگیر ایک عالمی شہرت یافتہ تاریخی اور مذہبی مقام ہے اور اس طرح کے میلوں سے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے مقامی باشندوں کو روزگار کے نئے مواقع ملتے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے مکر میلہ کے کامیاب انعقاد کے لیے ضلع انتظامیہ کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ مکر میلہ سماجی ہم آہنگی، بھائی چارے اور ثقافتی اتحاد کی علامت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میلے میں مختلف سرکاری محکموں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز عام لوگوں کے لیے بہت مفید ثابت ہوں گے، جس کے ذریعے لوگ ایک ہی جگہ پر سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔ اس موقع پر قانون ساز کونسلر رینا یادو، ایم ایل اے کوشل کشور، ایم ایل اے روہیل رنجن، ضلع مجسٹریٹ کندن کمار، پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی، سب ڈویژنل آفیسر آشیش نارائن، ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔ اس سات روزہ ریاستی مکر میلے میں ثقافتی پروگراموں، لوک آرٹ، دستکاری، کھانے پینے کے اسٹالز اور مختلف محکموں کی معلوماتی نمائش کے ذریعے لوگوں کو تفریح کے ساتھ ساتھ معلومات کا بھی فائدہ ملے گا۔

سیوان: کار سے شراب کے ساتھ تین اسمگلر گرفتار

سیوان: بدھ کے روز ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے نوتن تھانے کے علاقے میں ناکہ بندی کی۔ اس دوران ایک کار کو روکنے کی کوشش کی گئی تاہم ڈرائیور نے فرار ہونے کی کوشش کی۔ اسے اہلکاروں کی مدد سے گرفتار کر لیا گیا۔ تلاشی کے دوران کار سے 400.839 لیٹر شراب برآمد ہوئی۔ تین سمگلروں کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

دیپ نگر میں لاکھوں کی چوری کا کوئی سراغ نہیں ملا

بہارشریف (اے این بی) 20 دن گزرنے کے بعد بھی پولیس دیپ نگر تھانہ علاقہ کے دیودھا گاؤں باسولا ٹولہ کے قریب 23 دسمبر کی رات کو ہوئی چوری کی واردات کا حل نہیں کر پائی ہے۔ چندر بھوشن پانڈے کے گھر سے دو لاکھ روپے سے زیادہ کی جائیداد چوری کر لی گئی۔ دیپ نگر پولیس اسٹیشن میں 25 دسمبر کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی لیکن اب تک چوروں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ متاثرہ چندر بھوشن پانڈے ایک روزنامہ کا صحافی ہے اور اصل میں بند تھانہ علاقہ کا رہائشی ہے۔ اس نے دیودھا گاؤں کے قریب ایک نیا گھر بنایا ہے۔ واقعے کے وقت گھر پر کوئی موجود نہیں تھا۔ جب پولیس نے سی سی ٹی وی کیمرے کی ریکارڈنگ دیکھی تو ... سے چوروں کی گرفتاری کی اپیل کی ہے لیکن تاحال کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ اس سلسلے میں دیپ نگر پولیس اسٹیشن کے سربراہ راجمانی نے بتایا کہ چوروں کا سراغ لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

گیس سلنڈر لیک ہونے سے لاکھوں کا سامان جل کر راکھ

بڑہریا (سیوان) لکڑی درگاہ، سیوان میں بدھ کی دوپہر گیس سلنڈر کے لیک ہونے سے گھر میں آگ لگنے سے لاکھوں مالیت کا املاک جل گیا۔ آگ لگنے سے لاکھوں روپے مالیت کی مشینری، کپڑے اور دیگر سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ ... نے واقعے کی اطلاع پولیس اسٹیشن کو دی۔ ادھر سیوان: مفصل تھانہ علاقے کے رسول پور گاؤں کے قریب منگل کی دیر رات، ایک تیز رفتار اسکارپیو نے ایک کھڑے ٹرک کو پیچھے سے ٹکر مار دی۔ اسکارپیو میں سوار چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زوردار آواز سن کر مقامی لوگوں نے پہنچ کر تمام زخمیوں کو نکالا۔ جس کے بعد انہیں علاج کے لیے صدر اسپتال لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے ان کی حالت سنگین دیکھ کر انہیں بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا۔

ایس پی نے نئے کانسٹیبلوں کے تربیتی پروگرام کا معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انسپکٹر جنرل آف پولیس پورنیہ رینج، اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سوئٹی سہراوت نے نئے بھرتی ہونے والے کانسٹیبلوں کے لیے جاری تربیتی پروگرام کا معائنہ کیا۔ ... ٹریننگ کانسٹیبلز سے ملاقات کی اور انہیں ضروری ہدایات دیں۔ انسپکٹر جنرل نے کانسٹیبلوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنے فرائض پوری ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ ادا کریں اور معاشرے کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں۔ ... کانسٹیبلوں کو تربیت کے دوران پوری توجہ مرکوز کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس فورس میں خدمات انجام دینا ایک بڑا اعزاز ہے اور انہیں ہمیشہ اس اعزاز کو برقرار رکھنے کی کوشش ... برقرار رکھنے کے لیے کام کریں گے۔ اس موقع پر آئی جی سر اور ایس پی میڈم نے ٹریننگ سنٹر کے افسران اور ٹرینرز سے بھی ملاقات کی اور انہیں ٹریننگ کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ ... کرنی چاہیے۔ پورنیہ میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کی آمد پر انسپکٹر جنرل آف پولیس کے ...

"سمرِدھی یاترا" کی کامیابی کے لیے ڈی ایم نے جائزہ لیا

ستامڑھی: ضلع کے مجوزہ دورۂ وزیر اعلیٰ کے سلسلے میں منعقد ہونے والی "سمرِدھی یاترا" ... بجلی سپلائی، پارکنگ کی سہولت، ہنگامی خدمات، جلسہ گاہ کی تیاری اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اسٹالوں کے قیام سمیت عوامی سہولت سے وابستہ تمام پہلوؤں پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔

بہار پولیس مینز ایسوسی ایشن نالندہ برانچ کے انتخابات مکمل

روہت روشن صدر اور کرشنا کمار سیکرٹری منتخب

بہارشریف (اے این بی) بہار پولیس مینز ایسوسی ایشن نالندہ برانچ کے انتخابات منگل کے روز بہارشریف پولیس لائنز میں کافی دھوم دھام کے درمیان کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ انتخابی عمل بگاہا کے ایک مبصر پریتوش یادو کی نگرانی میں پرامن طریقے سے انجام پایا۔ دیر رات تک جاری رہنے والی ووٹوں کی گنتی کے بعد نتائج کا اعلان کیا گیا، جس میں روہت روشن کی قیادت والی ٹیم نے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ ان کے حریف جتیندر کمار یادو اور ان کی ٹیم کو شکست ہوئی۔ نتائج کا اعلان ہوتے ہی جیتنے والے امیدواروں کے حامیوں میں جوش و خروش کا ماحول دیکھا گیا۔ حامیوں نے نو منتخب عہدیداران کا پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا۔ منتخب صدر روہت روشن نے کہا کہ انہوں نے پولس اہلکاروں بالخصوص کانسٹیبلوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے الیکشن لڑا تھا۔ یہ جیت پولیس اہلکاروں کے اعتماد اور تعاون کی وجہ سے ہی ممکن ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیحات میں ہر ماہ پولیس میٹنگ کا انعقاد، خواتین پولیس اہلکاروں کے لیے بچوں کی نگہداشت اور زچگی کی چھٹی سے متعلق مسائل کو حل کرنا، تھانوں میں بنیادی سہولیات کو بہتر بنانا، باتھ روم اور بیت الخلا کی بہتر سہولیات کی فراہمی، تباہ شدہ بیرکوں اور پولیس کوارٹرز کی مرمت اور کیش لیس طبی علاج کو یقینی بنانا شامل ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ان تمام وعدوں کو مرحلہ وار عمل میں لایا جائے گا۔ انتخابی نتائج درج ذیل تھے: صدر: روہت روشن 996 ووٹ، 559 ووٹوں سے جیتے۔ سکریٹری: کرشنا کمار 1059 ووٹ، 524 ووٹوں سے جیت گئے۔ خزانچی: دھرمیندر کمار پاسوان 920 ووٹ ملے۔

سمریندر سنگھ کی قیادت میں ٹیچرس یونین نے DPO سے ملاقات کی

چھپرہ: پریورتنکاری پراتھمک سکھشک سنگھ کے ایک وفد نے ضلع صدر سمریندر بہادر سنگھ کی قیادت میں بدھ کو ڈی پی او جھنٹے پاسوان سے ملاقات کی۔ وفد نے انہیں اساتذہ کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ اس دوران اساتذہ کے زیر التوا مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور فوری حل کا مطالبہ کیا۔ میٹنگ میں ہیڈ ٹیچرز کو تنخواہ کے تحفظ کے فوائد کی ادائیگی، ان کی تنخواہوں کے فرق کی ادائیگی، گریجویٹ گریڈ ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر ترقی کے لیے عارضی فہرست جاری ہونے کے بعد اسکولوں کو فوری طور پر مختص کرنے، بی پی ایس سی اور خصوصی اساتذہ کے ایچ آر ایم ایس میں فوری تصحیح اور قابلیت کے بقایا جات کی ادائیگی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ ٹیچر لیڈر سمریندر نے بتایا کہ ڈی پی او نے متعلقہ کلرکوں کو طلب کیا اور خصوصی اساتذہ کو بقایا جات کی فوری ادائیگی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وفد میں سنجے یادو، نظام احمد، انوج یادو، مہیش بابو چودھری، پیوش تیواری، فیروز اقبال، نریندر یادیو، ارشاد عالم، احسان انصاری، متھلیش یادو، امیر الدین، محمد واجد علی، سنیل کمار سنگھ، منٹو سنگھ، راجو یادو، منٹو سنگھ، شیام بابو سنگھ، پرکاش رمن، رام چندر بند، سنتوش کمار، کمار اوم پرکاش وغیرہ شامل تھے۔

شہریوں کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لیے ڈی ایم نے بلاک کا معائنہ کیا

ناصری گنج / سہسرام: ضلع مجسٹریٹ رہتاس اودیتا سنگھ نے ناصری گنج بلاک آفس کا معائنہ کیا۔

معائنہ کا بنیادی مقصد انتظامی کام کی پیش رفت کا جائزہ لینا، عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانا اور شہریوں کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا تھا۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے دفتر میں دستیاب سہولیات، ریکارڈ کی دیکھ بھال، زیر التوا مقدمات کی صورتحال اور عوامی سہولیات کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام دفتری کام بروقت، شفاف اور عوام دوست طریقے سے انجام پائے۔ معائنہ کے دوران مقامی شہریوں اور وہاں موجود زائرین کے تحفظات سنے گئے اور متعلقہ حکام کو موقع پر ہی ضروری کارروائی کرنے اور ان کا جلد ازالہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے نئے دفتر کی تعمیر کے سلسلے میں متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی، جہاں ناصری گنج بلاک اور علاقے سے متعلق کام کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا کہ تمام سرکاری اسکیموں کو زمینی سطح پر موثر طریقے سے نافذ کیا جائے۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ایک خصوصی کسان رجسٹری کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے تمام کسانوں سے اپیل کی کہ وہ دوسرے مرحلے میں 17 سے 21 جنوری 2026 تک اپنی فارمر رجسٹری آئی ڈی بنوا لیں، تاکہ وہ مختلف سرکاری سکیموں، سبسڈیز اور ڈیجیٹل خدمات کے فوائد بروقت حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل سسٹم سے شفافیت بڑھے گی اور کسانوں کو براہ راست فائدہ ملے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی مفادات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے حساسیت، جلد بازی اور جوابدہی کے ساتھ کام کریں، تاکہ روہتاس ضلع میں اچھی حکمرانی اور موثر انتظامیہ کو یقینی بنایا جا سکے۔

باہمی تال میل سے سرحدی علاقے میں کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کو سختی سے روکا جائے گا: ڈی ایم

ارریہ: (اے این بی) انڈیا نیپال کوآرڈینیشن کمیٹی کی ایک میٹنگ آئی سی پی جوگبنی میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا آغاز ہندوستان اور نیپال کے قومی ترانوں سے ہوا۔ ملاقات میں سرحدی علاقے سے متعلق کئی حساس اور موجودہ مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسٹیک ہولڈرز نے عزت مآب وزیر اعظم کے حالیہ دورے اور کسی بھی متعلقہ معلومات، نیپال کے آئندہ انتخابات کے پیش نظر جنریشن زیڈ کے بعد کی سیاسی صورتحال، نو مینز لینڈ پر تجاوزات کا مسئلہ، حالیہ واقعات کے تناظر میں نیپال کے دھنوشہ علاقے میں فرقہ وارانہ صورتحال، منشیات کی اسمگلنگ، انسانی اسمگلنگ، انٹیلی جنس اکٹھا کرنے، سرحدی مرمت اور پینٹنگ کے واقعات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ایک خاتون SSB افسر کے ساتھ جھگڑے کے بعد فرار ہونا، اور دوہری شہریت جیسے سنگین مسائل۔

مکر سنکرانتی پر پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں لوگوں کا ہجوم

بہارشریف (مرشد دسنوی) مکر سنکرانتی کی تاریخ کو لے کر ابھی بھی کنفیوژن برقرار ہے۔ نتیجتاً، کچھ نے بدھ کے روز روایتی طور پر تہوار منایا، جبکہ دوسرے جمعرات کو سنکرانتی منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ صبح سے ہی مندروں میں ہندو عقیدت مندوں کا ہجوم تھا۔ لوگوں نے خوشی اور خوشحالی کے لیے دعا کی، دہی چیڑا اور حلکت کی پیشکش قبول کی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر شہر کے مشہور پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں امڈی بھیڑ سے ایک بڑا تہوار جیسا ماحول دیکھنے کو ملا۔ یوں لگتا تھا جیسے پورا شہر پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں جمع ہو گیا ہو۔ پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں بچوں، عورتوں اور نوجوانوں کا ایک بڑا ہجوم نظر آیا۔ دہی چیڑا کھانے کے بعد لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنے گھروں سے نکل کر پہاڑ پر اور سبھاش پارک کی طرف روانہ ہو گئی۔ اس دوران سبھاش پارک میں چھوٹے بچوں نے خوب وقت گزارا۔ کھانے کے عارضی اسٹالوں کی ایک بڑی تعداد نے ہیرن پہاڑ پر قطار میں کھڑا کیا، جس میں گول گپا، چھولے بھٹور، کپ چپ، چاٹ، چومین اور بھیل پوری شامل ہیں۔ بچوں کی تفریح کے لیے غبارے اور چھوٹے کھلونے بیچنے والے بھی موجود تھے۔ ہرین پروت پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں اتنا ہجوم تھا کہ دروازے پر لمبی قطاریں لگ گئیں۔ بچوں نے جھولوں کا مزہ لیا اور بھول بھلیا کو تلاش کرتے ہوئے دھماکے ہوئے۔ مجموعی طور پر مکر سنکرانتی کے موقع پر ہرنیا پروت پہاڑ پر اور سبھاش پارک میں جشن اور خوشی کا ماحول تھا۔ اس مکر سنکرانتی کا تہوار پورے ضلع میں پوری طرح دھوم رہی۔ ادھر سہسرام سے مکر سنکرانتی کے موقع پر آدرش کشواہا سبزی منڈی کمیٹی کے زیر اہتمام سہسرام کے جنوب مغربی کنارے پر واقع چھکونوا سبزی منڈی کے احاطے میں بدھ کو کسانوں کا ایک عظیم الشان میلہ کا انعقاد کیا گیا۔

وجے کھیمکا کی جانب سے مکر سنکرانتی پر دہی چوڑا دعوت کا اہتمام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اس سال رکن اسمبلی وجے کھیمکا کی طرف سے پورنیہ کلا بھون میں منعقد کیا گیا مکر سنکرانتی تہوار صرف ایک تہوار نہیں تھا بلکہ حب الوطنی، لازوال شعور اور سماجی ہم آہنگی کا جشن تھا۔ پورے پنڈال کو قومی جذبے سے سجایا گیا تھا۔ ایک ہاتھ میں ترنگا اور دوسرے ہاتھ میں زعفرانی پرچم تھامے مرکز میں نصب مدر انڈیا کی عظیم الشان اور دلکش تصویر، یہ پیغام دیتی ہے کہ ملک، اپنی ثقافتی جڑوں اور ترنگے کے احترام میں متحد ہو کر عالمی رہنما بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پنڈال کے چاروں طرف جدوجہد آزادی کے عظیم ہیروز اور ملک کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے والے قوم سازوں کی تصاویر اور متاثر کن اقتباسات آویزاں تھے۔ ان تصاویر نے بالخصوص نوجوانوں میں حب الوطنی، قربانی اور خدمت کا جذبہ بیدار کیا۔ ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کا پیغام دیتے ہوئے خواتین اور ماؤں کے کردار کو بھی نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز 11 بجے شنکھ کی آواز سے ہوا۔ ایم ایل اے وجے کھیمکا نے سنتوں، مذہبی رہنماؤں اور دانشوروں کی موجودگی میں آسمان پر ترنگی پتنگیں اور زعفرانی غبارے اڑاتے ہوئے مکر سنکرانتی اور دہی چوڑا دعوت کا افتتاح کیا۔ تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنان بشمول بی جے پی اور این ڈی اے، سماجی تنظیموں کے نمائندوں، خواتین اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے دعوت میں شرکت کی۔ ایم ایل اے وجے کھیمکا نے خود لائن میں کھڑے ہو کر لوگوں کو دہی چوڑا اور حلکت کی خدمت کی، سب کو مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی۔ مکر سنکرانتی کے مہاکمبھ کے اس موقع پر ایم ایل اے نے پورنیہ کے لوگوں، کارکنوں اور خاص طور پر خواتین کی طاقت سے اظہار تشکر کیا۔ مکر سنکرانتی کا تہوار شام دیر گئے تک خوشی اور ہم آہنگی کے ساتھ جاری رہا، جس میں حب الوطنی، سناتن ثقافت، اور ترقی یافتہ پورنیا کے عزم کا ایک موثر پیغام بھیجا گیا۔

بکسر: ماں نے تین بچوں کے ساتھ زہر کھالیا، بیٹا جاں بحق

بکسر (اے این بی) بکسر ضلع کے راج پور تھانہ علاقے کے تحت راسین گاؤں میں بدھ کی صبح ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ گھریلو پریشانیوں سے تنگ آ کر جتیندر چودھری کی 30 سالہ بیوی روبی دیوی نے اپنے تین معصوم بچوں سمیت زہر کھا لیا۔ اس دل دہلا دینے والے واقعے میں پانچ سالہ ارجن کی موت ہو گئی، جب کہ دو دیگر بچوں کی حالت تشویشناک ہے۔ رپورٹس کے مطابق بدھ کی صبح روبی دیوی کی خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ گرما گرم بحث ہوئی۔ تنازعہ سے ناراض ہو کر روبی نے خودکشی کا قدم اٹھایا، اپنے تین بچوں کرن (6)، ارجن (5) اور رادھا (3) کو زہر دے کر خود بھی زہر کھا لیا۔ گھر والوں کو واقعہ کا علم تبھی ہوا جب زہر نے اثر کرنا شروع کیا اور بچوں کو تکلیف ہونے لگی۔ اہل خانہ نے سبھی کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر (CHC) راج پور پہنچایا، جہاں سے ان کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے انہیں صدر اسپتال، بکسر ریفر کر دیا گیا۔ وہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے 5 سالہ ارجن کو مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران کرن اور رادھا جو کہ شدید بیمار تھے، کو ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ خاتون فی الحال بکسر صدر اسپتال میں زیر علاج ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راسین گاؤں میں سنسنی پھیل گئی اور گاؤں والوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔ راج پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ نواس کمار نے بتایا کہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس اہل خانہ سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور واقعہ کی اصل وجہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ کاغذی کارروائی مکمل ہونے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بہار یوتھ فیڈریشن کا آٹھواں کمبل تقسیم پروگرام اختتام پذیر

سمستی پور: سمستی پور کا فلاحی و سماجی تنظیم بہار یوتھ فیڈریشن کے زیر اہتمام مقامی ملت اکیڈمی کے احاطے میں آٹھواں کمبل تقسیم تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بطور مہمانِ خصوصی ڈاکٹر ویویک کمار، ڈاکٹر سومیندو مکھرجی، ڈاکٹر سوچنل پریہ درشی، ڈاکٹر محترمہ جیوتی، ڈاکٹر منیر عالم، ڈاکٹر چندر بھوشن اور کیفی اعظمی شریک تھے۔ پروگرام کے دوران 300 سے زائد بے سہارا اور غریب لوگوں میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ویویک کمار نے کہا کہ بہار یوتھ فیڈریشن کا یہ قدم انتہائی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمبل کا عطیہ کرنے سے ضرورت مندوں کو سردی سے تحفظ ملتا ہے اور ان کی جان بچتی ہے۔ اس سے انہیں سکون، عزت اور اپنائیت کا احساس ہوتا ہے، جو جسمانی اور جذباتی دونوں طرح سے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ساتھ ہی یہ معاشرے میں ہمدردی، بیداری اور سماجی تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ وہیں ڈاکٹر سومیندو مکھرجی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف کمبل نہیں بلکہ اس شدید سردی میں غریبوں اور مجبوروں کے لیے ایک بہت بڑا سہارا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار یوتھ فیڈریشن نہ صرف کمبل تقسیم کرتی ہے بلکہ ضرورت مندوں کے لیے خون کے عطیات کا بھی انتظام کرتی ہے۔

ریول گنج بلاک پرمکھ نے اساتذہ کے مسائل کے حل کے لیے ڈی ایم سے ملاقات کی

ریول گنج: بلاک پرمکھ اور سارن ٹیچرز حلقہ کے متوقع امیدوار ڈاکٹر راہل راج نے بدھ کو ڈی ایم ویبھو سریواستو سے ملاقات کی۔ انہوں نے اساتذہ سے متعلق کئی اہم تجاویز پیش کیں۔ ڈاکٹر راج نے قبل میں اسمبلی انتخابات کے دوران ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر معطل اساتذہ کی رہائی کی درخواست کی تھی۔ معاملے کے زیر التواء ہونے کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے انہوں نے ڈی ایم سے درخواست کی کہ وہ اس معاملے پر ہمدردی سے غور کریں اور معطلی کو ہٹانے کا مناسب فیصلہ کریں۔ ڈاکٹر راہل راج نے یہ بھی بتایا کہ گرمیوں کی تعطیلات کے دوران ہوم گارڈز کے بحالی میں جسمانی جانچ میں شامل فیزیکل اساتذہ کو ابھی تک معاوضہ کی چھٹی نہیں ملی ہے۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ پر زور دیا کہ وہ اس کا خصوصی طور پر نوٹس لیں اور فزیکل اساتذہ کو معاوضہ کی چھٹی دینے کے حوالے سے فوری ہدایات جاری کریں۔ انہوں نے ڈی ایم کی خصوصی توجہ مبذول کرائی کہ محکمہ خزانہ اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی جانب سے معذور اساتذہ کو ٹرانسپورٹیشن الاؤنس فراہم کرنے کی منظوری کے باوجود ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے ڈی ایم کو ریول گنج بلاک میں منریگا کارکنوں کی طرف سے کی جا رہی لاپرواہی کے بارے میں جانکاری دی اور ان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

ڈاکٹر محمد منظور عالم

ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا.....

محمد امین الدین صدیقی

ڈاکٹر محمد منظور عالم جن کا انتقال 13 رجنوری کو ہوا۔ انہوں نے 80 سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہا وہ ایک عظیم، ناقابل فراموش اور جہاندیدہ مفکر تھے اور زندگی بھر تعلیم، سماجی انصاف اور کمزور طبقات کے لوگوں کے لئے کام کرتے رہے اور انتہائی نامساعد حالات کے انہوں نے ہمیشہ خود کو پیش پیش رکھا اور سماجی انصاف کی خاطر وہ ملک میں جہاں بھی دیکھتے کہ ظلم و ناانصافی ہورہی ہے وہ وہاں پہنچ کر حق کی آواز اٹھاتے۔ ان کی وفات 13 رجنوری کو 80 سال کی عمر میں ہوئی۔ اور ان کے انتقال سے ملک ایک جہاندیدہ، دانشور اور مفکر انسان سے محروم ہوگیا۔ انہوں نے سماج کی خاطر نہ صرف ہندستان میں بلکہ عالمی سطح پر اپنی آواز اٹھائی اور ضرورت پڑی تو وہ غیر ملکوں میں بھی گئے۔ ان کی پیدائش 9 ر اکتوبر 1945ء کو ہوئی تھی۔ بہار کے ضلع مدھوبنی کے رانی پور سے ان کا تعلق تھا۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے علم معاشیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

ان کا کیریئر اسلامی سوشل سائنس، معاشی اصلاحات اور سماج میں تبدیلی لانے اور اسے بہتر سے بہتر بنانے میں صرف ہوا۔

وہ سعودی عرب کے وزارت مالیات میں معاشی مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ وہ ریاض میں امام محمد بن سعود یونیورسٹی میں اسلامی معاشیات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر بھی رہ چکے ہیں۔ مدینہ میں چیف کوآرڈینیٹر برائے ترجمۃ القران شاہ فہد پرنٹنگ کمپلیکس میں تھے۔ وہ ہندستان کے سربراہ خاص نمائندہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی ملائیشیا اور ممبر اسلامی ڈیولپمنٹ بینک کے اسکالرشپ کمیٹی کے ممبر تھے۔

ڈاکٹر منظور عالم نے انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی اوایس) نئی دہلی میں 1986ء میں کیا تھا۔ اور اس ادارے کے ذریعہ بہت بڑے پیمانے پر تحقیقی ادارہ قائم کردیا تھا جس میں دانشوران ہند اور ہندستانی مسلم اور دیگر کمزور طبقات کے لوگ شامل تھے۔ اس لیڈرشپ کے ذریعہ آئی اوایس نے 410 تحقیقی پروجیکٹ بنایا اور بہت سارے کانفرنس کیے، جس میں متعدد کانفرنس کولکاتا میں بھی ہوئے۔ ان کی رہبری میں آئی اوایس نے بہت سارے تحقیقی مقالات مکمل کئے۔ وہ کئی اہم اداروں کے سربراہ بھی تھے۔ جیسے آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری، مسلم سوشل سائنس ایسوسی ایشن کے صدر، فقیہہ اکاڈمی اور متعدد بین الاقوامی بورڈز سے منسلک تھے انہیں یہ اعزاز حاصل تھا کہ عالمی سطح کے دانشور جیسے پروفیسر اسماعیل رضی الفاروقی اور ڈاکٹر عبدالحمید ابوسلیمان سے گہرا تعلق تھا۔ انہوں نے ایڈوانس اسلامی معاشیات اور سالمی معلومات اور بین المذاہبی معلومات میں یکتا تھے۔ ان کی تحریریں جیسے "فائنل ویک اپ کال" جس میں انہوں نے میڈیا کی آوازوں کے لئے آوازیں اٹھائی تھیں اور ملک گیر سطح پر مسلمانوں کے مسائل کو اجاگر کیا تھا۔ انہوں نے کئی نسلوں کے اسکالروں کی ہمت افزائی کرتے ہوئے انہیں ترقی کی راہ پر گامزن کیا تھا۔ ان کے گہرے مراسم منموہن سنگھ سے لیکر احمد پٹیل کے ساتھ تھے۔ کابینہ کے وزراء کے ساتھ کئی وزراء اعلیٰ کے ساتھ ان کے گہرے مراسم رہے، لیکن کسی بھی سیاسی لیڈر، وزراء کے ساتھ انہوں نے ذاتی طور پر فائدہ نہیں اٹھایا بلکہ انہیں غلط اقدام کرتے ہوئے نہ صرف انہیں ٹوک دیا بلکہ ان کی مخالفت میں آواز بھی اٹھائی۔ ملائشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم، گلف کو آپریشن کونسل کے وزراء اور ماہرین کے ساتھ ان کے گہرے مراسم تھے۔ پہلے اسلامی ڈیولپمنٹ بینک کے ڈاکٹر احمد محمد علی کے ساتھ ان کے گہرے مراسم رہے۔ ان کے انتقال کی خبر سے جو دلی صدمہ پہنچا ہے، وہ ناقابل بیان ہے۔ ان کے ساتھ میرے گہرے مراسم رہے اور میں نے اس خوددار انسان کو بہت قریب سے دیکھا ہے۔ اگر وہ چاہتے تو اپنے لئے محل کھڑا کرسکتے تھے لیکن ان کا ضمیر انہیں کبھی اس کی اجازت نہیں دیتا۔ خدا سے دعا ہے کہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ ملے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

☆☆☆

ادب نامہ کی تازہ قسط میں کیفی اعظمی کی شاعری اور فکری وراثت پر سنجیدہ گفتگو

عمران اے ایم خان

نیشنل ہیرالڈ، نوجیون اور قومی آواز کے مشترکہ ادبی پروگرام ادب نامہ کی تازہ قسط اردو کے ممتاز شاعر کیفی اعظمی کے فکری اور شعری ورثے کے نام رہی۔ اتفاق سے آج کیفی اعظمی کا یوم پیدائش بھی ہے اور اسی تناظر میں یہ قسط ان کی شاعری کو یاد کرنے اور سمجھنے کا ایک بامعنی موقع بن گئی۔ نشست میں کیفی اعظمی کو ایک ایسے شاعر کے طور پر پیش کیا گیا جن کے یہاں شاعری محض جمالیاتی اظہار نہیں بلکہ سماج سے براہ راست مکالمہ ہے۔

پروگرام کی میزبانی عمران اے ایم خان طور پر شاعر اور ناقد معین شاداب شریک ہوئے۔ گفتگو کے دوران معین شاداب نے کیفی اعظمی کی شاعری میں عورت، محنت کش اور عام انسان کے تصور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ان کے مطابق کیفی اعظمی عورت کو مظلوم شئے کے طور پر پیش نہیں کرتے بلکہ سماج کی ایک ناگزیر اور فعال قوت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اسی طرح محنت کش طبقے اور سماجی ناانصافی کے موضوعات بھی ان کی شاعری میں پوری دیانت کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔

نشست میں ان نظموں کا حوالہ بھی دیا گیا جو تاریخ کے نازک اور کڑے لمحوں میں لکھی گئیں اور جن میں ردعمل کے بجائے اخلاقی جرا?ت اور فکری استقامت نمایاں ہے۔ مجموعی طور پر یہ قسط کیفی اعظمی کی شاعری کو آج کے سماجی تناظر میں سمجھنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔

منور رانا: ماں کی دعا میں پلنے والا شاعر، برسی کے موقع پر ایک ماں اور ایک کنویں کی کہانی

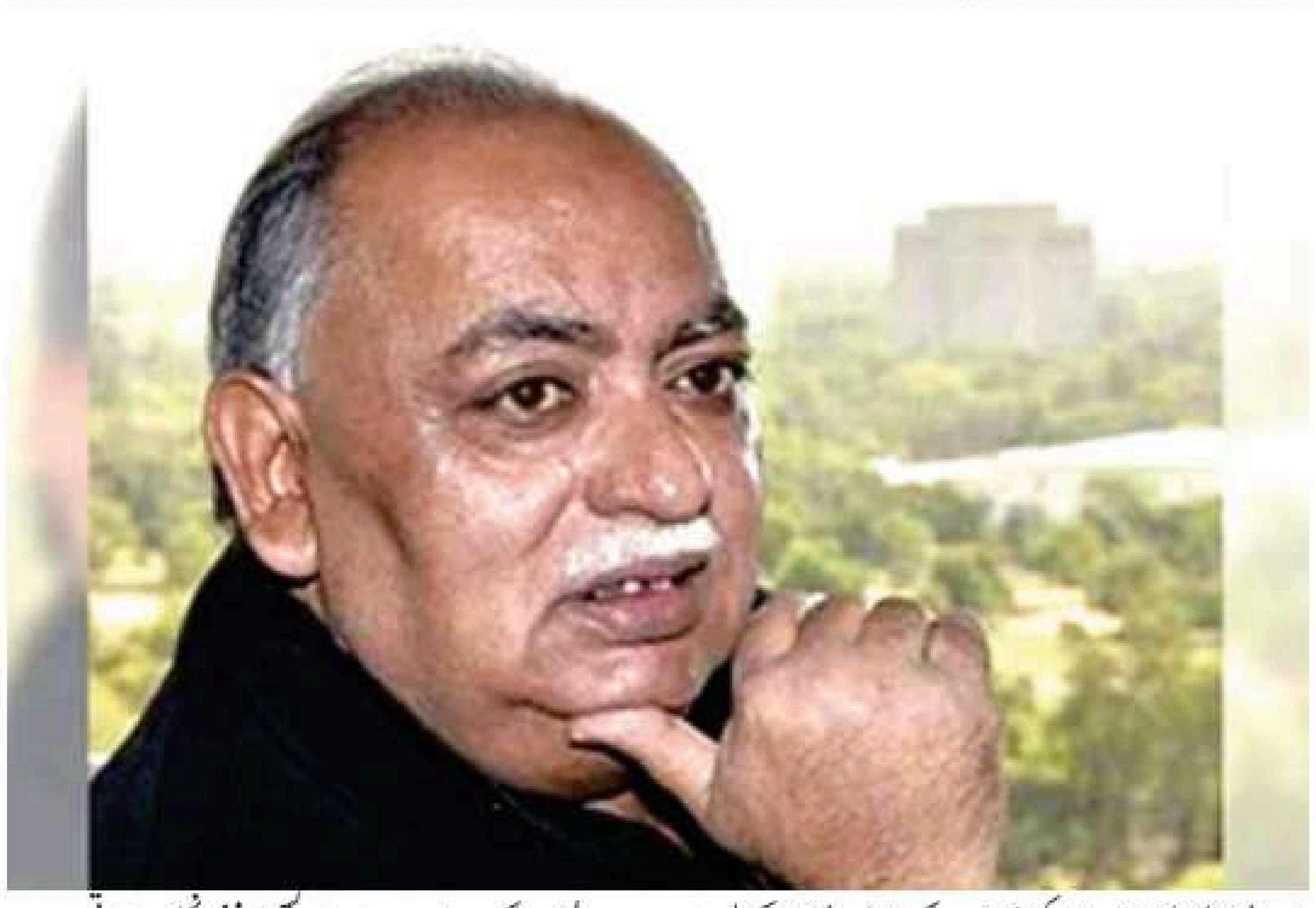

اردو شاعری میں منور رانا کی شناخت ایک ایسے شاعر کے طور پر قائم ہے جس نے ماں کے رشتے کو محض جذباتی استعارہ نہیں بنایا بلکہ اسے زندگی کے سب سے مضبوط سچ کے طور پر پیش کیا۔ ان کی آواز، لب ولہجہ اور سادہ مگر گہرے اشعار آج بھی سامعین کے دلوں کو چھو لیتے ہیں۔ منور رانا کی شاعری میں ماں صرف ایک کردار نہیں بلکہ مکمل کائنات بن کر سامنے آتی ہے۔

منور رانا کی برسی 14 جنوری کو منائی جاتی ہے۔ اس موقع پر ان کی شاعری ایک بار پھر یہ احساس دلاتی ہے کہ انہوں نے ماں کے پیار، قربانی اور بے لوث دعا کو کس طرح لفظوں میں ڈھالا۔ ان کی شاعری میں ماں کا ذکر اس شدت اور سچائی کے ساتھ ملتا ہے کہ سننے والا خود کو اپنے بچپن اور اپنی ماں کی یادوں میں گھرا ہوا پاتا ہے۔

منور رانا نے ایک انٹرویو میں بچپن کا ایک واقعہ بیان کیا تھا جو ان کی پوری شاعری کی بنیاد سمجھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بچپن میں انہیں نیند میں چلنے کی عادت تھی۔ گھر کے قریب ایک کنواں تھا اور اہل خانہ کو یہ اندیشہ رہتا تھا کہ کہیں وہ نیند کی حالت میں اس میں گر نہ جائیں۔ اس خوف کے باعث ان کی ماں رات بھر کنویں کے کنارے بیٹھی رہتی تھیں۔ وہ روتے ہوئے کنویں سے کہتیں، "میرے بیٹے کو مت ڈبونا، یہ میرا اکلوتا بیٹا ہے۔"

یہ منظر منور رانا کے دل و دماغ میں ہمیشہ کے لیے ثبت ہوگیا۔ یہی وہ تجربہ تھا جس نے ان کے اندر ماں کے لیے وہ حساسیت پیدا کی جو بعد میں ان کی شاعری کا مرکزی حوالہ بن گئی۔ وہ کہتے تھے کہ ماں کی دعا وہ طاقت ہے جو انسان کو گرنے نہیں دیتی، چاہے حالات کتنے ہی سخت کیوں نہ ہوں۔

منور رانا کی شاعری میں ماں کے لیے محبت بار بار مختلف صورتوں میں جلوہ گر ہوتی ہے۔

لبوں پہ اس کے کبھی بددعا نہیں ہوتی،
بس ایک ماں ہے جو کبھی خفا نہیں ہوتی۔
اس طرح میرے گناہوں کو وہ دھو دیتی ہے،
ماں بہت غصے میں ہوتی ہے تو رو دیتی ہے۔

یہ اشعار محض شاعری نہیں بلکہ ایک مکمل تجربہ ہیں، جو ہر اس شخص کو چھو لیتے ہیں جس نے ماں کی شفقت کو قریب سے محسوس کیا ہو۔

تاہم، منور رانا کی زندگی کا آخری دور صرف شاعری تک محدود نہیں رہا۔ انہوں نے مختلف سیاسی اور سماجی موضوعات پر سخت اور بے باک بیانات دیے، جن کے باعث وہ مسلسل بحث کا مرکز بنے رہے۔ کسان تحریک کے دوران سوشل میڈیا پر ان کے تبصرے، رام مندر سے متعلق ان کے سوالات اور بعض عالمی واقعات پر ان کے بیانات شدید تنقید کا سبب بنے، مگر وہ اپنے موقف پر قائم رہے اور حق بیانی سے گریز نہیں کیا۔ اسی تناظر میں انہوں نے 2015 میں ملک میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت کا حوالہ دیتے ہوئے اپنا ساہتیہ اکادمی ایوارڈ بھی واپس کردیا تھا۔

منور رانا کی ادبی شناخت ان کی شاعری ہی سے قائم رہے گی۔ وہ ماں کو دنیا کی سب سے بڑی طاقت مانتے تھے اور کہتے تھے کہ ماں کے قدموں تلے جنت محض ایک مذہبی تصور نہیں بلکہ ایک زندہ حقیقت ہے۔ ان کی شاعری میں ماں، وطن اور مٹی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ کہتے تھے، "ہم تو اس ملک کی مٹی کو بھی ماں کہتے ہیں۔"

14 جنوری 2024 کو منور رانا کا انتقال ہوا، لیکن ان کی شاعری آج بھی زندہ ہے۔ ان کی برسی پر یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ منور رانا نے ماں کو محض لفظ نہیں بنایا، بلکہ اسے ایک ایسا احساس بنا دیا جو نسلوں تک زندہ رہے گا۔

☆☆☆

ادب نامہ: جاں نثار اختر کی شاعری، فکری سفر اور سماجی شعور پر بامعنی گفتگو

عمران اے ایم خان

نیشنل ہیرالڈ، نوجیون اور قومی آواز کے مشترکہ ادبی پروگرام ادب نامہ کی تازہ قسط اردو کے ممتاز شاعر جاں نثار اختر کے نام رہی۔ اس خصوصی نشست میں جاں نثار اختر کی شاعری کو محض رومان یا نظریاتی خانوں میں محدود کرنے کے بجائے، ان کے فکری سفر، سماجی شعور اور عہد سے مکالمے کے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کی گئی۔

پروگرام کی میزبانی عمران اے ایم خان نے کی، جبکہ مہمان کے طور پر معروف شاعر اور ناقد معین شاداب شریک ہوئے۔ گفتگو کے دوران معین شاداب نے جاں نثار اختر کی زندگی کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالی، خاص طور پر علی گڑھ سے ممبئی کے سفر کو ایک اہم تخلیقی موڑ کے طور پر پیش کیا۔ ان کے مطابق علی گڑھ میں تعلیم اور تدریس سے وابستگی کے بعد جاں نثار اختر کو یہ احساس ہوا کہ اپنے خوابوں اور اظہار کی وسعت کے لیے ایک بڑے سماجی اور ثقافتی دائرے کی ضرورت ہے، جس نے انہیں ممبئی کی طرف متوجہ کیا۔

نشست میں جاں نثار اختر کی شاعری میں انسان، سماج اور عہد کے باہمی رشتے پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ ان کے منتخب اشعار کے ذریعے یہ واضح کیا گیا کہ ان کا کلام سوال سے زیادہ ایک تلخ حقیقت اور گہرے دکھ کی ترجمانی کرتا ہے۔ پروگرام کے ایک حصے میں معین شاداب نے جاں نثار اختر کے اشعار کی قر?ت بھی کی، جس سے شاعری کا داخلی آہنگ اور معنوی گہرائی ناظرین کے سامنے آئی۔

امریکہ، ایران کو جنگ کی گیدڑ بھبھکیاں دیکر ہراس پھیلانا چاہتا ہے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران میں فوجی کارروائی کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا ہے اور بہت ممکن ہے اس تحریر کے سامنے آنے تک حالات یکسر تبدیل ہوجائیں، یعنی امریکی بمبار ایران میں تباہی مچانا شروع کردیں۔ امریکہ نے دو دہائی قبل جھوٹے الزام لگا کر عراق اور افغانستان کو کھنڈر بنادیا تھا۔ عراق پر اس لئے حملہ کیا کہ اس وقت کے عراقی صدر صدام حسین نے ایک بہت ہی خطرناک ہتھیار تیار کرلیا ہے جس کا اگر استعمال کیا گیا تو وہ ہیروشیما اور ناگاساکی سے زیادہ خطرناک ہوگا اور پھر عراق کو تہس نہس کرکے رکھ دیا صدر صدام حسین کو گرفتار کیا اور انہیں بہت ہی بے دردی کے ساتھ قتل کردیا۔ افغانستان پر اس لئے حملہ کیا کہ امریکہ کے ٹوین ٹاور پر دہشت گردانہ حملے کے ساتھ دونوں ٹاور کو گرادیا اور اس دہشت گردی میں ملوث اصل شخصیت اسامہ بن لادن ہے جو افغانستان میں کہیں روپوش ہے لیکن نہ تو عراق سے وہ خطرناک ہتھیار ہی برآمد ہوا اور نہ ہی افغانستان سے اسامہ بن لادن۔ اسامہ کے بارے میں بتایا گیا کہ بارک اوبامہ دور میں امریکہ نے پاکستان کے ایبٹ آباد کے ایک سرنگ میں روپوش اسامہ بن لادن کو ڈھونڈ نکالا اور اسے گولی مار کر ہلاک کردیا اور اس کی نعش کے ساتھ بھاری پتھر باندھ کر بحر احمر میں ڈبو دیا۔ لیکن اسامہ کو ہلاک کرنے اور اس کی لاش کو پتھر سے باندھ کر گہرے سمندر میں غرق کرنے کی کوئی تصویر سامنے نہیں آئی جس سے کئی سوالات اٹھ کھڑے ہوئے۔ اس وقت امریکہ کے صدر ٹرمپ پر تمام چھوٹے چھوٹے اور بڑے دشمن ممالک کے خلاف اپنی سرگرمی تیز کردی ہے۔ وینی زیولا پر بغیر کسی الزام کے حملہ کردیا اور اس کے صدر کو اغوا کرکے امریکہ کی جیل میں ڈال دیا اور بڑے بے شرمی کے ساتھ یہ اعلان کردیا کہ اب اسے ہی وینی زیولا کا قائم مقام صدر تصور کیا جائے۔ وینی زیولا کو اپنی تحویل میں لے لئے جانے کے بعد ٹرمپ نے دوسرے چھوٹے ممالک اور ان کے سب سے بڑے دشمن ملک ایران کے خلاف سازش شروع کردی ہے اور پورے طور پر اپنے برّی، بحری اور فضائیہ فورس کو تیار ہوجانے کے لئے کہا کہ وہ جیسے ہی "شو" کریں وہ ایران پر لپک پڑیں اور پہلے ہی حملے میں ان کا اس قدر نقصان پہنچادیں کہ وہ اس قابل نہ رہے کہ جوابی کارروائی کرسکے اس وقت امریکہ اپنی خونی سازش کو پوری طرح سے تیار کرچکا ہے اور بہت ممکن ہے ٹرمپ ایران میں حملہ کرکے فضائیہ کے افسروں کو موقع دے کہ اس نے جس طرح سے عراق، افغانستان اور حال میں اسرائیل کی مدد سے فلسطین کو کھنڈرات کا ڈھیر بنایا، بالکل وہی حالت ایران کا کریں۔ ویسے لندن ٹائمز کی رپورٹ یہ ہے کہ امریکہ اس وقت دھونس دھڑلے سے کام لیکر ایران کو دھمکانے کی کوشش کررہا ہے تاکہ وہ امریکہ کے خلاف کچھ کرنے کی ہمت نہ کرسکے۔ دوسری طرف دنیا میں یہ تاثر دینے کے لئے کہ امریکہ سچ مچ ایران کے خلاف فوجی کارروائی شروع کردے گا، اس کے لئے اس نے امریکی شہریوں کو جو ایران میں ہیں انہیں فوری طور پر ایران چھوڑ دینے کی ہدایت کی ہے۔ ایران میں امریکہ کے ورچوئل سفارتخانے نے اپنے شہریوں کو فی الفور ایران کا انخلاء کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں ہونے والے احتجاج تیزی کے ساتھ شدت اختیار کرتے جارہے ہیں اور مختلف شہروں میں تشدد کی وارداتیں ہونے لگی ہیں لہٰذا ایران میں موجود امریکی کسی بھی مدد یا امکانی تعاون کا انتظار نہ کریں اور فوری طور پر ایران چھوڑ دیں۔ سفارتخانے نے امریکی شہری کو مشورہ دیا کہ ممکن ہو تو زمینی راستے سے آرمینیا یا ترکیہ کے ذریعہ چھوڑ دیں اور ایسے انتظامات کریں جن میں امریکی حکومت کی مدد کا انحصار نہ ہو۔ جو امریکی شہری ایران چھوڑنا نہیں چاہتے، وہ کسی محفوظ جگہ پر جاکر گھروں کے اندر رہیں اور باہر نکلنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ دوسری طرف ایران میں جاری احتجاج اور پرتشدد مظاہروں کو جواز بناکر خوں آشام بھیڑیے کی طرح سے ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ کا عندیہ پیش کردیا۔ ابھی امریکہ اور اسرائیل کی فوجوں پر صحیح معنوں میں ترس آتا ہے کہ ان دونوں ملکوں کے فوجی دستے اپنے حکمرانوں کے پاگل پن کی وجہ سے مہینوں بلکہ سالوں سے جنگ کے میدان میں اپنی زندگی گزار رہے ہیں اور انہیں خود یہ اندازہ ہے کہ وہ زندہ واپس اپنے گھر بھی جاسکتے ہیں، لیکن اس مرتبہ اگر دو ممالک کے درمیان جنگ ہوئی تو وہ جنگ نیوکلیائی جنگ ہوگی، اگر امریکہ پورے ایران کو تباہ کرنے میں کامیاب بھی ہوتا ہے تو ایران بھی اس کے دو تین شہروں کو مردہ پرستوں کی بستی بنا سکتا ہے لیکن ایران قوم کے نڈر فوجی نہ صرف امریکہ کے حملوں کا رخ بدل سکتے ہیں بلکہ شایان شان جواب بھی دے سکتے ہیں۔ (خ الف ف)

صوبہ بہار کے ایک عظیم صوفی بزرگ

حضرت مخدوم سیدنا پیر بدرالدین بدر عالم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

محمد توصیف عالم بہاری

شہر بہار شریف ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہر دور میں صوفیائے کرام، دور دراز کی مسافتیں طے کرکے محض تبلیغ اسلام کے لئے جلوہ افروز ہوئے۔ اور اپنے فیوض و برکات سے لوگوں کو نوازتے رہیں۔ اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اور لوگوں کے دلوں کو روشن ومنور کیا۔

اس سلسلے میں حضرت سیدنا پیر بدرالدین بدر عالم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام نمایاں ہے۔ آپ کا آستانہ عالیہ شہر بہار شریف کے بڑی درگاہ سے پورب تقریباً دو کیلومیٹر کا فاصلہ سرائی پر واقع چھوٹی درگاہ کے نام سے مشہور ومعروف ہے۔

بعض تذکرہ نگاروں نے اور حضرت مفتی عبد المتین سہروردی بہاری علیہ الرحمہ نے اپنی مشہور کتاب تحفہ بہار، میں آپ کا اصلی نام حضرت سید جلال الدین لکھا ہے۔ مگر آپ پیر بدرالدین بدر عالم رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے مشہور ومعروف ہوئے۔ حضرت سیدنا پیر بدرالدین بدر عالم رحمۃ اللہ علیہ سلطان المحققین مخدوم جہاں حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر بزرگ ہے۔

حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری نے دعوت و تبلیغ اور اشاعت اسلام کے لئے بے شمار علماء ومشائخ کو دعوت دے کر بہار بلوایا تھا۔ اور بہار کے مختلف علاقوں میں ولایت تفویض فرمائی تھی۔ حضرت مخدوم جہاں نے آپ کو میرٹھ سے بہار طلب فرمایا۔ مگر جب آپ بہار تشریف لائے تو اس وقت حضرت مخدوم جہاں کا وصال ہو چکا تھا۔ ملاقات نہ ہونے سے بہت مغموم ہوئے اور افسوس کیا۔ چند روز حضرت مخدوم جہاں کے مزار پر دو زانوں ہوکر بیٹھے اور مراقب ہوئے۔ ارشاد ہوتا جاتا تھا کہ قریب آؤ، اور قریب آؤ، اور قریب آؤ یہاں تک کہ زانو مبارک قبر سے جالگا۔ یہ حالت دیکھ کر بعض خدام مزار نے کہا کہ کیسا بے ادب فقیر ہے۔ مزار پر چڑھا جاتا ہے۔

حضرت سیدنا پیر بدرالدین بدر عالم رحمۃ اللہ علیہ صوبہ بہار کے ساتھ آپ نے اپنے روحانی جذب وکشش سے بنگال کے لوگوں کو بھی سرفراز فرمایا۔ آپ بہار سے بنگال تشریف لے گئے۔ جس وقت آپ بنگال گئے تھے۔ اس وقت پورا بنگال جادوگری کے لئے مشہور تھا۔ اور خصوصی طور پر چاٹگام کا پورا علاقہ بھوت، پریت، اور جادوگروں کا مسکن تھا۔ مؤرخوں نے لکھا ہے کہ جب چاٹگام پہنچے تو آپ نے ایک پہاڑ پر قیام فرمایا۔ اور اسی پہاڑ پر آپ نے ایک چراغ روشن کیا۔ اس چراغ کی روحانی طاقت سے وہاں ظلمت وکفر دور ہوئی۔ بدروحوں، جادوگروں، اور کاہنوں کا مکمل صفایا ہوگیا۔ چراغ کو بنگلہ زبان میں چاٹی کہا جاتا ہے۔ اس لئے جس پہاڑ پر آپ نے چراغ روشن کیا، اس پہاڑ کا نام چٹی پہاڑ ہوگیا۔ اور اس پورے علاقے کا نام چاٹگرام ہوگیا۔ چاٹی کا معنی چراغ، اور گرام کا معنی گاؤں کے ہے۔ یعنی چراغ والا گاؤں، اس طرح بعد میں چاٹگام کے نام سے مشہور ہوا۔ مگر موجودہ نام چٹاگانگ اور موجودہ بنگلہ دیش کا دوسرا سب سے بڑا اور مشہور ومعروف شہر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بنگال کے چاٹگام میں آپ کے تشریف آوری سے اس ملک کی ظلمت وتاریکی ختم ہوکر نور اسلام یہ زمین روشن ومنور ہوگئی۔ اس پہاڑ پر آج بھی آپ کا چلہ گاہ موجود ہے۔ وہاں کے لوگ ہر سال قندیلیں روشن کرکے آپ کی یاد مناتے ہیں۔ (شرفا کی نگری)

مختصر آپ نے کئی شادیاں کی جن کے ذریعے سے کئی اولاد بھی ہوئی۔ اس کے بعد پھر واپس آپ بنگال سے بہار شریف تشریف لائیں۔ اور مستقل طور پر بہار شریف میں قیام رہے۔

آخر ایک دن تمام لوگوں کو سفر آخرت پر جانا ہے۔ آپ بھی 27 رجب المرجب 844 ہجری کو اس دار فانی سے رخصت ہوکر دار البقا کی طرف تشریف لے گئے۔ حضرت سیدنا پیر بدرالدین بدر عالم رحمۃ اللہ علیہ کے آستانے پر ہندو مسلم تمام مذہب کے لوگ جاتے ہیں۔ اور روحانی فیوض وبرکات سے مالامال ہوتے ہیں۔ آج اس علاقے میں مسلم آبادی تو نہیں ہے۔ مگر پورا علاقہ پیر بدر عالم کے نام سے مشہور ومعروف ہے۔ سینکڑوں سال گذر گئے، کیسا سیلاب، اور زلزلہ آیا ہوگا۔ تاریخ نے کتنی کروٹیں بدلی، ماحول نے کتنی مرتبہ انگڑائیاں لی ہوں گی، ہندو مسلم فسادات سے یہ زمین لرز اٹھا تھا۔ مگر حضرت سیدنا پیر بدر الدین بدر عالم رحمۃ اللہ علیہ کا آستانے سے روحانی فیوض وبرکات کل بھی جاری تھا۔ اور بھی جاری وساری ہے۔ اور خاص کر آسیب زدہ ہندو مسلم تمام مذہب وملت کے لوگ آتے ہیں اور اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ سال رواں حضرت مخدوم سیدنا پیر بدر عالم زاہدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عرس 25 رجب المرجب بمطابق 15 جنوری بروز جمعرات شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوگا تمام عاشقان اولیا سے گذارش ہے کہ شریک عرس ہوکر بزرگان دین کے فیوض وبرکات سے مالامال ہوں۔

ابر رحمت ان کی مرقد پر گہر باری کرے
حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے
خدا کی رحمتیں ہوں اے امیر کارواں تجھ پر
فنا بعد بھی باقی ہے شان رہبری تیری

رابطہ: 9709680137

شعور سخن: دانشوروں کی نظر میں

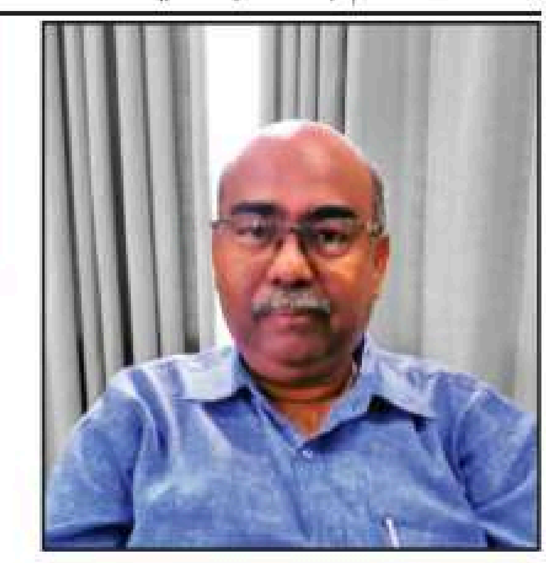

احسن امام احسن

عزیز حمزہ پوری پڑھے لکھے اور قابل شخص کا نام ہے۔ ایک باصلاحیت شخص کے متعلق کئی لوگ لکھنے کو تیار رہتے ہیں اور واقعی عزیز صاحب پر کئی لوگوں نے لکھا ہے۔ عزیز حمزہ پوری سے نہ کوئی خط وکتابت نہ ملاقات ہی ہے۔ یوں ہی کوئی کسی پر نہیں لکھ دیتا میں نے بھی موصوف پر قلم اُٹھایا ہے اس کی وجہ ہے کہ موصوف میں کچھ نہ کچھ بات ہے۔ موصوف سے کچھ دنوں سے جان پہچان ہے۔ ایک دو بار فون پر بات ہوئی ہے۔ بات کرنے سے ان کی صلاحیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

عزیز حمزہ پوری کا اصل نام سید عزیز احمد ہے۔ ان کی پیدائش 26 نومبر 1960 کو حمزہ پور، شیرگھاٹی، گیا میں ہوئی۔ عزیز حمزہ پوری کے نام سے ادب کی دنیا میں مشہور ہیں۔ ان کا شعری مجموعہ "شعور سخن" اور دوسری کتاب اظہار افکار ہے جسے رضیہ شاہین نے ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب میں بہت کچھ ہے۔

عزیز حمزہ پوری کے کلام میں جذبات کی رنگارنگی، خیالات کی ہمہ جہتی اور ندرت بیان، جذبہ اور احساس کو الگ رنگ میں آپ دیکھ سکتے ہیں۔ عزیز حمزہ پوری کے اندر تخلیقی شعور موجود ہے۔ فنی پختگی اور فکری بالیدگی سے مملو ان کی شاعری میں موضوعات اور طرز بیان دونوں ہی بہترین ہیں۔ اشراق حمزہ پوری رقم طراز ہیں:

" جہاں شعر وسخن میں عشق ومحبت کے مضمون مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، وہیں میدان شعر وسخن میں شاعری اپنی علمی وثقافتی استعداد کے مطابق ماحول کے تئیں بڑا احساس ہوتا ہے، حائل شدہ مسائل پر دور رس نظر رکھتا ہے۔ کب کون سا منظر دل کو بھا جائے کب کون سا منظر کھٹک جائے اسے بالضرور موضوع سخن بناتا ہے اور یہی تمام کیفیت عزیز حمزہ پوری میں محسوس کی جاسکتی ہے۔"

عزیز حمزہ پوری نے اپنے اشعار میں کئی موضوعات کو سمیٹا ہے اور مثبت وروشن پہلو کو عوام کی فلاح کے لئے شعری جامہ پہنایا ہے۔ عزیز صاحب کے کچھ شعر سے آپ بھی لطف اندوز ہوں

ہر طرف دھند ہے ایسے میں کدھر جاؤ گے
روشنی ہونے دو پھر چاہے جدھر جاؤ گے

اب تو اللہ کی رسی کو پکڑ لو کس کے
اب بھی جو ہوش نہ آیا تو بکھر جاؤ گے

ہوئی تعلیم اب پیشہ ورانہ
تو انساں بھی وسائل ہوگیا ہے
سبھی کی مشکلیں حل کرتے کرتے
یہ دل وجہ مسائل ہوگیا ہے

جو شمع جل رہی ہے تمہاری پناہ میں
وہ کب کی بجھ چکی ہے ہماری نگاہ ب
لگنے نہ پائے راہ میں ٹھوکر غریب کو
رکھ دو چراغ جلتا ہوا کوئی راہ میں

کوئی تو شہر میں پرسان حال ہے میرا
وگرنہ پیری میں کس کو خیال ہے میرا
جو ہمسفر ہے مرا جسم وجاں میں شامل ہے
ہے اس کا جسم مگر خد وخال ہے میرا

عزیز حمزہ پوری کی شاعری بازارو شاعری نہیں ہے۔ کچھ شعراء ایسے ہیں جنہیں پڑھ کر آپ محسوس کریں گے کہ شعر میں گہرائی ہے۔ آپ شعر کی گہرائی میں اتریں گے تو معلوم ہوگا کہ بہت گہرا اور پر معنی شعر ہے۔ عزیز حمزہ پوری کی شاعری نیا پن اور تازہ کاری کی عمدہ مثال ہے۔ عزیز صاحب ایک منجھے ہوئے شاعر ہیں۔ اور انھوں نے غزلیہ شاعری کے تقاضوں کو بھی بحسن وخوبی نبھایا ہے۔ ایک عمر کی مشاقی، تجربات زندگی، ندرت فکر و خیال سے بھی شاعری میں وہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ چھوٹی بحروں میں بھی اچھا شعر نکال لیتے ہیں۔ عزیز صاحب کے یہاں لفظیات کے ساتھ مواد اور خیال کی ہم آہنگی بھی ہے اور موضوعات میں گہرائی وگیرائی بھی ہے۔

عزیز حمزہ پوری نے شعور سخن میں حمدیہ قطعات، نعت، نعتیہ قطعات، رباعیات، نظمیں، ماہیے اور غزلیات سبھی کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ مگر فوقیت غزل کو دی گئی ہے۔ غزل کہنے میں بڑی ہنرمندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ عزیز حمزہ نے اسے ہنرمندی سے پیش کیا ہے جس میں پیکر تراشی، علامت اور انسانی زندگی کے مسائل کی گونج سنائی دیتی ہے۔ ان کی غزلیہ شاعری پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر منظر حسین فرماتے ہیں

" عزیز حمزہ پوری کی غزلیہ شاعری میں افکار کے پارہ صفت شعور اور کرب کے ہلکے اشارے بھی ملتے ہیں اور موجودہ عہد کا اضطراب اور انتشار بھی۔ روزمرہ کی زندگی میں رونما ہونے والے حادثات، واقعات اور ذاتی تجربات کا بیان بھی ہے اور کلاسیکی غزل کی روایت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ذہنی کیفیات اور سوز وگداز کا صحتمند اور دلکش اظہار بھی۔ ان کا کلام نہ صرف عصری حسیت سے روشناس کراتا ہے بلکہ ان کا لب ولہجہ شعری آہنگ قاری کو متاثر کئے بغیر نہیں رہتا۔ ان کی

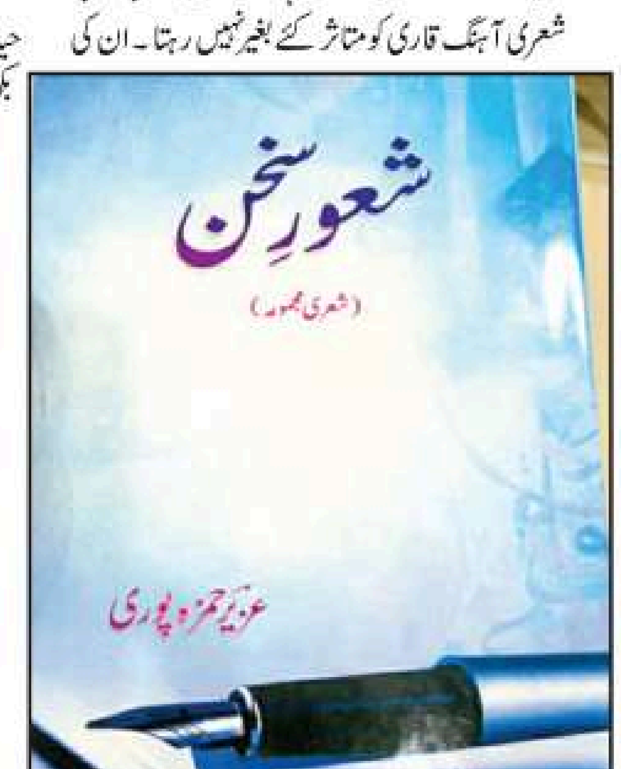

شاعری میں روایت اور جدیدیت کا امتزاج ہے"

عزیز حمزہ پوری کی شاعری سرسری طور پر پڑھ جائیں تو کچھ لوگوں کو یہ محسوس ہوسکتا ہے کہ ان کی شاعری میں کوئی خاص بات نہیں مگر انہوں نے اپنی شاعری میں انفرادی لب ولہجہ اپنا کر اپنے اسلوب کو نئے ڈھنگ میں ڈھالا ہے۔ لہجے کی انفرادیت اور تخلیقی قوت سے ان کی فکری بصیرت کی روشنی ان کی شاعری میں جگمگاتی نظر آئے گی۔ اردو ادب کا ایک اہم نام جو اردو ادب کی بلندی پر فائز ہے وہ نام ہے جناب ناوک حمزہ پوری صاحب کا۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ ان کے ساتھ کئی نشستوں میں پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ ان سے بیٹھ کر گھنٹوں ادب پر بات کرنے کا موقع بھی۔ یہ قریب تیس پینتیس سال پہلے کی بات ہے

ناوک صاحب نے چند سطروں میں عزیز صاحب کے لئے بہت کچھ کہہ ڈالا اور ان کا تعارف بھی کرا ڈالا۔ وہ لکھتے ہیں

"یہ (عزیز حمزہ پوری) جو بھی کہتے ہیں خود اعتماد ہو کر کہتے ہیں۔ ویسے بلحاظ عمر یہ مجھ سے کافی چھوٹے ہیں لیکن بلحاظ علم وعمل یہ کافی تعلیم یافتہ اور تجربہ کار بھی ہیں۔ یہ رنگ لال ہائی اسکول شیرگھاٹی سے میٹرک پاس کرنے کے بعد بقیہ تعلیم کے لئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی گئے جہاں سے انہوں نے سول انجینیئرنگ میں ڈگری حاصل کی۔ بعدہ اپنی پوسٹنگ کے دوران زیویر انسٹیٹیوٹ آف سوشل سروسز رانچی سے کمپیوٹر سائنس میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما بھی حاصل کیا۔"

عزیز حمزہ پوری کی شاعری دراصل جذبوں اور احساسات کی ترجمانی کرتی نظر آتی ہے جس میں کشمکش حیات، تلخ تجربات اور مسائل کائنات قرطاس پر بکھرے نظر آتے ہیں۔ پہلے یہ شعر دیکھیں

یہ حال آج ہے اونچی حویلیوں کا عزیز
سسک رہی ہے جوانی اداس خانوں میں

سورج تمام عمر رہا جاگتا مگر
آنگن میں میرے گھر کے اندھیرا پسر گیا

ساحل پہ بیٹھا بیٹھا سمندر نگل گیا
تشنہ مگر ہوں آج بھی میں تشنگی طرح

عجب حالت ہے اپنے شہر کی کچھ روز سے یارو
نہ جانے کیسی حالت میں گھرا میرا مکاں ہوگا

یوں کہیں رشتے سمٹ جائیں نہ ہیلو ہائے تک
سو کبھی اپنوں کے گھر بھی آنا جانا چاہیے

ان اشعار پر اپنی قیمتی رائے دیتے ہوئے خورشید پرویز صدیقی رقمطراز ہیں

"عزیز حمزہ پوری کی غزلوں میں داخلیت اور خارجیت کے متوازی امتزاج کو قاری محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ شاعر عصری حسیت سے بے بہرہ نہیں ہے اس لیے غزلوں میں زندگی کی کھردری عکاسی کرنے والے اشعار بکھرے ہوئے ہیں۔

عزیز حمزہ پوری کی شاعری میں عصر حاضر کی بازگشت سنائی دیتی ہے۔ اگر ہم خورشید پرویز صدیقی کی کہی باتوں پر غور کریں تو موصوف کی فکری تازہ گری کی طرف دھیان جاتا ہے

اس میں زبان کا احترام بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔

عزیز حمزہ پوری اب کے سنجیدہ حلقوں میں پسند کی جانے والی شاعری کرتے ہیں۔ ڈاکٹر وکیل احمد رضوی اپنے خیالات کا اظہار کچھ یوں کرتے ہیں

" عزیز حمزہ پوری کی شاعری بھی مختلف مشاہدات اور جذبات سے مشتق ہے۔ لیکن ایک خاص بات یہ ہے کہ ان کا پورا مجموعۂ کلام پڑھ جائیے آپ کو کہیں غیر سنجیدگی اور غیر شائستگی کا احساس نہیں ہوگا۔ بلکہ ایک مخصوص فضا سے آشنائی ملے گی جس میں تخلیقی پہلو کے ساتھ تعمیری اور اخلاقی پہلو کا اظہار ہوتا ہے۔ جس طرح انسان کے اپنے اعمال و افعال خود اس کے علاوہ دوسروں کے لئے بھی باعث خیر ہونا چاہئے اسی طرح دوسروں کو اس کے کلام سے مستفیض ہونے کا موقع بھی ملنا چاہیے اس کے اندر دل ودماغ کو سکون اور راحت بخشنے والے عناصر کی کارفرمائی ہونی چاہئے۔"

غزل حسن وعشق سے زیادہ زندگی کے قریب ہو گئی۔ ان میں زندگی کے مسائل پوری طرح پیوست ہونے لگے۔ اب یہ عورتوں سے گفتگو کی زبان کم رہ گئی مگر پوری طرح نہیں اب بھی روایت باقی ہے۔ عزیز حمزہ پوری نے غزل کو اپنا میدان بنایا مگر نظمیں بھی خوب کہی ہیں۔ اس دیش کا یارو کیا کہنا، موبائل، علیگ کے نام، معلوم نہیں کیوں، نیا رشتہ، وغیرہ متاثر کرنے والی نظمیں ہیں۔ قطعات بھی قاری کے لئے غور وفکر کے در کھولتے ہیں۔ موصوف نے ماہیے پہ بھی طبع آزمائی کی ہے اور خوب کیا ہے۔ چند ماہیے دیکھیے

1۔ یہ زخم پرانا ہے
کس نے کیا گھائل
دنیا کو بتانا ہے

2۔ دنیائے فانی میں
کوئی نہیں اپنا
جیون کی کہانی میں

3۔ ہر شخص پریشاں ہے
ویران سی بستی میں
ایک شہر خموشاں ہے

4۔ دنیا میں جھمیلے ہیں
کس سے کہیں یہ ہم
بے بس ہیں اکیلے ہیں

5۔ پہلے تو بھگاتا ہے
پھر دے کے صدائیں وہ
کیوں مجھکو بلاتا ہے

6۔ وہ حسن کی دیوی ہے
کیوں نہ کروں ظاہر
میری ہی تو بیوی ہے

عزیز حمزہ پوری نے دھیرے دھیرے ادب میں اپنی شناخت قائم کر لی ہے، لوگ انہیں جاننے لگے ہیں اور ان کے کلام سے واقف ہو رہے ہیں۔ عزیز صاحب اپنے مخصوص انداز کے لئے جانے جاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ دانشوروں نے ان پر قلم اٹھایا۔ جتنی بھی چیزیں ہیں انہیں عزیز حمزہ پوری نے اپنی باتوں کو اپنے قاری کے سامنے پروس دیا اور کچھ باتوں کو لفظوں میں ڈھک لیا ہے اور فکر واحساس کو قاری اور نقاد کے لئے کھلا چھوڑ دیا ہے۔

اردو ایک میٹھی بولی ہے تو بھی اردو بول

فہیم حیدر ندوی

اردو کو ہم اک روز مٹا دیں گے جہاں سے
یہ بات بھی کمبخت نے اردو میں کہی ہے

اردو ترکی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لشکر یا لشکر گاہ یعنی لشکر کے ٹھہرنے کی جگہ ہوتے ہیں اردو زبان کے لئے یہ لفظ سب سے پہلے "مرزا غلام حسین تحسین" نے اپنی کتاب "نوطرز مرصع" میں استعمال کیا شعراء میں سب سے پہلے "غلام ہمدانی مصحفی" نے اس لفظ کو استعمال کیا۔ اردو کی تاریخ پیدائش اور فروغ پانے کی جگہ کو متعین نہیں کیا جاسکتا۔ کچھ محققین کے نزدیک دہلی تو کچھ کے نزدیک لکھنؤ کسی نے پنجاب تو کسی نے دکن کو اردو کا گہوارہ قرار دیا ہے۔ اردو زبان پیار و محبت کی زبان ہے جس سے محبت کی خوشبو آتی ہے اردو زبان ہندوستان کا فخر ہے ہمارے ملک ہندوستان کو "انقلاب زندہ باد" کا نعرہ دینے والی زبان کا نام ہندوستان ہے اردو صرف ایک زبان کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک چلتی پھرتی تہذیب کا نام ہے ہمیں یہ بات اپنے دل ودماغ اور ذہن سے نکال دینا چاہیے کہ ہمارے بچے اردو زبان نہیں جانتے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہم سب اردو جانتے ہیں اردو صرف مادری زبان نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستان کی کثیر آبادی بھی اردو بولتی اور جانتی ہے غفلت جہالت اور نادانی اتنا ہے کہ اردو بولنے کے باوجود ہمیں یہ معلوم نہیں ہے کہ ہماری زبان سے نکلنے والے الفاظوں میں اردو بھی شامل ہوتا ہے ہندوستان کے سبھی علاقوں کی بول چال بلاتفریق مذہب، رنگ ونسل اور ذات پات کے اردو زبان آج بھی ہندوستانی ہے اردو زبان کو روزمرہ کے کام تک محدود رکھنا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ اس کا لکھنا اور پڑھنا ان کے لئے خاص طور پر ضروری ہوتا ہے جن کی یہ مادری زبان ہے کسی شاعر نے اردو زبان کی تعریف کچھ یوں بیان کی ہے کہ

نمایاں میرا جو ہر صورت شمشیر ہو جائے
تمنا ہے کہ اردو لفظ عالمگیر ہو جائے۔

اردو زبان کا کام نا آشناؤں کے درمیان آشنائی کے ربط کو مستحکم کرنا ہوتا ہے یہی وہ زبان ہے جو دلوں میں محبت کے جذبات ابھارتی ہے اور زندہ قومیں اس سے نفرت نہیں بلکہ اس پر فخر وناز کرتی ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ

تجھ کو بیگانے بھی اپناتے ہیں میں جانتا ہوں
میرے اپنے بھی پرائے ہیں تمہیں کیا معلوم

اردو زبان تمام مسلمانوں کے درمیان رابطے کا واحد ذریعہ ہے برصغیر پاک وہند کی جد وجہد آزادی میں اردو زبان ہی رابطے کا ذریعہ رہی۔ "گاندھی جی سے لے کر نہرو تک' ابوالکلام آزاد سے لے کر مولانا شبیر احمد عثمانی" تک سبھی نے اس زبان کو اپنایا ہے

اردو کے ساتھ ہمارا رشتہ بہت قدیم ہے موجودہ دور میں اردو ہی لوگوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہے اردو خوبصورت اور وسیع زبان ہے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اردو نے بہت سی دیگر زبانوں کے الفاظ کو اپنایا ہے اس میں بہت سی زبانوں کے الفاظ کو جذب کرنے کی صلاحیت موجود ہے اس میں علمی، ثقافتی اور ادبی سرمایہ بھی محفوظ ہے اردو زبان ہماری تہذیب وثقافت کی عکاس ہے اردو اسلامی نظر وفکر کی حامل ہے ہمیں ہر صورت اردو کو سیکھنا چاہیے اور اردو کو ذریعہ تعلیم بنانا چاہیے۔

جب تک ہم اپنے گھر اہل وعیال اور بچوں کو اردو پڑھنے لکھنے کے لائق نہیں بنائیں گے تب تک اردو کے روشن مستقبل کی امید ناممکن ہے ہمیں انفرادی طور پر اردو کے استعمال کو لازمی کرنا ہوگا تبھی اردو کا تحفظ اور فروغ ممکن ہے، کسی شاعر کا قول ہے کہ

سیکھا انگریزی کا تو علم وادب
پر اپنی زباں سے ہیں سب جاہل
جانتے ہی نہیں زباں کا لطف
مانتے ہی نہیں بیاں کا لطف

آج کل اردو درس وتدریس کے مسائل اور ان کے حل کی طرف دھیان کی ضرورت اور مقاصد کی تعین ایک اہم مسئلہ ہے عام طور پر کسی بھی زبان کے درس وتدریس کے مقاصد (۱) سننا (۲) بولنا (۳) پڑھنا (۴) اور لکھنا۔ ہوتے ہیں اردو زبان کی درس وتدریس کو اردو پڑھنے لکھنے والے اجنبی زبان کے طور استعمال کرتے ہیں اردو کی درس وتدریس کو جب میں دیکھتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ اردو زبان' زبان نہیں بلکہ صرف ایک مضمون ہے لیکچر دے کر یا چند عبارت درجہ اور کلاس میں یا پھر کالج اور یونیورسٹی میں لکھوا کر کام نہیں چلایا جا سکتا ہے اسکولوں میں اردو درس وتدریس کے لئے بی۔ ایڈ اور ڈی۔ ایڈ اساتذہ کی ضرورت ہے کیونکہ سرکاری اسکولوں میں اردو زبان پڑھانے والے اساتذہ کرام جدید تکنیک سے ناواقف ہوتے ہیں اور زبان سکھانے کی تربیت و Training سے بھی محروم و نابلد ہوتے ہیں جبکہ زبان سکھانے کی نت نئی تکنیکیں سامنے آچکی ہیں۔ اردو زبان کی تدریسی مسائل میں "متن خوانی' تحریر واملا کی تدریس' انشاء پردازی کی تدریس وغیرہ سب سے اہم مسئلہ ہے اردو پڑھانے والے زیادہ تر اساتذہ کرام ایسے ہیں جنہوں نے یا تو اردو کو بطور مضمون مخلصانہ انداز میں پڑھا ہی نہیں ہے یا اردو پڑھانے کے حوالے سے ان کی تربیت ہی نہیں ہوئی ہے کچھ اساتذہ کرام کے معاملے میں ایسا بھی ہے کہ انہوں نے اردو میں اعلی تعلیم تو حاصل کی ہے مگر صرف ڈگری لینے کی حد تک۔ اس لئے اسکولوں میں اردو درس وتدریس کی ناپختگی ان اساتذہ کرام کی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی اور کر رہی ہے میرا مشاہدہ ہے کہ بہت سے اردو پڑھانے والے اساتذہ کرام اردو میں نہایت کمزور ہیں جس کی وجہ تعلیمی لیاقت بھی ہوسکتی ہے لہذا میٹرک تک پہونچتے پہونچتے زیادہ تر بچے مناسب طرز میں اردو کے دو چار جملے تک نہیں لکھ پاتے ہیں اس لئے اردو کے درس و تدریس کے کچھ مسائل پر نظر کرنے کی ضرورت ہے۔ اردو کا پہلا (۱) بڑا مسئلہ جدید ٹکنالوجی سے ناواقفیت ہے اردو اساتذہ کرام روایتی تدریس کے محدود حصار سے نکلنے کے لئے ذہنی طور پر تیار نہیں ہیں انہیں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ استعمال کرنے کی مہارت سیکھنی ہوگی۔ اس کے مقابلے میں دوسری زبان ومضامین کے اساتذہ کرام اسمارٹ ٹیچنگ وتدریس سے اپنے آپ کو ہم آہنگ کرکے اپنی تدریس کو بہتر کر رہے ہیں اور طلبہ ان کی کلاسز میں دلچسپی بھی لیتے ہیں جبکہ اردو کی روایتی تدریس کی وجہ سے اردو طلبہ کی دلچسپی کم ہوتی جا رہی ہیں۔ (۲) دوسرا بڑا مسئلہ اردو میں تدریسی مواد کا فقدان ہے دوسری زبان میں بہت سارے تدریسی مواد بازار اور انٹرنیٹ پر بآسانی میسر ہوتا ہے لیکن اردو کے تدریسی مواد بازار اور انٹرنیٹ پر میسر نہیں ہوتے ہیں اردو کے مواد اور TLM بازار اور انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہونے کی وجہ سے طلبہ اور اساتذہ کرام دونوں کے اندر اس کی کمی کا احساس اور اس کی درس وتدریس میں ایک بڑا رکاوٹ ومسئلہ بن گیا ہے (۳) تیسرا بڑا مسئلہ والدین اور طلبہ دونوں ہیں جو اردو کو وہ اہمیت نہیں دیتے ہیں جس کی وہ مستحق ہیں۔

ماہ رجب اور شب معراج

مولانا ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی

رجب اسلامی تقویم کے لحاظ سے ساتواں مہینہ ہے، رجب کے معنی لغت کے اعتبار سے ڈرانا اور تعظیم کرنا ہے۔ عرب والے اس مہینہ کی بڑی عظمت اور احترام کرتے تھے اور قتل وقتال لڑائی جھگڑے کو حرام سمجھتے تھے اسی مناسبت سے اس مہینہ کا نام رجب رکھا گیا۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ یہ مہینہ عظمتوں اور برکتوں سے پر ہے اور اس کی سب سے عظیم الشان فضیلت یہ ہے کہ اللہ کے لاڈلے پیغمبر حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کو اسی مبارک مہینہ میں جسم عنصری کے ساتھ معراج شریف کا شرف حاصل ہوا جو تاریخ اسلام کا عدیم النظیر اور بے مثال واقعہ ہے۔ معراج شریف کا واقعہ اس قدر عظیم الشان ہے کہ قرآن مقدس میں اللہ تعالیٰ نے اس کا خصوصی طور پر ذکر فرمایا ہے۔

رجب المرجب مہینہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ حضرت محمد ﷺ جب بھی رجب کا چاند دیکھتے تو اللہ کی بارگاہ میں یہ دعا فرماتے اے اللہ ہمارے لئے رجب اور شعبان کے مہینہ میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا دے۔ گویا رجب سے ہی رمضان شریف کی تیاری شروع ہو جاتی ہے۔ اس مہینے کی فضیلت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ رجب ان چار مہینوں میں شمار ہوتا ہے جن میں جنگ وجدال اور لڑائی جھگڑا ممنوع رہا ہے۔ اس مہینہ کی عظمت اور اہمیت کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نماز جیسی جلیل القدر اور اہم ترین بالشان عبادت مسلمانوں کو اسی مہینہ میں عطا فرمایا۔

جیسا کہ مندرجہ بالا سطور میں یہ تحریر کیا ہے کہ رجب مہینہ کی سب سے عظیم الشان فضیلت حضور پاک ﷺ کا معراج کا شرف حاصل ہونا ہے۔ تاریخ اسلامی کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ پیغمبر کی زندگی میں کوئی خاص بات موجود ہے جو اس پیغمبر کی نہ صرف تاریخی یادگار ہے بلکہ اس پیغمبر کے درجہ کی بلندی اور برتری کی ایک کھلی دلیل بھی ہے۔ اسی طرح خدا کے محبوب پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے بہت سے واقعات ہیں جن میں انسانوں کی اصلاح وترقی کے راز پوشیدہ ہیں انہیں واقعات میں ایک خصوصی واقعہ معراج کا ہے جو آپ کی بلندی اور خدا کے قرب کی ایک واضح اور کھلی دلیل ہے۔ اس موقع پر اللہ نے اپنے محبوب پیغمبر کو وہ مقام عطا فرمایا کہ دوسرے پیغمبر کو نہیں ملا معراج سے متعلق قرآن مقدس میں اللہ تعالیٰ نے خصوصی آیت نازل فرمائی جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ معراج کا واقعہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک عظیم الشان اور عدیم النظیر واقعہ ہے۔ قرآن مقدس میں دو مقام پر خاص طور پر معراج کا ذکر کیا گیا ہے۔ اگر ہم غور کریں تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ معراج کے سفر کے دو حصے ہیں ایک حصہ تو وہ ہے جو مکہ کے مسجد حرام سے شروع ہو کر فلسطین کی مسجد اقصیٰ پر ختم ہو جاتا ہے۔ دوسرا حصہ وہ ہے جو مسجد اقصیٰ سے شروع ہو کر عرش اعلیٰ اور لامکاں تک پہنچ کر ختم ہوتا ہے۔ قرآن مقدس میں ایک جگہ معراج کا سبب بیان کیا گیا ہے اس میں خدا نے فرمایا کہ ہمیں اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھانی تھیں اور دوسری جگہ فرمایا کہ اس نے اپنے رب کی قدرت کے بڑے بڑے نمونے دیکھے۔

معراج کے سفر کا جائزہ لیا جائے تو اس کی شروعات مسجد حرام سے ہوتی ہے جہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے خدا کے حکم سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی آپریشن کیا۔ آپ کے قلب اطہر کو سینہ سے نکال کر آب زمزم سے دھویا اور سفر کا آغاز ہوا۔ راستے میں آپ کو خدا کی قدرت کے بہت سے عجائبات دکھائے گئے۔ اسی دوران آپ ﷺ مسجد اقصیٰ پہنچے جہاں تمام انبیاء آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ وہاں آپ نے تمام نبیوں کی امامت فرمائی پھر آپ کی سواری آسمان کی طرف چلی گئی پہلے آسمان پر حضرت آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ کو اہم آسمان پر کسی نہ کسی نبی سے ملاقات ہوئی اور آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ آسمانوں کی سیر کرنے کے بعد آپ سدرۃ المنتہیٰ پہنچے جس کا ذکر قرآن میں آیا ہے اور جو عالم روحانی کا انتہائی مقام ہے یہی وہ جگہ ہے جہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت اور دوزخ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جب آپ یہاں پہنچ گئے جہاں خدا کے مقرب فرشتہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کی رسائی نہیں۔ چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے بقول شاعر اپنی بے بسی کا اظہار یوں فرمایا۔

اگر یک سرِ موئے برتر پرم
فروغِ تجلی بسوزد پرم

عرش اعظم پر حضور ﷺ کی خدا سے ملاقات ہوئی راز ونیاز کی بات ہوئی اور اسی مقام پر اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو ایک عظیم الشان تحفہ نماز کی شکل میں دیا۔ اسی لئے حضور ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا "نماز ایمان والوں کے لئے معراج ہے" خلاصہ یہ ہے کہ رجب کا مہینہ امتیازی مقام رکھتا ہے جس میں معراج کا واقعہ ظہور میں آیا۔

ڈاکٹر منظور عالم: اعتدال اور علم ودانش کا استعارہ

پروفیسر مشتاق احمد

آج جب ایک قدآور اسلامک اسکالر اور اعتدال پسند دانشور ڈاکٹر منظور عالم (9 اکتوبر 1945۔13 جنوری 2026) کے مرحوم ہونے کی خبر ملی تو ان کی بہت سی یادیں ایک فلم کی طرح آنکھوں کے سامنے چلنے لگیں۔۔ مرحوم سے انسیت کی پہلی وجہ یہ رہی کہ وہ ہمارے ضلع مدھوبنی کے رانی پور، بینی پٹی کے تھے اور دوسری یہ کہ ان کی تقریر وتحریر چشم کشا ہوتی تھی۔ مذہب اسلام کا گہرا مطالع اور پختہ سماجی شعور ان کی تحریروں میں جان ڈال دیتی تھی۔ غرض کہ ان کی رحلت سے علم ودانش کی دنیا آج ایک ایسے سنجیدہ، باوقار اور بصیرت افروز قلمکار ومفکر سے محروم ہوگئی ہے جس نے اپنی پوری زندگی علم، اعتدال اور سماجی مکالمے کے فروغ کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ معروف اسلامک اسکالر اور انسٹیٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز، دہلی کے بانی چیئرمین ڈاکٹر منظور عالم کا انتقال محض ایک فرد کی رحلت نہیں بلکہ ایک ایسے فکری رویے کا نقصان ہے جس کی آج کے انتشار زدہ سماج کو شدید ضرورت ہے۔ ڈاکٹر منظور عالم ان اہل علم میں شامل تھے جنہوں نے روایت اور جدیدیت کے درمیان کسی تصادم کے بجائے ایک بامعنی ربط قائم کیا۔ ان کا ماننا تھا کہ اسلامی فکر اگر زمانے کے سوالات سے آنکھ چرائے تو وہ محض ماضی کا حوالہ بن کر رہ جاتی ہے، اور اگر روایت سے کٹ جائے تو اپنی شناخت کھو بیٹھتی ہے۔ اسی توازن نے ان کی فکری شخصیت کو ممتاز بنایا۔ وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے پروردہ تھے۔ اس عالمی سطح کی یونیورسٹی سے انہوں نے اکنومکس میں ماسٹر ڈگری حاصل کی تھی اور برسوں سعودی عرب میں بطور مشیر اور استاد اپنے فرائض انجام دیے تھے۔

انسٹیٹیوٹ آف آبجیکٹو اسٹڈیز کا قیام دراصل ایک ادارہ نہیں بلکہ ایک نظریہ تھا۔ یہ نظریہ دلیل، مکالمے اور اخلاقی استدلال پر مبنی تھا۔ ڈاکٹر منظور عالم نے اس ادارے کے ذریعے یہ پیغام دیا کہ مذہب کو نعروں کے بجائے فکر کے میدان میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے نزدیک علمی اختلاف دشمنی نہیں بلکہ ذہنی بالیدگی کی علامت ہے بشرطیکہ اس میں شائستگی اور دیانت باقی رہے۔

آج جب معاشرہ فکری انتہاؤں میں بٹا ہوا ہے، ڈاکٹر منظور عالم کی آواز اعتدال کی ایک مضبوط دلیل تھی۔ وہ مذہبی سخت گیری کے بھی ناقد تھے اور مذہب سے لاتعلقی کے بھی۔ ان کا کہنا تھا کہ دین انسان کو جوڑنے آیا ہے، توڑنے نہیں؛ اور علم کا اصل امتحان اس کی سماجی افادیت ہے۔ اسی سوچ کے تحت وہ بین المذاہب اور بین المسالک مکالمے کے سرگرم حامی تھے۔ ان کی گفتگو اور تحریر کا سب سے نمایاں وصف اسلوب کی شائستگی تھی۔ وہ جذبات کو بھڑکانے کے بجائے عقل کو مخاطب کرتے تھے۔ ان کی تقریر سننے والا اختلاف کے باوجود یہ محسوس کرتا تھا کہ سامنے والا خیرخواہ ہے، مخالف نہیں۔ یہی وصف انہیں خطیبانہ مقبولیت کے بجائے فکری وقار عطا کرتا تھا۔ ڈاکٹر منظور عالم نے تعلیم کو محض اسناد کے حصول کا ذریعہ نہیں سمجھا بلکہ کردار سازی کا عمل قرار دیا۔ نوجوانوں کے لیے ان کا پیغام سادہ مگر گہرا تھا: سوال کرو، مگر ذمہ داری کے ساتھ؛ اختلاف کرو، مگر تہذیب کے ساتھ؛ اور عمل کرو، مگر سماج کے لیے مفید بن کر۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے شاگرد اور متاثرین آج مختلف میدانوں میں تعمیری کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان کی درجنوں تصانیف اور سینکڑوں مضامین ان کی تعمیری فکر ونظر کے غماز ہیں۔ جو آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں گی۔

ان کی شخصیت میں علمی وقار کے ساتھ انکسار اور انسان دوستی نمایاں تھی۔ منصب اور شہرت کے باوجود وہ سادہ مزاج، نرم گفتار اور شفیق انسان تھے۔ یہی اوصاف انہیں محض ایک عالم نہیں بلکہ ایک مربی بناتے تھے۔

ڈاکٹر منظور عالم کا انتقال یقیناً ایک خلا ہے، مگر ان کی فکر، ان کے ادارے اور ان کے شاگرد اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ اپنا فکری قرض ادا کر کے گئے ہیں۔ اصل خراج عقیدت یہی ہے کہ ان کے چھوڑے ہوئے چراغ کو بجھنے نہ دیا جائے اور علم، مکالمے اور اعتدال کی اس روایت کو آگے بڑھایا جائے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رحمت خاص میں جگہ دے اور اہل علم کو ان کے مشن کو آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

شعبۂ عربی، دہلی یونیورسٹی کے مسابقاتی پروگرام میں عربی زبان کی دھمک

نئی دہلی،14 جنوری (یو این آئی) عربی زبان کے عالمی دن کے موقع پر شعبۂ عربی، دہلی یونیورسٹی کے زیر اہتمام دوروزہ مسابقاتی وثقافتی پروگرام منعقد کیا گیا، جس کے تحت پانچ مسابقاتی پروگرام اور ایک عربی ڈرامہ پیش کیا گیا۔اس دوروزہ پروگرام کے دوران یونیورسٹی انتظامیہ کے سینئر ذمہ داران اور مختلف یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے عربی کے اساتذہ نے عربی زبان کی دھمک اور اس کی مہک کو محسوس کرتے ہوئے شعبہ کی تعلیمی سرگرمیوں کو خوب سراہا۔شعبۂ عربی دہلی یونیورسٹی کی ایک ریلیز کے مطابق پروگرام کے پہلے دن شعبۂ عربی دہلی یونیورسٹی، ذاکر حسین کالج، سینٹ اسٹیفن کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات کے مابین جونیئر اور سینئر زمروں میں تقریری مقابلے، خطاطی، عربی بیت بازی اور عربی نغمات کے مسابقے منعقد کیے گئے۔ان مسابقاتی پروگراموں میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی سے پروفیسر رضوان الرحمٰن اور پروفیسر اشفاق احمد، جامعہ ملیہ اسلامیہ سے پروفیسر نسیم اختر اور پروفیسر فوزان احمد، اگنو سے پروفیسر محمد سلیم اور دہلی یونیورسٹی سے پروفیسر نعیم الحسن، ڈاکٹر مجیب اختر اور ڈاکٹر محمد اکرم نے بطور حکم (جج) فرائض انجام دیے۔ججز نے طلبہ کی کارکردگی، عربی زبان سے ان کی وابستگی اور ہندوستانی تہذیب کو عربی زبان کے ذریعے عالمی سطح پر پیش کرنے کے جذبے کو سراہا۔

قابل ذکر ہے کہ ان مسابقاتی پروگراموں میں بڑی تعداد میں شعبۂ عربی دہلی یونیورسٹی کے پارٹ ٹائم کورسز سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور ایڈوانس ڈپلومہ سے وابستہ طلبہ وطالبات نے شرکت کی اور نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔مختلف زمروں میں ضیاء القمر، تاجدار احمد، محمد آفاق، محمد زکریا، محبوب عالم اور جویریہ (دہلی یونیورسٹی) نے "مصنوعی ذہانت اور عربی زبان" اور "موجودہ دور میں عربی زبان: مواقع اور چیلنجز" کے عنوان سے عربی تقریر میں، محمد مونس، محمد عاصم، محمد امجد علی، فیض احمد اور محمد سعد (جامعہ ملیہ اسلامیہ) کی ٹیم نے بیت بازی میں، تزکیہ ازکی، آفرین اور ارم یامین (دہلی یونیورسٹی) نے خطاطی میں جبکہ حافظ محمد شارق (ذاکر حسین کالج)، محمد مونس (جامعہ ملیہ اسلامیہ) اور نمرہ (سینٹ اسٹیفن کالج) نے عربی نغمات کے مقابلے میں بالترتیب اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی۔تمام کامیاب طلبہ کو نقد انعامات اور مولانا محمد یوسف اصلاحی ،مولانا سید محمد عبادت، پروفیسر ولی اختر ندوی اور پروفیسر نثار احمد فاروقی کے نام سے موسوم مجلسی اسناد سے نوازا گیا۔پہلے دن کے سیشن کی نظامت پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر اصغر محمود نے کی، جبکہ اظہار تشکر شعبہ کے استاد ڈاکٹر محمد اکرم نے ادا کیا۔دوسرے دن منعقدہ تقریب تقسیم انعامات سے قبل شعبۂ عربی کے صدر پروفیسر سید حسنین اختر نے افتتاحی گفتگو میں عربی زبان کی لسانی وثقافتی روایت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ شعبۂ عربی گزشتہ دو برسوں سے عالمی یوم عربی کے موقع پر مسابقاتی پروگرام منعقد کر رہا ہے اور ہر سال اس کا دائرہ وسیع ہوتا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان پروگراموں کا بنیادی مقصد طلبہ کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے جہاں وہ اپنی خوابیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاسکیں۔ججز کے تبصروں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ پارٹ ٹائم کورسز کے طلبہ کی کارکردگی دیگر جامعات کے لیے ایک نمونہ بن کر سامنے آئی ہے۔تقریب کی صدارت کررہے ڈین کلچر کونسل، دہلی یونیورسٹی پروفیسر رویندر سنگھ نے اپنے صدارتی خطاب میں شعبۂ عربی کی ثقافتی وادبی سرگرمیوں اور پروگرام میں پیش کی گئی تقریروں کے موضوعات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ موضوعات نہایت اہم اور حساس ہیں، چنانچہ مصنوعی ذہانت نے تقریباً تمام زبانوں کو متاثر کیا ہے ،انھوں نے ہندوستانی ثقافت ومختلف زبانوں کے کلاسیکی متون کو عربی زبان میں منتقل کیے جانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے عربی زبان کی صوتی نغمگی کو ایک نظم کے ذریعے پیش کیا۔پروگرام کی مہمان خصوصی پروفیسر نیرا اگنی مترا، چیئر پرسن شعبۂ بین الاقوامی تعلقات، دہلی یونیورسٹی نے شعبۂ عربی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں جامعات کی عالمی درجہ بندی بہتر بنانے کے لیے عربی زبان اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔انہوں نے شعبۂ عربی دہلی یونیورسٹی اور عرب ممالک کی جامعات کے درمیان تعلیمی معاہدات پر بھی زور دیا۔اس سے قبل شعبۂ عربی دہلی یونیورسٹی کے سابق صدر پروفیسر محمد نعمان خان نے عالمی دن برائے عربی زبان کے ابتدائی دنوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ عرب ممالک کو اگر چھوڑ دیا جائے تو ہندوستان میں جس انداز، سرگرمی اور دلچسپی کے ساتھ شعبۂ عربی، دہلی یونیورسٹی اس دن کو مناتا ہے،اس کی مثال دیگر جامعات کے شعبۂ عربی میں کم ہی ملتی ہے۔انہوں نے یہاں کے طلبہ کی مؤثر کارکردگی پر انہیں مبارکباد پیش کی اور شعبۂ عربی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا بھی اعادہ کیا۔تقریب کی نظامت ڈاکٹر مجیب اختر نے کی جبکہ اظہار تشکر ڈاکٹر اصغر محمود نے ادا کیا۔پروگرام میں شعبۂ فارسی کے سینئر استاد پروفیسر علیم اشرف، ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن، کشمیر سے آئے ڈاکٹر ریاض احمد، ڈاکٹر شمیم احمد، ڈاکٹر مشتاق (سینٹ اسٹیفن کالج)، ڈاکٹر آصف اقبال، ڈاکٹر ابوتراب، پریتی بھارتی، محمد اسامہ اور دیگر گیسٹ فیکلٹیز کے علاوہ بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

☆☆

مودی نے ملک کی معیشت برباد کردی، 2025 میں ایشیائی کرنسیوں میں روپیہ کی سب سے زیادہ گراوٹ: کانگریس

Country-Currency	13 Dec 2024	15 Dec 2025	Difference (%)
India - Rupee	85.66	90.72	(-) 6.03%
Vietam - Dong	25,480	26,303	(-) 3.76%
Indonesia - Rupiah	16,244.80	16,663.00	(-) 2.57%
South Korea - Won	1,476.69	1,471.86	(+) 0.23%
China - Yuan	7.30	7.05	(+) 3.42%
Singapore - Dollar	1.36	1.29	(+) 9.14%
Thailand - Bahot	31.14	3.49	(+) 0.50%

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی غلط اقتصادی پالیسیوں سے ملک کی معیشت برباد ہوگئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی روپیہ 2025 میں ایشیا کی سب سے کمزور کرنسی ثابت ہوا ہے۔

کانگریس پارٹی نے کہا کہ روپیہ میں دیگر ایشیائی کرنسیوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ گراوٹ درج ہوئی ہے، جبکہ چینی یوآن نے ہندوستانی روپے سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔پارٹی نے کہا کہ ڈالر کے مقابلے روپیہ کی ریکارڈ گراوٹ سے نہ صرف ہماری معیشت پر بلکہ ہمارے وقار پر بھی سوال اٹھتا ہے۔

پارٹی نے بدھ کے روز اپنے آفیشل سوشل میڈیا پیج پر ایک پوسٹ میں کہا، "روپیہ ایشیا میں بدترین کارکردگی والی کرنسی بن گیا ہے اور 2025 میں، روپیہ کی قیمت میں دیگر تمام ایشیائی کرنسیوں کے مقابلے سب سے بڑی گراوٹ درج ہوئی ہے۔ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ 6.03-فیصد کمزور ہوا، جبکہ چینی یوآن نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔"

پارٹی نے کہا کہ روپیہ میں اتنی ریکارڈ گراوٹ سے نہ صرف ہماری معیشت پر بلکہ ہندوستان کے وقار پر بھی سوال اٹھ رہا ہے۔وزیر اعظم کو گھیرتے ہوئے پارٹی نے کہا کہ مسٹر نریندر مودی ملک کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔

☆☆☆

پونگل تہوار ہمیں فطرت کے تحفظ کی ترغیب دیتا ہے: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کے عوام کو پونگل تہوار کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تہوار ہمیں فطرت کے تحفظ کو اپنی طرز زندگی کا حصہ بنانے کی ترغیب دیتا ہے۔وزیر اعظم مودی بدھ کے روز مرکزی وزیر ایل مروگن کی رہائش گاہ پر منعقدہ پونگل تہوار میں شریک ہوئے۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "پونگل کا تہوار ہمیں یہ تحریک دیتا ہے کہ کرہ ارض کے تئیں ہمارا شکر گزاری کا جذبہ صرف الفاظ تک محدود نہ رہے، بلکہ ہم اسے اپنی طرز زندگی کا حصہ بنائیں۔" انہوں نے کہا کہ جب یہ زمین ہمیں اتنا کچھ دیتی ہے تو اس کی حفاظت کی ذمہ داری بھی ہماری ہی ہے۔آنے والی نسل کے لیے مٹی کو صحت مند رکھنا، پانی کو محفوظ کرنا اور وسائل کا متوازن استعمال انتہائی ضروری ہے۔مشن لائف، ایک پیڑ ماں کے نام، امرت سروور جیسی ہماری مہمات اسی سوچ کو آگے بڑھاتی ہیں۔ہم زراعت کو زیادہ پائیدار اور ماحول دوست بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ پونگل اب ایک عالمی تہوار بن چکا ہے۔دنیا بھر میں تمل برادری اور تمل ثقافت سے محبت کرنے والے لوگ اسے جوش وخروش سے مناتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمل زندگی میں پونگل ایک خوشگوار احساس کی مانند ہے، جس میں اناج پیدا کرنے والے کسان کی محنت، زمین اور سورج کے تئیں شکر گزاری کا جذبہ شامل ہے۔ساتھ ہی یہ تہوار ہمیں فطرت، خاندان اور سماج کے درمیان توازن قائم کرنے کا راستہ دکھاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ "اس وقت ملک کے مختلف حصوں میں لوہڑی، مکر سنکرانتی، ماگھ بیہو اور دیگر تہواروں کی خوشیاں بھی چھائی ہوئی ہیں۔میں ہندوستان اور دنیا بھر میں رہنے والے تمام تمل بھائیوں اور بہنوں کو پونگل اور دیگر تمام تہواروں کی دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔" وزیر اعظم نے کہا کہ تمل ثقافت دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔یہ ثقافت صدیوں کو آپس میں جوڑتی ہے، تاریخ سے سبق لے کر کے حال کو مستقبل کی راہ دکھاتی ہے۔اسی ترغیب کے تحت آج کا ہندوستان اپنی جڑوں سے قوت حاصل کرتے ہوئے نئی امکانات کی سمت آگے بڑھ رہا ہے۔پونگل کے اس مقدس موقع پر ہم اس یقین کو محسوس کر رہے ہیں جو ہندوستان کو آگے لے جا رہا ہے، ایک ایسا ہندوستان جو اپنی ثقافت سے جڑا ہوا ہے، اپنی زمین کا احترام کرتا ہے اور مستقبل کے تئیں پُر اعتماد ہے۔

دہلی این سی آر میں، سردی، کہرے کے ساتھ ہوا کے خراب معیار سے عام زندگی متاثر

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت اور آس پاس کے علاقوں میں بدھ کی صبح شدید سردی کی لہر اور اچانک گھنے کہرے نے عام زندگی کو بری طرح متاثر کیا۔محکمہ موسمیات کے مطابق، دہلی میں کم از کم درجہ حرارت 3.8 ڈگری کے ساتھ شدید سردی کی لہر برقرار ہے۔صبح کے وقت دہلی-دہلی نیشنل کیپٹل ریجن (این سی آر) میں گھنا کہرا رہا، جواب آہستہ آہستہ صاف ہونے لگا ہے۔کہرے کے باعث حد نگاہ کم ہوگئی۔دہلی ایئرپورٹ نے کم مرئیت کے حوالے سے ایک ایڈوائزری جاری کی اور مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ پرواز کی معلومات کے لیے اپنی ایئر لائنز سے رابطہ کریں، حالانکہ فلائٹ آپریشن معمول کے مطابق رہا۔محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ این سی آر میں سردی کی لہر مسلسل تیسرے دن بھی جاری رہی، صبح کے وقت گھنی دھند چھائی رہی۔محکمہ نے پیش گوئی کی ہے کہ سردی کی یہ لہر برقرار رہے گی اور دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت معمول سے بہت کم رہنے کی امید ہے۔رات اور صبح کے وقت دھند جب کہ دن کے وقت آسمان زیادہ تر صاف رہنے کی توقع ہے۔دریں اثنا، اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 360 کے ارد گرد رہنے کے ساتھ ہوا کا معیار "انتہائی خراب" کے زمرے میں رہا۔کچھ مقامات پر، اے کیو آئی کی سطح 400 کے قریب پہنچ گئی۔قابل غور ہے کہ 301 اور 400 کے درمیان اے کیو آئی کو "بہت خراب" اور 401 سے 500 کے درمیان "شدید" سمجھا جاتا ہے۔مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق، آنند وہار میں صبح 7 بجے اے کیو آئی 366، جبکہ بوانا میں 361 ریکارڈ کیا گیا۔صورتحال خاص طور پر جہانگیر پوری میں تشویشناک تھی، جہاں اے کیو آئی 420 تک پہنچ گیا۔آر کے پورم میں 407، دوارکا سیکٹر 8- میں 403، پنجابی باغ میں 366، وزیر پور میں 386 اور چاندنی چوک میں اے کیو آئی 397 درج کیا گیا۔

صدر جمہوریہ مرمو کو امریکہ، ٹرینیڈاڈ ٹوباگو اور آسٹریا کے سفارت کاروں نے اسانید پیش کیں

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کے روز راشٹرپتی بھون میں منعقدہ تقریب کے دوران ہندوستان میں امریکہ اور آسٹریا کے نئے سفیروں اور ٹرینیڈاڈ ٹوباگو کے نئے ہائی کمشنر سے اسانید تسلیم کیں۔امریکی سفیر سرجیو گور، ٹرینیڈاڈ ٹوباگو کے ہائی کمشنر چندر دت سنگھ اور آسٹریا کے سفیر رابرٹ زیشگ نے رسمی طور پر صدر جمہوریہ سے ملاقات کی اور اپنی اسناد پیش کیں۔صدر جمہوریہ کی سکریٹریٹ سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ تقریب ہندوستان اور ان ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کا اہم موقع ہے۔سفارتکاروں کی اسناد تسلیم کرنا ان کی سفارتی ذمہ داریاں سنبھالنے کا رسمی آغاز ہے، جس سے عالمی سفارت کاری میں قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر ہندوستان کا کردار اور ایشیاء و بحر الکاہل خطے کے ممالک کے ساتھ تال میل کی اس کی کھلی پالیسی اجاگر ہوتی ہے۔

مکر سنکرانتی پر اہل وطن کو کھڑگے، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی مبارکباد

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے مکر سنکرانتی، پونگل، سوگی حب، ماگھی، بھوگلی بیہو، کھچڑی، پوش، اترائن، اور مکر ویلکو تہوار کے موقع پر اہل وطن کو مبارکباد دی ہے۔مسٹر کھڑگے نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں کہا، "فصلوں کی روایات کو ایک ساتھ منانے کے اس تہوار پر، میری تمنا ہے کہ ماحول میں احساس تشکر، خوشی اور اتحاد پیدا ہو۔اترائن، اور مکر ویلکو سب کے لیے لامحدود خوشی، اچھی صحت اور دیرپا خوشحالی لائے۔" مسٹر راہل گاندھی نے کہا، "مکر سنکرانتی، پونگل، سوگی حب، ماگھی، بھوگلی بیہو، کھچڑی، پوش پروا، اترائن، اور مکر ویلکو کے موقع پر نیک خواہشات۔فصل کی کٹائی کے یہ تہوار نئی شروعات، امید، خوشی، اور آپ کی زندگیوں میں خوشی اور خوشحالی لائے۔" "محترمہ پرینکا گاندھی نے کہا، "سورج دیوتا کی اترائن اور نئی فصل کے استقبال کے تہوار مکر سنکرانتی اور ماگھ بیہو کے لیے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔یہ تمام تہوار ہمارے تنوع اور فطرت سے گہری محبت کی علامت ہیں، جن سے ہماری سماجی اور ثقافتی روایات کو مزید تقویت ملتی ہے۔" میں ایشور سے دعا کرتی ہوں کہ یہ تہوار تمام ہم وطنوں کی زندگیوں میں خوشی، امن اور خوشحالی لائے۔

الیکٹرک گاڑیاں: کیا واقعی سرسبز مستقبل کی ضامن ہیں؟

نئی دہلی، 14 جنوری (ممتاز احمد/ یو این آئی) موجودہ عہد کے ماحولیاتی چیلنجوں سے نبرد آزما ہوتے ہوئے الیکٹرک وہیکلز (ای وی) کی طرف منتقلی کی ضرورت تیزی سے بڑھتی جارہی ہے۔ماحولیاتی تبدیلی، فضائی آلودگی اور قدرتی ایندھن کے کم ہوتے ذخائر کے تئیں بڑھتی تشویش نے نقل وحمل کے صاف وشفاف اور زیادہ پائیدار ذرائع کی ضرورت پر زیادہ زور دیا ہے۔یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ قدرتی ایندھن کے محدود وسائل ہیں اور ان کے نکالنے اور استعمال کے شدید ماحولیاتی اثرات ہوتے ہیں۔چوں کہ ای وی بجلی پر منحصر ہوتی ہے، جو قابل تجدید ذرائع جیسے شمسی، ہوا اور پن بجلی سے پیدا کی جاسکتی ہے اور وہ طویل مدتی پائیداری کو فروغ دیتی ہے۔بیٹری ٹیکنالوجی اور الیکٹرک ڈرائیوٹرین کے شعبے میں تیزی سے ترقی نے الیکٹرک وہیکل کی کارکردگی، رینج اور قابل استطاعت میں بہتری پیدا کی ہے جو انہیں روایتی گاڑیوں کا قابل عمل متبادل بناتی ہیں۔الیکٹرک گاڑیاں صفر کاربن اخراج کے سبب بڑی اہمیت کی حامل ہیں، جو سرسبز اور پائیدار مستقبل کی راہ ہموار کرتی ہیں۔ہندوستان میں بھی اب الیکٹرک گاڑیوں کے اپنانے میں اضافہ کا رجحان تیزی سے نظر آرہا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے 2070 تک ملک کو کاربن سے پاک بنانے کا وژن دیا ہے۔اس کے پیش نظر حکومت ملک میں صاف ستھری اور ماحول دوست گاڑیوں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔حکومت نے ماحولیاتی اور اقتصادی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ای وی کی صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے متعدد پالیسیاں اور اقدامات نافذ کیے ہیں جس کا مقصد برقی نقل وحمل اپنانے کو فروغ دینا ہے۔اس میں سے ایک فیم انڈیا اسکیم ہے، یہ اسکیم ہائبرڈ اور الیکٹرک گاڑیوں کو بسرعت اپنانے اور مصنوعات سازی (فیم انڈیا) اسکیم الیکٹرک گاڑیوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کے لیے مالی مراعات فراہم کرتی ہے۔یہ ای وی کی خریداری پر رعایت دیتی ہے اور چارجنگ انفرااسٹرکچر کی ترقی میں معاونت کرتی ہے۔الیکٹرک گاڑیوں کی پسندیدگی میں کئی عوامل کارفرما ہیں، جس میں ماحولیاتی اثرات شامل ہیں۔روایتی انٹرنل کمبسٹن انجن کی گاڑیاں فضائی آلودگی اور گرین ہاؤس گیس کے اخراجات میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔اس کے برعکس الیکٹرک گاڑیاں صفر کاربن اخراج کرتی ہیں، جس سے وہ شہری فضائی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنے میں کلیدی رول ادا کرتی ہیں۔انٹرنل کمبسٹن انجن سے الیکٹرک موٹروں میں تبدیلی نے ڈیزائن میں نئے امکانات کو وسیع کر دیا ہے۔الیکٹرک گاڑیاں زیادہ پرسکون، مزید موثر اور روایتی انجن کے اجزاء پر کم منحصر ہوتی ہیں۔سب سے بڑی بات کفایتی ہونے کے ساتھ الیکٹرک پاور گاڑیاں پٹرول انجن کے مقابلے کم جگہ گھیرتی ہیں، جس سے ڈیزائنروں کو کاروں کی ڈیزائن کے لیے زیادہ جگہ مل جاتی ہے۔تجربات کی آزادی کے ساتھ ڈیزائنر ایروڈائنامکس، پائیداری اور صارف دوست خصوصیات پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں، جو پہلے ناقابل تصور تھے۔الیکٹرک گاڑیوں میں جمالیاتی رجحانات بھی پائے جاتے ہیں، جو صارفین کو زیادہ پسند آتے ہیں۔یہ گاڑیاں خوبصورتی کے لحاظ سے اتنی ہی حسین ہوتی ہیں، جتنی کارکردگی کے لحاظ سے وہ عمدہ ہیں۔کار ڈیزائن کا جمالیاتی پہلو لوگوں کی توجہ کا مرکز ہوتا ہے۔اس میں جمالیات کو فعالیت کے ساتھ ارتباط شامل ہوتا ہے، جس سے یہ بات کو یقینی ہوجاتی ہے کہ گاڑیاں نہ صرف دیکھنے میں دلکش ہوں بلکہ کارکردگی، تحفظ اور ایرگونومکس کے معیارات پر بھی پوری اتریں۔ڈیزائن انجینئر گاڑی کی مجموعی شکل وصورت کو بہتر بنانے پر کام کرتے ہیں، جس میں بیرونی اسٹائل، اندرونی ترتیب اور یوزر انٹرفیس شامل ہوتے ہیں۔ساتھ ہی یہ سب کچھ پائیدار نقل وحمل کے مستقبل میں معاون بھی ہے۔الیکٹرک گاڑیوں کا شعبہ وہ مقام ہے، جہاں فن سائنس سے ملتا ہے، جو مختلف شعبوں میں جدت کے مواقع پیدا کرتا ہے۔تجزیہ کاروں کا اندازہ ہے کہ ہندوستان میں الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ 2030 تک 40 فی صد سے زیادہ کی مجموعی سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) سے بڑھے گی، جس میں بیٹری کی طلب 150 گیگا واٹ گھنٹے (جی ڈبلیو ایچ) سالانہ تک پہنچ جائے گی۔بعدازاں، مسافر کاریں اور عوامی نقل وحمل، الیکٹرک گاڑیوں کے مینوفیکچررز اور آٹوموٹو او ای ایم کی بڑھتی ہوئی تعداد الیکٹرک گاڑیوں میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرے گی۔اگر اس کے اقتصادی فوائد کی بات کی جائے تو الیکٹرک گاڑوں پر منتقل ہونے سے درآمد شدہ تیل پر انحصار کم ہوسکتا ہے۔توانائی کی بچت ہوتی ہے اور صاف ستھری توانائی اور جدید مصنوعات سازی کے شعبوں میں نئے اقتصادی مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔

ہندوستان میں میڈیا برادری ابھی تک اے آئی کے خطرات سے پوری طرح آگاہ نہیں

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) نئی دہلی میں جاری ورلڈ بک فیئر 2026 کے دوران، ابوظہبی میں قائم مسلم ایلڈرز کونسل نے 'انسانیت کے لیے مصنوعی ذہانت: اخلاقی اے آئی پر مذہبی نقطۂ نظر' کے عنوان سے ایک پینل مباحثہ کا انعقاد کیا۔اس نشست کی صدارت سابق سفارت کار ڈاکٹر ذکر الرحمٰن نے کی، جو سابق ہندوستانی سفیر برائے سابق فلسطینی اتھارٹی (پی اے) اور ریاض میں سابق قونصل جنرل رہ چکے ہیں۔

اس موقع پر ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا کے صدر اور معروف صحافی سنجے کپور نے رپورٹنگ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ رپورٹنگ ایک ایسا پیشہ ہے جس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے مقابلے میں سب سے زیادہ طاقت موجود ہے۔انہوں نے میڈیا اداروں پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب زیادہ تر میڈیا ادارے رپورٹنگ پر کم خرچ کر رہے ہیں اور انٹرنیٹ پر زیادہ انحصار کرنے لگے ہیں۔

انہوں نے ایلون مسک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مسک کے مطابق مستقبل میں پلمبر کی نوکری محفوظ رہے گی لیکن صحافی کی نہیں-خاص طور پر اگر وہ صرف سوالات پوچھنے تک محدود ہو۔مگر حقیقت یہ ہے کہ اس طرح صحافی خود ہی اے آئی کو مزید مضبوط کر رہا ہے۔

مسٹر کپور نے اے آئی کے خطرات سے بھی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں میڈیا برادری ابھی تک اے آئی کے خطرات سے پوری طرح آگاہ نہیں ہے۔مثال کے طور پر، چیٹ جی پی ٹی، جو صرف دو سال پرانا ہے، ایک عام صحافی سے بہتر لکھ سکتا ہے۔اس کا نتیجہ یہ ہوسکتا ہے کہ اگر صحافت میں جذباتی وابستگی، زمینی رپورٹنگ اور انسانی تجربہ شامل نہ رہا تو نوکریاں ختم ہو جائیں گی اور اے آئی صحافیوں کی جگہ لے لے گی-اور لوگوں کو پتہ بھی نہیں چلے گا کہ یہ کب اور کیسے ہوا۔

جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مدثر قمر نے کہا کہ اے آئی کی ترقی اور اس کا تعلیمی میدان پر اثر ایک بڑی کامیابی بھی ہے اور تشویش کا باعث بھی۔آج ایسے اے آئی ٹولز موجود ہیں جو حوالہ جاتی فہرستوں، لٹریچر ریویو، گرامر چیکنگ سمیت تقریباً سب کچھ کر سکتے ہیں۔بعض طلبہ مکمل طور پر اے آئی پر انحصار کرنے لگے ہیں جس سے تحقیق غیر انسانی اور غیر تخلیقی ہو جاتی ہے۔تاہم اس کے مثبت پہلو بھی ہیں، جیسے زبان کی دشواریوں میں طلبہ کی مدد۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ اور طلبہ دونوں کو اے آئی کے استعمال میں احتیاط اور سمجھ بوجھ کے درمیان توازن قائم کرنا ہوگا۔

مصنوعی ذہانت کے امکانات اور خدشات پر روشنی ڈالتے ہوئے سینئر تجزیہ کار اور کالم نگار اسد مرزا نے کہا کہ اے آئی صحافت کے لیے ایک معاون آلہ ہے، متبادل نہیں۔انہوں نے کہا کہ جب صحافت میں مصنوعی ذہانت سامنے آئی تو یہ خدشات پیدا ہوئے کہ یہ خاص طور پر تحریر اور مواد کی تیاری کے شعبے میں ملازمتیں ختم کر دے گی اور یہ خدشات کسی حد تک درست بھی ثابت ہوئے۔

انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال مارچ میں اطالوی اخبار ال فولیو نے پہلی بار چار صفحات پر مشتمل ایک ضمیمہ شائع کیا جو مکمل طور پر مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کیا گیا تھا-یعنی خبروں کا انتخاب، تدوین اور صفحہ بندی سب کچھ اے آئی نے کیا۔

مسٹر مرزا نے مزید کہا کہ اگلے دن برطانوی اخبار دی گارڈین نے اس ضمیمے کو اپنے اے آئی ٹول کے ذریعے معیار کے لحاظ سے جانچا۔تجزیے کے مطابق خبروں کا انتخاب اچھا تھا، تدوین تیز تھی اور صفحہ بندی بہترین تھی، لیکن خبروں کی پیشکش میں انسانی عنصر موجود نہیں تھا۔ان میں وہ انسانی جذبات شامل نہیں تھے جو خبروں میں نمایاں ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اے آئی مواد کی تیاری میں مدد دے سکتی ہے لیکن اس مواد پر انسانی نگرانی ناگزیر ہے۔انسانی لمس کے بغیر خبر قاری سے جڑ نہیں سکتی اور اس کی توقعات پر پورا نہیں اتر سکتی۔اس لیے مصنوعی ذہانت صحافت میں معاون تو ہو سکتی ہے مگر نہ تو یہ مکمل متبادل ہے اور نہ ہی کم از کم فی الحال صحافت پر مکمل طور پر حاوی ہو سکتی ہے۔انہوں نے قرآنی حوالوں سے وضاحت کی کہ اسلام میں کہیں بھی مصنوعی ذہانت کی مخالفت یا ممانعت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔بلکہ قرآن لوگوں کو اپنی زندگی بہتر بنانے اور فائدہ اٹھانے کے لیے وسائل کے استعمال کی ترغیب دیتا ہے۔ان کے مطابق اسلام کا مؤقف یہ ہے کہ عبادات کے علاوہ ہر نئی چیز کے استعمال کی اجازت ہے، بشرطیکہ وہ کسی ممنوع دائرے میں نہ آتی ہو۔

وزیر اعظم مودی کل دولتِ مشترکہ اسپیکرز کانفرنس کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس کے سینٹرل ہال میں دولت مشترکہ ممالک کے اسپیکرز اور اجلاس کی صدارت کرنے والے عہدیداروں کی 28 ویں کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔اس موقع پر وزیر اعظم کانفرنس سے خطاب بھی کریں گے۔کانفرنس کی صدارت لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کریں گے جس میں دنیا کے مختلف حصوں سے دولتِ مشترکہ کے 42 ممالک اور 4 نیم خود مختار پارلیمانوں کے 61 اسپیکرز اور پریذائیڈنگ آفیسر شرکت کریں گے۔یہ کانفرنس کئی عصری پارلیمانی امور پر غور وخوض کرے گی جن میں مضبوط جمہوری اداروں کو برقرار رکھنے میں اسپیکرز اور پریذائیڈنگ آفیسر کا کردار، پارلیمانی کارروائی میں مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کا استعمال، اراکینِ پارلیمنٹ پر سوشل میڈیا کا اثر، پارلیمنٹ کے بارے میں عوامی سمجھ بوجھ میں اضافہ کرنے کے لیے نئی حکمتِ عملیاں اور ووٹنگ سے الگ شہریوں کی شمولیت جیسے موضوعات شامل ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 15 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1784۔جسٹس اور ماہر لسانیت سر ولیم جونس اور سر وارین ہیسٹنگز نے کلکتہ میں بنگال ایشیاٹک سوسائٹی قائم کی۔

1915۔جاپان نے چین کا اقتصادی کنٹرول اپنے ہاتھوں میں لینے کا دعویٰ کیا۔

1934۔بہار اور نیپال کے کچھ حصوں میں آئے زبردست زلزلہ سے 20 ہزار افراد اسی روز جاں بحق ہوئے اور تاریخی شہر منگیر شہر پوری طرح تباہ ہوگیا۔

1934۔امریکی محکمۂ دفاع کی عمارت پنٹاگن کی تعمیر کا کام مکمل ہوا۔

1949۔کے ایم کریپا ہندوستانی بری فوج کے پہلے کمانڈران چیف بنے۔اس کے بعد سے 15 جنوری کو یوم فوج کے طور پر منایا جاتا ہے۔

1958۔تمل زبان کو مدراس کی سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔

1965۔فوڈ کارپوریشن اف انڈیا کا قیام عمل میں آیا۔

1971۔میسو کا آسوان باندھ کھولا گیا۔

1975۔پرتگال نے انگولا کی آزادی کے سمجھوتے پر دستخط کیے۔

1977۔اردو کے مشہور ادیب رشید احمد صدیقی کا انتقال ہوا۔

1978۔صدر جمہوریہ نے ایک آرڈی نینس جاری کر کے ایک ہزار روپے اور اس سے زیادہ قیمت کے نوٹوں کے چلائے جانے پر پابندی لگادی۔

1986۔جنرل کریپا (ریٹائرڈ) کو تاحیات فیلڈ مارشل بنایا گیا۔

1986۔پہلی بار انڈین ایئر لائنس نے مسافر بردار ایک طیارہ میں عملہ کے اراکین کے طور پر صرف خواتین کو رکھا۔

1990۔بلغاریہ کی پارلیمنٹ نے اقتدار پر کمیونسٹ پارٹی کی اجارہ داری کو ختم کر کے ملک میں کثیر جماعتی جمہوریت کا راستہ صاف کیا۔

1998۔یوروپی کمیشن نے سلوانیہ اور کروشیا کی آزادی کو منظوری دی۔

1998۔ہندوستان کے سابق قائم مقام وزیر اعظم گلزاری لال نندا کا انتقال ہوگیا۔

2001۔وکیپیڈیا کا آغاز ہوا۔

2006۔برطانوی ہائی کورٹ نے کواتروچی کے دو بینک اکاؤنٹس سے پابندی اٹھانے کا حکم دیا۔کواتروچی پر بوفورس گھپلے کا الزام تھا۔

2009۔دادا صاحب پھالکے ایوارڈ حاصل کرنے والے معروف فلم ساز تپن سنہا کا انتقال ہوگیا۔

2010۔صدی کا طویل ترین سورج گرہن ہوا، جو تین گھنٹے سے زیادہ جاری رہا۔ہندوستان میں، یہ صبح 11:06 پر شروع ہوا اور 3:05 پر ختم ہوا۔

2013۔شام میں حلب یونیورسٹی پر راکٹ حملے میں 83 افراد ہلاک اور 150 زخمی ہوئے۔

2016۔مغربی افریقہ کے شہر برکینا فاسو کے شہر اواگا ڈوگو میں ایک ہوٹل پر دہشت گردانہ حملے میں 28 افراد ہلاک اور 56 دیگر زخمی ہوئے۔

☆☆☆

1977۔اردو کے مشہور ادیب رشید احمد صدیقی کا انتقال ہوا۔

ایرانی کرنسی بری طرح کریش، ریال صفر ڈالر کے برابر ہوگیا

تہران، 14 جنوری (یو این آئی) ایران میں مہنگائی اور معاشی مشکلات کے خلاف مظاہرے جاری ہیں، ایسے میں ایرانی ریال کی قدر بری طرح گرگئی ہے اور ریال تاریخی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی ریال کی قدر صفر ڈالر کے برابر ہوگئی ہے جب کہ یورو کے مقابلے میں بھی ایرانی ریال کی قیمت صفر ہوگئی ہے، اور پاکستانی کرنسی کے مقابلے میں ایرانی ریال محض 26 پیسے کا ہوگیا ہے۔ ایران اس وقت شدید معاشی بحران کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی سیاسی بے چینی کا بھی سامنا کر رہا ہے۔ ایک بڑے دھچکے کے طور پر ایرانی کرنسی ریال نے یورپ میں عملی طور پر اپنی قدر کھو دی ہے اور یورو کے مقابلے میں اس کی قیمت صفر ہو چکی ہے۔ قدر ختم ہونے کے باعث ایرانی ریال کو اب یورپی ممالک میں تبدیل (ایکسچینج) نہیں کیا جا سکتا، جس سے ایران عالمی مالیاتی نظام سے مزید الگ تھلگ ہوگیا ہے۔ ملک کے اندر صورت حال انتہائی خراب ہو چکی ہے، جہاں عام شہری بنیادی ضروریات پوری کرنے سے بھی قاصر نظر آتے ہیں۔ 1979 کے ایرانی انقلاب کے وقت ڈالر کی تجارت تقریباً 70 ریال تھی۔ چار دہائیوں سے زیادہ کے بعد اب شرح مبادلہ 1.4 ملین سے بھی زیادہ ہو چکا ہے، یعنی ریال اپنی قدر تقریباً 20,000 گنا کم کر چکا ہے۔ اس سنگین معاشی انہدام نے پورے ایران میں وسیع پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا ہے، جہاں مظاہرین اب کھلے عام نظام حکومت میں تبدیلی کا مطالبہ کرر ہے ہیں۔ یہ احتجاج 28 دسمبر کو شروع ہوئے، جن کی ابتدا تاجروں اور کاروباری افراد نے کی، جو تیزی سے کمزور ہوتی معیشت، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ریال کی قدر میں شدید گراوٹ کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ ایرانی کرنسی کی یہ گراوٹ غیر معمولی ہے، بھارتی روپے کے مقابلے میں ریال کی قدر اب صرف 0.000091 پیسے رہ گئی ہے، جب کہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں یہ تقریباً 0.0000010 سینٹ تک گر چکی ہے۔ سب سے زیادہ تشویش ناک بات یہ ہے کہ یورو کے مقابلے میں ریال کی قدر صفر ہوگئی ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ

اب یورپی یونین کے تمام 27 ممالک میں ریال نہ تو قابل قبول ہے اور نہ ہی قابل تبادلہ۔ اگرچہ بعض رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ریال "مکمل طور پر تباہ" ہو چکا ہے، تاہم ماہرین وضاحت کرتے ہیں کہ جب تک کوئی ملک فعال ہے، اس کی کرنسی حقیقتاً صفر نہیں ہو سکتی۔ موجودہ صورت حال دراصل قوت خرید میں شدید کمی، غیر معمولی قدر میں گراوٹ اور ممکنہ طور پر کرنسی کی از سر نو قدر بندی (ری ڈینومینیشن) کی عکاس ہے۔ اکتوبر 2025 میں ایرانی پارلیمان نے ایک منصوبے کی منظوری دی تھی، جس کے تحت ریال سے چار صفر ختم کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کے لیے دو سالہ تیاری اور تین سالہ منتقلی کا عرصہ مقرر کیا گیا ہے اور اس دوران پرانے اور نئے نوٹ بیک وقت گردش میں رہیں گے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ اقدام کاغذی سطح پر کرنسی کو قابلِ استعمال بنانے کے لیے ایک عارضی "ری سیٹ" ہے، تاہم یہ بنیادی معاشی مسائل جیسے کہ مہنگائی، کمزور اقتصادی نمو اور غیر ملکی کرنسی تک محدود رسائی کا حل نہیں ہے۔ امریکی اور بین الاقوامی پابندیاں: برآمدات، خصوصاً تیل سے حاصل ہونے والے ڈالر تک رسائی محدود ہونے کے باعث ریال پر دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ شدید مہنگائی: دسمبر 2025 میں صارفین کی قیمتوں میں 42.5 فی صد اضافہ ہوا، جس کے باعث شہری نقد رقم رکھنے کی بجائے غیر ملکی کرنسی، سونا یا ضروری اشیا خریدنے پر مجبور ہوگئے۔ کمزور معاشی نمو: 2025 میں ایران کی مجموعی قومی پیداوار (GDP) میں 1.7 فی صد کمی ہوئی، جب کہ 2026 میں مزید سکڑاؤ کی پیش گوئی کی جا رہی ہے، جس سے سرکاری آمدنی اور مالی استحکام متاثر ہوا ہے۔ پالیسی میں تبدیلیاں: حالیہ اصلاحات کے تحت درآمد کنندگان کو کھلی منڈی کی شرح پر غیر ملکی کرنسی خریدنے کا پابند بنایا گیا، جس سے اچانک ڈالر کی طلب میں اضافہ ہوا۔ سیاسی بے چینی: مذہبی قیادت اور معاشی بدانتظامی کے خلاف جاری احتجاج نے ایک اضافی "رسک پریمیم" پیدا کر دی ہے، جس سے کرنسی کی قدر میں گراوٹ مزید تیز ہوگئی ہے۔

شہزادی لیونور 150 سال بعد اسپین کی پہلی ملکہ بننے کیلئے تیار

میڈرڈ، 14 جنوری (یو این آئی) اسپین کے بادشاہ فیلیپے ششم اور ملکہ لیٹیزیا کی 20 بڑی بیٹی شہزادی لیونور ملک کی آئندہ ملکہ بننے کے لیے تیار ہیں۔ ان کی تخت نشینی کے بعد اسپین کو 150 سال بعد پہلی بار ایک بااختیار ملکہ ملے گی۔ اس سے قبل آخری خاتون حکمراں ملکہ ازابیلا دوم تھیں، جن کی حکومت 1868 میں ختم ہوئی۔ شہزادی لیونور 2005ء میں پیدا ہوئیں اور اس وقت اسپین کی ولی عہد ہیں۔ ہسپانوی شاہی خاندان میں بادشاہت کا سلسلہ بوربن خاندان کے پاس ہے جو 18ویں صدی سے اقتدار میں ہے۔ 2014ء میں بادشاہ خوان کارلوس اول کے دستبردار ہونے کے بعد فیلیپے ششم بادشاہ بنے اور اب ان کے بعد لیونور تخت کی وارث ہیں۔ ہسپانوی قانون کے مطابق ولی عہد کے لیے فوجی تربیت لازمی ہے، شہزادی لیونور نے ویلز کے یو ڈبلیو سی اٹلانٹک کالج سے انٹرنیشنل بکلوریٹ مکمل کیا جس کے بعد انہوں نے فوجی تربیت کا آغاز کیا۔ وہ ہسپانوی، کاتالان، انگریزی، فرانسیسی، عربی اور مینڈرن زبانوں پر عبور رکھتی ہیں۔ اگست 2023ء میں انہوں نے زرگوزا میں آرمی ٹریننگ شروع کی۔ 2024ء میں انہوں نے بحریہ کی تربیت حاصل کی اور تربیتی جہاز خوان سباستیان دے الکانو پر 140 دن کا 17 ہزار میل کا سمندری سفر کیا جس میں وہ عملے کے رکن کے طور پر شامل رہیں۔ بعدازاں انہوں نے جنگی جہاز بلاس دے لیزو پر بھی خدمات انجام دیں۔ دسمبر 2025ء میں شہزادی لیونور نے پائلٹس پی سی 21- طیارے میں اپنی پہلی تنہا پرواز مکمل کی جس کے بعد وہ ہسپانوی شاہی خاندان کی پہلی خاتون بن گئی ہیں جنہوں نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ ایئرفورس کی تربیت کے دوران انہیں خطے کا اعلیٰ ترین اعزاز، گولڈ میڈل آف ریجن آف مرسیا، دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ ان کے مستقبل کے کردار بطور اسپین کی مسلح افواج کی کمانڈر انچیف کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

☆☆☆

تھائی لینڈ میں مسافر ٹرین کو حادثہ، 22 افراد ہلاک

بنکاک، 14 جنوری (یو این آئی) تھائی لینڈ میں ایک تعمیراتی کرین مسافر ٹرین پر گرنے سے 22 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حادثے میں 50 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ یہ حادثہ صوبہ ناکھون رتچاسیما کے ضلع سکھیو میں پیش آیا۔ ٹرین تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک سے اوبن رتچاتھانی صوبے کی طرف جا رہی تھی۔ رپورٹس کے مطابق ٹرین ٹریک پر گرنے والی کرین سے جا ٹکرائی جس کے باعث کئی بوگیاں پٹری سے اتر گئیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق حادثے کے بعد ٹرین میں آگ بھی لگ گئی تھی۔

مظاہرین کو پھانسی دینے کی صورت میں بہت سخت کارروائی کریں گے: ٹرمپ کی وارننگ

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مظاہرین کو پھانسی دینے کی صورت میں ایران کو سخت کارروائی سے خبردار کر دیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو کے دوران کہا کہ انہیں پھانسیوں کے بارے میں کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی لیکن انہوں نے ساتھ ہی خبردار کیا کہ اگر ایران میں گرفتار مظاہرین کو پھانسی دی جاتی ہے تو امریکہ بہت سخت کارروائی کرے گا۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ ایران میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ایسا ہی جاری ہے لیکن جب ہزاروں لوگوں کو قتل کیا جائے اور پھانسی کی بات ہو تو پھر ان سب کا نتیجہ ایران کے لیے بالکل اچھا نہیں ہوگا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر نے ایران میں حکومت کے خلاف پُرتشدد مظاہرے کرنے والوں کو بغاوت پر اُکساتے ہوئے کہا کہ ایرانی اداروں کا کنٹرول سنبھال لیں، امریکی مدد جلد پہنچنے والی ہے۔ امریکی صدر نے اپنے شہریوں اور اتحادیوں کو ایران سے نکلنے کی بھی ہدایت کی۔

سینیٹرز نے ٹرمپ کی فوجی طاقت کو محدود کرنے کے لیے بل پیش کیا، گرین لینڈ پر حملے کے لیے فنڈ نہیں

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی سینیٹرز نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو گرین لینڈ سمیت نیٹو کے کسی بھی رکن ملک یا خطے پر حملہ کرنے یا قبضہ کرنے سے روکنے کے لیے ایک بل پیش کیا ہے۔ منگل کو متعارف کرایا گیا "نیٹو یونٹی پروٹیکشن ایکٹ"، "محکمہ دفاع اور محکمہ خارجہ کو کسی بھی نیٹو رکن ملک کے علاقے کی 'ناکہ بندی، قبضہ، الحاق، یا کنٹرول قائم کرنے' کے لیے فنڈز کے استعمال پر روک لگانے کا التزام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ریپبلکن سینیٹر ڈان بیکن نے ڈیموکریٹک سینیٹرز کے ساتھ مل کر ایک ایسا بل پیش کیا ہے، جو صدر کو گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کے لئے فوجی طاقت کا استعمال کرنے سے پہلے ہی روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ مسٹر بیکن نے ایک بیان میں لکھا، "پیر کو پیش کیا گیا 'نو فنڈز فار نیٹو انویژن ایکٹ' بل نیٹو کے کسی بھی رکن ملک یا نیٹو کے محفوظ علاقے پر حملے کے لیے وفاقی فنڈز کے استعمال کو ممنوع قرار دے گا۔ سینیٹرز نے 80 سالہ نیٹو اتحاد کو "امریکہ اور یورپی اتحادیوں کے درمیان امن وتعاون کی بنیاد" قرار دیا اور کہا کہ اس سے اقتصادی مواقع بڑھے ہیں، سلامتی بہتر ہوئی ہے اور اتحادیوں کے ساتھ امن قائم ہوا ہے۔ سینیٹرز نے ایک بیان میں کہا، "ہمیں اشتعال انگیز بیان بازی بند کرنا چاہیے، اپنے مشترکہ مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان لوگوں کی طرف سے لاحق حقیقی خطرات کا مقابلہ کرنا چاہیے جو ہماری اقدار کا اشتراک نہیں کرتے ہیں۔ بل کیٹنگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "آج شام، میں نے دو طرفہ 'نو فنڈز فار نیٹو انویژن ایکٹ' پیش کیا ہے، جو ٹرمپ انتظامیہ کو کسی بھی نیٹو اتحادی کے علاقوں پر حملہ کرنے سے روکتا ہے۔ نیٹو تقریباً 80 سالوں سے امریکہ اور یورپ کے درمیان امن کی بنیاد رہا ہے اور اس نے امریکیوں کو محفوظ رکھا ہے۔ ہمیں نقصان پہنچانے والوں کے خلاف ہمارے دفاع کو مضبوط کیا ہے۔ میں اپنے ساتھیوں کی حمایت کی ستائش کرتا ہوں، کیونکہ ہم اس بل کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ مسٹر کیٹنگ نے کہا، "یہ ہمارے مشترکہ اہداف اور ہماری سلامتی کے بارے میں ہے، نہ صرف یورپ بلکہ خود امریکہ میں بھی۔" مسٹر کیٹنگ، ریٹائرڈ سینیٹرز ڈان بیکن، سٹینی ہوئر، اور بریندن بوئل کے ساتھ اس بل کی قیادت کر رہے ہیں۔ مسٹر کیٹنگ نے کہا کہ قانون سازوں نے پیر کی رات سے ہی اس کے لئے حمایت اکٹھی کرنا شروع کر دیا ہے اور امید ہے کہ مزید ریپبلکن اس کوشش میں شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ فنڈنگ روکنا انتظامیہ پر دباؤ ڈالنے کا زیادہ موثر طریقہ ہے۔ مسٹر کیٹنگ نے کہا، "جنگی طاقتیں اہم ہیں، لیکن ہم نے ڈیموکریٹک اور ریپبلکن دونوں صدور کے ساتھ دیکھا ہے کہ وہ اتنے موثر نہیں ہیں۔ فنڈ کی کمی یا اہلکاروں کو اس کی اجازت نہ دینا ایسی رکاوٹ ہے، جس پر قابو پانا مشکل ہے۔" یہ نئی قانون سازی اس وقت سامنے آئی ہے جب ڈیموکریٹک پارٹی کے ارکان وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی معزولی کے بعد ٹرمپ انتظامیہ کی فوجی کارروائی کو محدود کرنے کے طریقے تلاش کر رہے ہیں۔ سینیٹ اس ہفتے کے آخر میں وینزویلا کے خلاف "جنگی طاقتوں کے اقدام" کی منظوری دے سکتی ہے، حالانکہ ایوان نمائندگان میں اس کا مستقبل غیر یقینی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے اہلکار ڈنمارک کے علاقے گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کے لیے عسکری طاقت سمیت مختلف آپشنز پر کھلے طور پر غور کر رہے ہیں۔ اس طرح کی کارروائی نیٹو کے 'آرٹیکل 5' کی خلاف ورزی ہوگی، جس میں کہا گیا ہے کہ ایک رکن پر حملہ سب پر حملہ تصور کیا جاتا ہے۔

ملائیشیا کا عالمی صمود فلوٹیلا میں براہِ راست شرکت کا اعلان

کوالالمپور، 14 جنوری (یو این آئی) ملائیشیا کے وزیرِ اعظم انور ابراہیم کی جانب سے یہ اعلان سامنے آیا ہے کہ ان کی حکومت غزہ کے لیے روانہ ہونے والے عالمی انسانی امدادی مشن گلوبل صمود فلوٹیلا 2.0 میں براہِ راست شرکت کرے گی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ملائیشیا کے وزیرِ اعظم انور ابراہیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ مشن 80 سے زائد ممالک کی شمولیت سے منعقد کیا جا رہا ہے اور ملائیشیا کی براہِ راست شرکت فلسطینی عوام کے حقوق کے دفاع اور انسانی انصاف کے قیام کے لیے عالمی اخلاقی جدوجہد کا تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد، نسل یا مذہب سے بالاتر ہو کر انسانی حقوق اور انصاف کے لیے آواز اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملائیشیا کے وزیرِ اعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملائیشیا فلسطینی عوام کی مدد اور ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات اُٹھائے گا کیونکہ ایک باوقار اور آزاد فلسطین کے قیام کے لیے انصاف میں مزید تاخیر نہیں کی جا سکتی۔ واضح رہے کہ ماضی میں اسرائیل نے غزہ جانے والے کئی امدادی بحری جہازوں پر حملے کیے، ان کا سامان ضبط کیا اور جہازوں پر موجود کارکنوں کو گرفتار کر کے ڈی پورٹ کر دیا۔ اسرائیلی بحریہ نے گزشتہ اکتوبر میں غزہ کے لیے روانہ ہونے والی عالمی صمود فلوٹیلا کے 40 سے زائد کشتیوں پر حملہ کر کے انہیں قبضے میں لے لیا تھا، جبکہ 450 سے زائد کارکنوں کو گرفتار کر لیا تھا۔

ایران میں کرنسی گراوٹ، مہنگائی اور مظاہروں کے باوجود حکومت گرنے کے آثار نہیں: برطانوی میڈیا

لندن، 14 جنوری (یو این آئی) برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایران میں کرنسی کی قدر میں گراوٹ، مہنگائی اور مظاہروں کے باوجود حکومت گرنے کے آثار نہیں۔ برطانوی میڈیا نے ایران میں پچھلے ہفتے جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کے واقعات میں ملوث فسادیوں اور نقصانات کی نئی ویڈیو جاری کی ہیں۔ برطانوی میڈیا نے ایرانی سرکاری میڈیا کے کلپس نشر کیے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ایران میں انٹرنیٹ بندش کے سبب یہ ویڈیوز پہلے سامنے نہیں آسکی تھیں جب کہ ایران نے امریکہ اور اسرائیل کو فسادات میں ملوث قرار دیا ہے۔ برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایران میں کرنسی کی قدر میں گراوٹ، مہنگائی اور مظاہروں کے باوجود حکومت گرنے کے آثار نہیں، ایران کی اعلیٰ ترین سکیورٹی اسٹیبلشمنٹ میں بھی دراڑوں کے کوئی آثار نہیں۔

ایران میں دو ہفتوں سے جاری پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ رک گیا

تہران، 14 جنوری (یو این آئی) ایران میں دو ہفتوں سے جاری پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ رک گیا، حالات معمول پر آنے لگے، انٹرنیشنل کالز بحال، انٹرنیٹ سروس ابھی بند ہے۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکا نے ملٹری آپریشن کی کوشش کی تو ایران تیار ہے، نہیں سمجھتے کہ امریکہ منصفانہ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ عباس عراقچی نے جرمن چانسلر کے بیان پر ردعمل میں کہا کہ برلن انسانی حقوق کے لیکچر کے لیے سب سے بدترین مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمن چانسلر وینزویلا کے صدر کے اغوا پر مسلسل خاموش رہے، غزہ میں 70 ہزار شہادتوں پر خاموش رہنے والے جرمنی کو شرم آنی چاہیے۔ واضح رہے کہ ایران میں فسادات کے خاتمے اور حالات معمول پر آنے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے ایرانیوں کو دوبارہ احتجاج کرنے کی ترغیب، ایران میں فساد برپا کرنے والوں کی کھلم کھلا پشت پناہی، کہا مظاہرین ایرانی اداروں کا کنٹرول سنبھال لیں، امریکی مدد جلد پہنچنے والی ہے، مظاہرین کو پھانسی دی تو انتہائی سخت ردعمل ہوگا۔

حماس قیادت کون سنبھالے گا، انتخابی عمل شروع

غزہ، 14 جنوری (یو این آئی) قیادت کے انتخاب کے لیے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس میں انتخابی عمل کا آغاز ہو چکا ہے، حماس ذرائع کا کہنا ممکنہ طور پر رواں ماہ کے اختتام تک انتخابی مرحلہ مکمل ہو جائے گا۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس کی قیادت 16 اکتوبر 2024ء کے روز قائد یحییٰ سنوار کی شہادت کے بعد سے بغیر لیڈر کے محض مشترکہ مشاورتی نظام کے تحت چل رہی تھی، تاہم اب تنظیم میں باقاعدہ قیادت کے انتخاب کے سلسلے کا آغاز ہو چکا ہے۔ بین الاقوامی خبر ایجنسی نے بتایا ہے کہ حماس کی جانب سے اس امر کی تصدیق کی گئی ہے کہ اس مہینے کے اختتام تک حماس کی قیادت کے انتخاب کا مرحلہ مکمل ہو جائے گا۔ حماس کی قیادت کے حوالے سے خلیل الحیا اور خالد مشعل کے نام کافی عرصے سے توجہ کا مرکز ہیں ممکنہ طور پر ان میں سے کوئی ایک شخص مستقبل میں گروپ کی قیادت سنبھالے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انتخاب کے عمل میں شوریٰ کے 50 ارکان حصہ لیں گے اور یہ عمل خفیہ رائے شماری کے ذریعے مکمل کیا جائے گا۔

ایلون مسک نے ایران میں مفت اسٹارلنک انٹرنیٹ سروس فراہم کردی

ٹیکساس، 14 جنوری (یو این آئی) دنیا کے امیر ترین آدمی ایلون مسک نے ایران میں مفت اسٹار لنک انٹرنیٹ سروس فراہم کر دی۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس اب ایران میں صارفین کو اسٹار لنک سیٹلائٹ سروس کے ذریعے مفت انٹرنیٹ فراہم کر رہی ہے، کیوں کہ ایران میں کئی روز سے انٹرنیٹ بند ہے۔ ایران میں پہلے سے غیر فعال اسٹار لنک اکاؤنٹس اب فعال ہوگئے ہیں اور ان کے سبسکرپشن فیس بھی معاف کر دی گئی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایرانی حکومت کی جانب سے کئی مقامات پر جیمرز لگائے گئے ہیں تاکہ مفت انٹرنیٹ فراہمی کو روکا جا سکے، تاہم بیشتر علاقوں میں انٹرنیٹ سروس بحال ہے۔

نیویارک کے میئر زہران ممدانی اہلیہ کے ہمراہ نئے گھر میں منتقل

نیویارک، 14 جنوری (یو این آئی) نیویارک سٹی کے نومنتخب میئر زہران ممدانی اور ان کی اہلیہ راما دواجی باضابطہ طور پر میئر کی سرکاری رہائش گاہ گریسی مینشن منتقل ہوگئے۔ 34 سالہ میئر زہران ممدانی نے اپنی زندگی کے اس نئے مرحلے کا اعلان اپنے سرکاری انسٹاگرام اکاؤنٹ پر کیا، جہاں انہوں نے گریسی مینشن کو 'عوام کا گھر' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ عمارت ہمیشہ نیویارک کے عوام سے تعلق رکھے گی۔ اپنی پوسٹ میں ممدانی نے لکھا کہ راما اور میں خود کو خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ ہم بھی دیگر نیویارکرز کی طرح شہر کے ایک نئے حصے میں منتقل ہو رہے ہیں، ہم اپر ایسٹ سائیڈ میں ملنے والی خوش آمدید پر شکر گزار ہیں اور گریسی مینشن کے مکین بننے پر عاجزی محسوس کرتے ہیں، جو دراصل عوام کا گھر ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اہلیہ کے ہمراہ گریسی مینشن میں داخل ہوتے ہوئے تصاویر بھی شیئر کیں، جس میں ان کا سامان بھی نئی رہائش گاہ میں منتقل کیا جا رہا تھا۔ زہران ممدانی نے گزشتہ دسمبر میں تصدیق کی تھی کہ وہ اور ان کی اہلیہ سرکاری میئر رہائش گاہ میں منتقل ہوں گے۔ اس سے قبل وہ گزشتہ پانچ برس سے کوئنز میں واقع ایک رینٹ اسٹیبلائزڈ اپارٹمنٹ میں رہائش پذیر تھے، جہاں وہ ماہانہ 2300 ڈالر کرایہ ادا کر رہے تھے۔ میئر رہائش گاہ منتقل ہونے کے فیصلے پر بات کرتے ہوئے زہران ممدانی نے کہا کہ یہ فیصلہ بنیادی طور پر خاندان کی سکیورٹی کو مدنظر کیا گیا ہے، تاہم انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ وہ اپنے سابقہ اپارٹمنٹ کی کئی باتوں کو یاد کریں گے۔ ان کے مطابق ہمیں اپنے کچن میں ساتھ کھانا پکانا، شام کے وقت پڑوسیوں کے ساتھ لفٹ کا سفر اور دیواروں کے پار سے موسیقی اور قہقہوں کی آوازیں سننا یاد آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ نیویارک کے شہریوں کی جانب سے دیے گئے افورڈیبلٹی ایجنڈے پر مکمل توجہ دینے کے لیے بھی ضروری تھا۔ اس کے برعکس گریسی مینشن ایک مکمل عملے کے ساتھ چلنے والی 11 ہزار اسکوائر فٹ پر مشتمل شاندار رہائش گاہ ہے، جو دریا کنارے اپر ایسٹ سائیڈ میں واقع ہے، یہ عمارت 1942 سے نیویارک سٹی کے میئرز کی سرکاری رہائش گاہ چلی آ رہی ہے اور اس میں ہر میئر نے قیام کیا، سوائے ارب پتی سابق میئر مائیکل بلومبرگ کے، جو اپنے ذاتی گھروں میں زیادہ تر مقیم رہے۔

☆☆☆

اگر ٹیرف کے خلاف فیصلہ آیا تو سیکڑوں ارب ڈالر واپس کرنا پڑیں گے: صدر ٹرمپ

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹیرف کے معاملے پر سپریم کورٹ کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فیصلہ ٹیرف کے خلاف آیا تو سیکڑوں ارب ڈالر واپس کرنا پڑیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ عدالتی فیصلے پر امریکہ کے لیے ادائیگیاں تقریباً ناممکن ہو جائیں گی، اتنی بڑی رقم کا حساب لگانے میں بھی برسوں لگ سکتے ہیں، جو کہے کہ یہ مسئلہ آسانی سے حل ہو سکتا ہے وہ غلط فہمی کا شکار ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر امریکی سپریم کورٹ ان کے عالمی تجارتی ٹیرف (محصولات) کو کالعدم قرار دیتی ہے تو یہ صورت حال "مکمل افراتفری" بن جائے گی۔ قومی سلامتی سے جڑے معاملے میں فیصلہ خلاف آیا تو شدید بحران کا شکار ہو جائیں گے۔ سوشل میڈیا پر ایک طویل پوسٹ میں امریکی صدر نے کہا کہ ٹیرف کے خلاف فیصلے پر "ہم بری طرح پھنس جائیں گے"۔ خیال رہے کہ اس فیصلے کی توقع آج بدھ کے روز کی جا رہی ہے۔ یہ ٹرمپ کی متنازع معاشی حکمت عملی اور اختیارات کے حوالے سے ایک نہایت اہم قانونی امتحان بتایا جا رہا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ فیصلے کے بعد ٹیرف کو واپس لینا مشکل ہو جائے گا کیوں کہ کاروباری ادارے اور ممالک رقوم کی واپسی (ریفنڈ) کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ ان کے بقول "یہ جاننے میں کئی سال لگ جائیں گے کہ ہم کس رقم کی بات کر رہے ہیں اور حتیٰ کہ یہ بھی کہ کس کو، کب اور کہاں ادائیگی کرنی ہے۔" نومبر میں سپریم کورٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کے وسیع عالمی ٹیرف نظام کی قانونی بنیاد پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا تھا، ججوں نے صدر کے ان محصولات عائد کرنے کے اختیار پر سوال اٹھائے۔ وہ وسیع عالمی ٹیرف، جن کا اعلان پہلی بار گزشتہ سال اپریل میں ٹرمپ نے کیا تھا، کو چھوٹے کاروباری اداروں اور امریکا کی 12 ریاستوں نے چیلنج کیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ صدر نے ملک میں درآمد ہونے والی اشیا پر نئے محصولات عائد کر کے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا۔

امریکیوں کو دھوکہ دینا اب تارکین وطن کو مہنگا پڑے گا: ٹرمپ کا نیا اعلان

ڈیٹرائٹ، 14 جنوری (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ نے تارکین وطن کو ڈرانے کے لیے ایک اور اعلان کر دیا ہے، جس کے مطابق امریکیوں کو دھوکہ دینے والے تارکین کی شہریت منسوخ ہوگی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر نے کہا کہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے جا رہے ہیں جنہوں نے ہمارے شہریوں کو دھوکہ دیا ہو اور اس میں انہیں سزا ہوئی ہو، ایسے لوگوں کی شہریت منسوخ کر دی جائے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز ڈیٹرائٹ اکنامک کلب میں ایک تقریر میں کہا کہ اُن کی انتظامیہ صومالیہ یا کسی بھی دوسرے ملک سے تعلق رکھنے والے ایسے تارکین وطن کی شہریت منسوخ کرنے جا رہی ہے، جنہوں نے 'ہمارے کسی شہری کو دھوکا دیا ہو۔' انہوں نے کہا 'اگر آپ امریکیوں کو لوٹنے کے لیے امریکہ آتے ہیں، تو ہم آپ کو جیل میں ڈال دیں گے، اور ہم آپ کو اس جگہ واپس بھیج دیں گے جہاں سے آپ آئے تھے۔ ہاں ہم آپ کو بالکل جیل میں ڈالیں گے۔' یہ بیانات منیسوٹا کے شہر منیاپولس میں صومالی نژاد امریکی کمیونٹی پر تازہ ترین حملے کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں ٹرمپ نے اپنی ملک بدری (ڈی پورٹیشن) مہم کو تیز کر دیا ہے۔ منیاپولس امریکہ کے وسط مغربی خطے کا ایک شہر ہے جہاں صومالی برادری کی بڑی تعداد آباد ہے۔ یہ کریک ڈاؤن اس وقت سامنے آیا جب ایک دائیں بازو کے سوشل میڈیا اثر و رسوخ رکھنے والے شخص (رائٹ ونگ انفلوئنسر) نے بغیر کسی ثبوت کے یہ دعویٰ کیا کہ منیاپولس میں رہنے والے صومالی باشندے سرکاری طور پر سبسڈی یافتہ ڈے کیئر مراکز سے متعلق بڑے پیمانے پر دھوکا دہی میں ملوث ہیں۔ ان الزامات کی تحقیقات ابھی جاری ہیں، تاہم اس کے باوجود ٹرمپ نے ڈیموکریٹک قیادت والی پانچ ریاستوں کو وفاقی سطح پر بچوں کی نگہداشت کی ادائیگیاں روک دی ہیں۔ کیلیفورنیا، کولوراڈو، الینوائے، منیسوٹا اور نیویارک کی ریاستوں نے اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا، جس پر گزشتہ جمعے کو ایک وفاقی جج نے ٹرمپ کے اس حکم نامے پر عارضی پابندی عائد کرنے کا حکم دیا۔

ماسکو میں رواں ماہ 146 سالہ ریکارڈ کی پانچویں سخت برف باری

ماسکو، 14 جنوری (یو این آئی) روس کے دارالحکومت میں برفباری کے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ان دنوں ماسکو شدید سردی کی زد میں ہے جہاں کئی فٹ برفباری ریکارڈ کی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ ماسکو میں رواں ماہ 146 سالہ ریکارڈ کی پانچویں سخت برف باری ہوئی اور ویک اینڈ پر ایک ملین کیوبک میٹرز برف صاف کی گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شدید سردی کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کے نظام کے ساتھ ساتھ شہریوں کو دیگر معمولات زندگی میں بھی دشواری کا سامنا ہے۔ ماسکو میں آج درجہ حرارت منفی 9 ڈگری ریکارڈ کیا گیا جب کہ مزید برفباری کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ٹرمپ کے ایران سے متعلق بیان پر چین کا سخت ردعمل

واشنگٹن، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران سے متعلق بیان پر چین کا ردعمل سامنے آگیا۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ ماؤ ننگ کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی ملک کے داخلی معاملات میں بیرونی مداخلت کی مخالفت کرتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ چین بین الاقوامی تعلقات میں طاقت کے استعمال یا خطرے کو تسلیم نہیں کرتا۔ قبل ازیں امریکی صدر ٹرمپ نے مشی گن کے شہر ڈیٹرائٹ میں میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ اگر ایران مظاہرین کو پھانسی دیتا ہے تو ہم بہت سخت کارروائی کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی صورتحال بہت خراب ہے ایران میں قتل عام اُن کے علم میں ہے، ایران میں ہلاکتوں کی صحیح تعداد جلد معلوم کر لیں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی مظاہرین کے لیے یہ پیغام بھی دیا تھا کہ وہ احتجاج جاری رکھیں جلد مدد آرہی ہے۔

بی سی سی ایل میں غیر قانونی کان کنی کے دوران زمین دھنسنے سے 2 کی موت 4 کو بچالیا گیا 2 لاپتہ

آسنسول: 14/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ علاقے کے بودرا علاقے میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب بی سی سی ایل کی اوپن کاسٹ کان میں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کے دوران اچانک زمین دھنس گئی حادثے میں دو مزدوروں کی موت ہوگئی، جب کہ متعدد افراد کے پھنسے ہونے کا خدشہ ہے عینی شاہدین اور مقامی ذرائع کے مطابق صبح کے وقت کچھ لوگ کان کے اندر غیر قانونی طور پر کوئلہ نکال رہے تھے اس دوران کان کی کمزور دیوار اور اس کے اوپر کی مٹی اچانک ڈھل گئی چند ہی لمحوں میں گرد و غبار کا بادل چاروں طرف پھیل گیا۔ چیخ و پکار سنکر آس پاس کے لوگوں نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کرنے کی کوشش کی اور پولیس کو اطلاع دی حادثے کے بعد کان سے چار افراد کو بچالیا گیا ہے ان میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے اور انہیں اسپتال لے جایا گیا ہیانہیں فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ دو دیگر افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ مرنے والوں میں سے بتایا جاتا ہے کہ ایک خاتون بھی شامل ہے۔ تاہم انتظامیہ نے ابھی تک سرکاری طور پر ہلاکتوں کی تصدیق نہیں کی ہے مٹی اور ملبہ ہٹانے کے لیے بھاری مشینری بالخصوص پوکلین مشین کا استعمال کیا جارہا ہے تاکہ دبے ہوئے لوگوں تک پہنچ سکیجاں بحق اور زخمیوں کے اہل خانہ سوگوار ہیں۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے کلٹی پولیس اسٹیشن کے ساتھ سی آئی ایس ایف کی بھاری نفری کو موقع پر تعینات کیا گیا ہے مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ بودرہ اور آس پاس کے علاقوں میں طویل عرصے سے غیر قانونی کانکنی جاری ہے۔ کمزور حفاظتی انتظامات اور کانوں کی خستہ حالی کے باوجود لوگ جان جوکھم میں ڈال کر کوئلہ نکالنے پر مجبور ہیں۔

بی سی سی ایل بودرہ او سی پی کے ڈینجر زون کی طرف جانے والوں کے خلاف کاروائی، پولس کی سخت وارننگ

آسنسول: 14/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): کلٹی اسمبلی حلقے کے بودرہ علاقے میں بی سی سی ایل اوپن کاسٹ کولیری واقع ہے اس کولیری میں حلقے واطراف کے لوگ غیر قانونی طور پر کوئلہ نکالنے کے لئے جاتے ہیں جس سے ہمہ وقت خطرے کا اندیشہ ہوتا ہے گذشتہ دن ایک بڑا حادثہ اس او سی پی میں رونما ہوا جسمیں دو ہلاک دو گھائل اور کئی کے لاپتہ ہونے کی خبر ہے اس حادثے کے بعد آج اس کولیری علاقے میں سی آئی ایس ایف، کلٹی تھانہ کی پولیس کے ساتھ دیگر افسران بھی پہنچے اور بیداری مہم چلائی مقامی لوگوں کو سختی سے متنبہ کیا کے بی سی سی ایل کی او سی پی کولیری کی طرف کوئی بھی فرد نہیں جائے اس کولری میں ڈینجر زون بن گیا ہے زمین دھنس جاتی ہے تو وہ گرجاتا ہے جسکے نیچے لوگ دب جاتے ہیں جس سے بڑے حادثے ہوتے ہیں اور لوگ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہی پولیس افسر نے کہا جو لوگ غیر قانونی طور پر کوئلہ نکالنے جاتے ہیں وہ باز آجائیں اس سے جان کو خطرہ لاحق ہوتا ہے ایک کی جان جاتی ہے پوری فیملی متاثر ہوتی ہے پولیس افسر نے کہا کہ دیکھا جاتا ہے کہ پولیس اور سیکیوریٹی کی موجودگی میں چھپ چھپا کر کوئلہ برامد کی جاتی ہیاور پھر سائیکل اور موٹر سائیکل کے زریعے غیر قانونی کوئلے سپلائی کی جاتی ہے پولیس افسر نے کہا کسی بھی فرد کو کوئلہ لیجاتے ہوئے یا کولیری کی طرف موجود پائے جانے پر گرفتار کر لیا جائے گا اور سخت کاروائی بھی ہوگی کہا گیا کہ کئی بار لوگوں کو مائیک کے زریعے انتباہ کیا گیا ہے کہ کوئلہ چوری سے باز اجائیں اسکے باجود جان جوکھم میں ڈال کر یہ کام کرتے ہیں پولیس افسر نے کہا کہ دوسرا کام کریں دیگر روزگار کریں جہاں عزت بھی ہوگی اور زندگی بھی محفوظ ہوگی کسی طرح کا خطرہ بھی نہیں ہوگا۔

ریت مافیا نے دامودر ندی کے بھاؤ میں رکاوٹیں کھڑی کر رکھی ھیں

آسنسول: 14/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج شہر دامودر ندی کے کنارے واقع ہے مرکزی گھاٹ بالمیکی گھاٹ ہیرانی گنج اور آس پاس کے علاقوں کے لوگ مختلف تہواروں کے دوران ندی میں نہاتے ہیں اس کے لیے انہیں رانی گنج کے بلھ پور گھاٹ جانا پڑتا ہے کیونکہ یہ علاقے کا سب سے بڑا ندی گھاٹ ہے اسے مچھیا گھاٹ کے نام سے جانا جاتا ہے یہاں ندی جنوری تک بلا روک ٹوک بہتا تھا تاہم اس ندی کا بہاؤ اب تالاب جیسی شکل میں تبدیل ہو چکا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ریت کی کان کنی کرنے والی کمپنی نے ندی پر ایک ڈیم بنایا ہے تاکہ وہ ٹرک دریا سے ریت کو لوڈ اور اٹھا سکیں نتیجے کے طور پر ندی کا بہاؤ اب مکمل طور پر دوسری طرف منتقل ہو گیا ہے۔ مچھیا رانی گنج میں بلھ پور کے دامودر ندی کے گھاٹ اس علاقے کا سب سے بڑا شمشان گھاٹ ہیں جس میں دور دور سے لوگ آتے ہیں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہیاس کے علاوہ، ہندو مختلف تہواروں بشمول مکر سنکرانتی کے دوران نہانے کے لیے بڑی تعداد میں جمع ہوتے ہیں اس طرح ریت کی کان کنی کرنے والی کمپنی ہندو مذہب کے خلاف ورزی کر رہی ہے۔ روایتی طور پر، ہندو لاشوں کو ندی کے کنارے پر ہی شمشان میں جلاتے ہیں آخری رسومات کے بعد، راکھ کو ندی میں ڈبو دیا جاتا ہے، پھر میت کے تمام کپڑے اب اگر زیادہ تر ٹرک ریت سے بھرے ہوتے ہیں اور انتظامیہ کے نوٹس میں آنے کے بعد بھی انتظامات نہیں کیے جاتے ہیں رانی گنج علاقہ کے باشندے دامودر ندی میں نہانا چاہتے ہیں یا بلھ پور شمشان میں آخری رسومات ادا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے رانی گنج کے بلھ پور شمشان گھاٹ میں اب ندی کا بہاؤ نہیں ہے کیونکہ ریت کے زیادہ جذب ہونے کی وجہ سے ندی جمود کی حالت میں ہے ندی تالاب میں تبدیل ہو چکا ہے رانی گنج علاقے کی دامودر ندی مکمل طور پر تباہ ہے تاہم، رانی گنج کے بلھ پور شمشان گھاٹ میں ندی کا بہاؤ نہیں ہے بلھ پور گھاٹ پر ایک کالی مندر ہے اور قریب ہی تھر اچنڈی مندر ہے جہاں علاقے کے لوگ اکثر پوجا کے لیے آتے ہیں اس میں نیشنل ہائی وے 60 کے ذریعے اس مندر تک جانے والے عقیدت مندوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ سڑک جل چکی تھی اور ڈرائیونگ نامناسب ہے روزانہ سینکڑوں ٹرک ریت سے بھرے ہوتے ہیں۔ شمشان گھاٹ میں گڑھے میں آخری رسومات دی جا رہی ہیں یہ انتہائی تشویشناک بات ہے انتظامیہ اس معاملے پر غور کرے اور سخت کارروائی کرے۔

اچ ایل جی موڑ کے پاس بائیک میں بھیانک آتشزدگی

آسنسول:14/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال اچ ایل جی موڑ کے پاس کھڑی ایک بائیک میں اچانک بھیانک آگ لگ گئی دیکھتے دیکھتے پوری بائیک آگ کی لپیٹ میں آگئی مقامی لوگوں نے اپنے طور پر آگ بجھانے کی پوری کوشش کی جبکہ بائیک آگ کے شعلے کی زد میں آگئی اطلاع پا کر فائر بریگیڈ ٹیم پہنچی جب تک موٹر سائیکل جل چکی تھی اور دھواں اٹھ رہا تھا لوگوں کا کہنا ہے کہ آگ کیسے لگی کسی کو معلوم نہیں ہے اس جگہ پر آگ کیسے آئی سب لوگ حیران ہیں اس موقع سے سڑک پر افراتفری مچ گئی لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔

نوکری سے برخاستگی کے خلاف احتجاج

آسنسول:14/جنوری، (عوامی نیوز سروس): نوکری سے برخاست کیے جانے کے الزام میں درگاپور کے بامونڈا انڈسٹریل ایریا میں واقع ایک پرائیویٹ فیکٹری کا گیٹ بند کر کے احتجاج کیا گیا بی جے پی کارکنوں اور حامیوں نے بدھ کی صبح فیکٹری کے سامنے دھرنا شروع کر دیا احتجاج سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی بی جے پی نے الزام لگایا کہ فیکٹری کے ملازم رابندر ناتھ گھوش کو سیاسی وابستگیوں کی وجہ سے نوکری سے نکال دیا گیا تھا۔ بی جے پی کے دعوے کے مطابق رابندر ناتھ گھوش کو برطرف کیا گیا کیونکہ وہ پارٹی کے بوتھ صدر اور بی جے پی کے سرگرم کارکن ہیں بی جے پی نے کہا کہ یہ واقعہ ریاست میں اپوزیشن پارٹی کارکنوں کے خلاف جاری سیاسی انتقام کی ایک مثال ہے انہوں نے فیکٹری حکام کے خلاف نعرے لگائے اور رابندر ناتھ گھوش کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا انہوں نے الزام لگایا کہ برطرفی ترنمول کانگریس کے دباؤ میں کی گئی ہے دوسری طرف ترنمول کانگریس نے اس الزام کو یکسر مسترد کیا ہے مقامی ترنمول کانگریس کی قیادت کا دعویٰ ہے کہ رابندر ناتھ گھوش ایک کنٹراکٹ مزدور کے طور پر کام کرتے تھے اور فیکٹری میں کام کی موجودہ کمی کی وجہ سے انہیں عارضی طور پر فارغ کر دیا گیا ہے وہ واضح طور پر دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کا کوئی سیاسی تعلق نہیں ہے پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا تاہم ابھی تک کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ تاہم سیاسی دباؤ کے باعث صنعتی علاقے میں کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے جو کہ انتظامیہ کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

ڈی وی سی، ایم ٹی پی ایس کے ذریعے کم عمری کی شادی روکنے کیلئے آگاہی پروگرام

آسنسول:14/جنوری، (عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن (DVC)، میجیا تھرمل پاور اسٹیشن (MTPS) نے اپنے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) پہل کے تحت، People'sfor AssociationBhavna) BAPU Upliftment) کے تعاون سے، قریبی گاؤں کے لوگوں کے لیے بچپن کی شادی سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا اس پروگرام کا مقصد لڑکیوں اور کمزور طبقوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی توجہ کے ساتھ، بچپن کی شادی کے نقصان دہ سماجی، صحت اور قانونی نتائج کے بارے میں کمیونٹیز کو آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام میں ڈپٹی جنرل منیجر (CSR) اشوک کمار تیواری نے شرکت کی ET (CSR/ HR) بھارتندو کوشال، BAPU NGO کی ترجمان سونالی، اور دیگر موجود تھے۔ انٹرایکٹو سیشن، کونسلنگ، اور کمیونٹی ڈسکشنز کا انعقاد کیا گیا اس مہم کے ذریعے گاؤں والوں کو تعلیم کی اہمیت، شادی کی قانونی عمر اور لڑکیوں کے لیے مساوی مواقع سے آگاہ کیا گیا اس اقدام نے والدین اور کمیونٹی کی طرف سے بے پناہ حمایت حاصل کی ہے۔ کم عمری کی شادی کو روکنے اور لڑکیوں کی تعلیم کی حمایت میں فعال شراکت دار بننے کے لیے قیادت کی حوصلہ افزائی کی۔ منتظمین نے وضاحت کی کہ یہ آگاہی مہم مقامی دیہات کی لڑکیوں کو خود اعتمادی پیدا کرنے، تعلیم تک ان کی رسائی کو بہتر بنانے اور ان کی صحت اور مستقبل کی امنگوں کے تحفظ کے ذریعے بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ سماجی بدنامی اور غلط معلومات کو دور کر کے، یہ پروگرام کمزور بچوں کی حفاظت اور ایک زیادہ منصفانہ اور ترقی پسند معاشرے کو فروغ دینے کے لیے کمیونٹی کے عزم کو مضبوط کرتا ہے۔

میٹرو ٹکٹ کتاب میلے کے احاطے سے دستیاب

کولکاتا ،14 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) میٹرو ٹکٹ کتاب میلے کے احاطے سے دستیاب ہوں گے۔ واضح ہو کہ 49 واں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلہ 22 جنوری سے سالٹ لیک سنٹرل پارک کے بک فیئر پریسنٹ میں شروع ہو رہا ہے۔ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس میں نئی خدمات کے ایک گروپ کا اعلان کیا گیا، جن میں سب سے دلچسپ میلے کے احاطے میں میٹرو کا خصوصی ٹکٹ بوتھ ہے۔ گلڈ کے صدر سدھانشو شیکھر ڈے نے کہا کہ سینٹرل پارک میں کتاب میلے کے گیٹ 1 اور 2 کے درمیان دو خصوصی میٹرو بوتھ ہوں گے۔ اسٹیشن پر لمبی قطاروں سے بچنے کے لیے زائرین میلے سے براہ راست میٹرو ٹکٹ حاصل کر سکیں گے۔ جدید ٹیکنالوجی کے مطابق یہاں UPI کے ذریعے ٹکٹ کی ادائیگی کی سہولت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس سال کے کتاب میلے کی ایک خاصیت گرین لائن کا مکمل رابطہ ہے۔ ہوڑہ اور سیالدہ سے میٹرو خدمات شروع ہونے سے مضافاتی علاقوں کے قارئین کے لیے میلے تک پہنچنا بہت آسان ہو جائے گا۔

آسنسول وارڈ 44 میں 200 ضرورتمندوں کے درمیان کمبل تقسیم

آسنسول:14/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی کی قیادت میں آسنسول وارڈ 44 بازار علاقے میں سرکاری کنویں کے قریب کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا جہاں تقریباً 200 ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے گئے وارڈ نمبر 44 ٹی ایم سی صدر مکیش شرما، ولی جالان، امتیاز خان، اور بڑی تعداد میں ٹی ایم سی کارکنان موجود تھے آج کے کمبل تقسیم پروگرام کے دوران 200 ضرورت مندوں کو کمبل فراہم کیے گئے اس موقع پر بات کرتے ہوئے امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ ٹی ایم سی ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی ہدایت کے مطابق عوام کے ساتھ کھڑی ہیاسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے آج شدید سردی کے پیش نظر کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ صرف کمبل کی تقسیم کے بارے میں نہیں ہے بلکہ ابھیشیک بنرجی کی طرف سے مغربی بنگال کے لوگوں کو پریشان کرنے کے لیے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کے ذریعہ SIR کے نفاذ کی مخالفت کے بارے میں بھی ہے اس بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے یہ پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔

شہر واطراف کے BLO ذہنی اذیتوں سے دوچار: تسلیم سبحانی

آسنسول: 14/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر شمار ہونے والا رانی گنج پارٹ 107 کے BLO محمد تسلیم سبحانی جو SIR کے کام کاج کو دن رات انتھک محنت کرتے ہوئے بخوبی انجام دیے فارم کو جمع کرایا لیکن فارم جمع کرانے کے بعد یک بعد دیگر SIR فارم کے تعلق سے کام بڑھ رہے ہیں جسمیں سب سے مشکل سماعت (Hearing) کا مسئلہ درپیش ہے مذکورہ تناظر میں رانی گنج کے فعال شخصیت قوم وملت کے درد رکھنے والے بی ایل او پارٹ 107 محمد تسلیم سبحانی نے ایک آپ بیتی اور درد بھرا بیان شہر واطراف کے ووٹرس ذمہ داران، سماجی سیاسی ملی رہنماؤں کی خدمت میں پیش کیا ہے محمد تسلیم سبحانی نے درد بھری باتیں قوم وملت کی فکر میں پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ "میرے تمام معزز عوام اور ووٹر بھائیوں کو آداب۔ میں محمد تسلیم سبحانی BLO پارٹ 107 رانی گنج آپ کے سامنے اپنا درد اور اپنی 'آپ بیتی' رکھنا چاہتا ہوں ہم تمام بی ایل اوز نے دن رات ایک کر کے، گھر گھر جا جا کر آپ کے ووٹر کارڈ کی تصدیق (Verification) کی، تاکہ لسٹ پاک اور شفاف رہے۔ ہم نے پوری ذمہ داری کے ساتھ 'انڈر ٹیکنگ سرٹیفکیٹ' بھی جمع کیا کہ ہمارا کام مکمل ہو۔ لیکن آج صورتحال یہ ہے کہ ہم پر کام کا ایسا بوجھ لاد دیا گیا ہے جس کی کوئی حد نہیں میرے اکیلے کے پارٹ میں 323 سماعت (ہیرنگز) آ گئی ہیں ایک ایک ووٹر کو دوبارہ بلانا، ان کی فائلیں تیار کرنا اور اس شدید دباؤ میں کام کرنا اب ہم بی ایل اوز کے لیے ذہنی اذیت بنتا جا رہا ہے۔؟ عوام کو یہ جاننا ضروری ہے کہ جب ہم اپنی ڈیوٹی پوری کرلیتے ہیں تو سسٹم کی تکنیکی خامیوں کی وجہ سے ہمیں بار بار وہی کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے اس سے نہ صرف ہمیں پریشانی ہو رہی ہے بلکہ آپ (عوام) کو بھی بار بار پریشان ہونا پڑتا ہے۔؟ ہم الیکشن کمیشن سے صرف یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا ایک بی ایل او کی محنت کی کوئی قیمت نہیں؟ اگر ہم نے ایک بار زمین پر جا کر تصدیق کر دی ہے تو پھر کمپیوٹر کی لسٹوں کے نام پر ہمیں اور عوام کو کیوں ہراساں کیا جا رہا ہے؟۔ ہم چاہتے ہیں کہ ووٹر لسٹ درست ہو لیکن اس کا طریقہ کار انسانی ہونا چاہیے مشین کی طرح نہیں۔ فقط، ایک پریشان حال بی ایل او امحمد تسلیم سبحانی رانی گنج۔

یاد رہے کہ آسنسول نارتھ علاقوں کے بیشتر بی ایل اوز نے یہی ملتی جلتی اپنی دکھ بھری داستاں سناء ہیں خبر ہے کہ AI کے ذریعہ الیکشن کمیشن پر شدہ فارم کی جانچ کرا رہا ہے جس کے سبب جہاں بی ایل او پریشان ہیں وہیں ووٹرس بھی پریشان ہیں اور انہیں ہیرنگ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہیالیکشن کمیشن کے طریقہ کار کے پیش نظر یہ کہا جا رہا ہے کہ ووٹر لسٹ کیفائنل ڈرافٹ کے منظر عام پر آنے کے بعد ہی پتہ چل سکے گا کون خوش نصیب اور کون بدنصیب ووٹر بن پائے گا بی ایل او جیسے بتا رہے ہیں ان کی باتوں سے اندازہ یہی ہو رہا ہے کہ بڑا ہی سخت دن سامنے آ رہے ہیں۔ لہذا اب ذمہ داری ان رہنماؤں کی ہے جو مسلم حلقے سے اپنے رہنماؤں کو جیت دلانے میں پریشان نظر آتے رہتے ہیں ابھی سے وہ چاق و چوبند ہو جائیں تاکہ ووٹر لسٹ میں سبھی ووٹروں کا نام آ سکے بی ایل او سے ملنے کی ضرورت ہے انہیں کہاں پریشانیاں درپیش ہیں اس کی معلومات لے کر اپنےسینیئر رہنماؤں کو ان مسئلوں سیواقف کرائیں تاکہ مسئلے کا کوئی حل نکل سکے اور شہریوں کو راحت اور اطمینان مل سکے۔

خصوصی طور پر اقلیت کے وہ رہنما جو اپنے سینیئر رہنماؤں تک رسائی رکھتے ہیں وہ انکو جا کر بتائیں کہ جو صورتحال اور جو منطقی رویہ الیکشن کمیشن نے اختیار کیا ہے اس سے شہری بیحد پریشان ہیں تاکہ شہریوں کو راحت مل سکے اور انکے نام ووٹر لسٹ میں شامل ہو سکے ورنہ بہت سارے اقلیتی شہریوں کے نام کے خارج ہونے کا خطرہ لاحق ہے اقلیتی ووٹرس کے نام اگر ووٹر لسٹ سے خارج ہونگے تو سیکولر پارٹی کے رہنماؤں کو نقصان ہوگا یہ لمحہ فکریہ ہے اس جانب توجہ مبذول کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کی بیداری مہم

آسنسول:14/ جنوری، (عوامی نیوز سروس): حال ہی میں علی راجہ نے آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کے انچارج کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھالی ہے اور یہ ذمہ داری سنبھالتے ہی انہوں نے اس علاقے میں ٹریفک کے نظام کو محفوظ اور قواعد کے مطابق بنانے کے لیے مہم شروع کی ہیآج نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج علی راجہ کی قیادت میں آسنسول کے شیتلہ اور موجوڑی موڑ میں بیداری مہم چلائی گئی۔ اس موقع پر این ایس او ایل نارتھ ٹریفک گوان اوایل درگاپور پولیس کیمشنران کے ساتھ آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کے متعدد افسران اور شہری رضا کار بھی تھے علی راجہ نے عوام سے ٹریفک قوانین کے بارے میں بات کی انہوں نے انہیں آگاہ کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ گاڑی چلاتے ہوئے یا سڑک پر چلتے وقت ٹریفک کے تمام قوانین پر عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر انسان کی جان قیمتی ہے زندگی قیمتی ہے، اور اگر کوئی حادثے میں مرجاتا ہے یا مستقل طور پر زخمی ہو جاتا ہے، تو اس کا براہ راست اثر ان کے پورے خاندان پر پڑتا ہے لہذا، یہ بہت ضروری ہے کہ ہر شخص ٹریفک قوانین کی پیروی کرے، محفوظ رہے، دوسروں کو محفوظ رکھے، اور اپنے خاندان کو خوش رکھےلوگوں نے علی راجہ کی قیادت میں نارتھ ٹریفک گارڈ کے اس اقدام کو سراہا ہے۔

طلبہ کی سینٹ اپ ٹیسٹ فیس کے خلاف سڑک بلاک

آسنسول:14/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں شتابدی پارک کے بالمقابل ایک پرائیویٹ اسکول کے طلباء نے سڑک کو بلاک کر دیا اور اسکول انتظامیہ پر امتحان کے نام پر ہر طالب علم سے 5000 روپئے کا زبردستی مطالبہ کرنے کا الزام لگایا۔ طلباء کا کہنا ہے کہ وہ سب اس سال 12 ویں جماعت کے امتحانات دیں گے تاہم، اسکول انتظامیہ اس بات پر اصرار کر رہی ہے کہ انہیں پہلے ٹیسٹ امتحان دینا ہوگا، جس کے لیے انہیں 5,000 ادا کرنے ہوں گے۔ طلباء کا کہنا ہے کہ وہ اتنی رقم ادا کرنے کے متحمل نہیں ہیں، اور ریاستی حکومت نے ایک اصول بنایا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ امتحان دینا لازمی نہیں ہے۔ طلباء کا الزام ہے کہ اسکول انتظامیہ انہیں کہہ رہی ہے کہ اگر وہ یہ امتحان نہیں دیتے ہیں تو انہیں 12 ویں جماعت کے امتحان کے لیے ایڈمٹ کارڈ جاری نہیں کیا جائے گا۔ تاہم، اسکول میں ایک کامرس ٹیچر سے بات کرتے ہوئےجب ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے ایسے کسی دباؤ سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب طلباء کے فائدے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

ڈی-بی-دیودھر: دی گرینڈ اولڈ مین آف انڈین کرکٹ

یوم پیدائش 14 جنوری پر خاص

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) پروفیسر دنکر بلونت دیودھر جنہیں 'دی گرینڈ اولڈ مین آف انڈین کرکٹ' کے نام سے جانا جاتا ہے، ان بہترین کرکٹرز میں سے ایک تھے جنہوں نے کبھی ہندوستانی ٹیم کے لیے کرکٹ نہیں کھیلا۔ انہوں نے 37 برس تک ڈومیسٹک کرکٹ کھیلی لیکن ہندوستان کے لیے کھیلنے کی جب ان کی باری آئی تو انہیں بوڑھا قرار دے دیا گیا۔ دیودھر 100 سال تک زندہ رہنے والے ہندوستان کے پہلے فرسٹ کلاس کرکٹر کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں۔ آج انہیں کے نام پر ہندوستان کا انتہائی باوقار ٹورنامنٹ دیودھر ٹرافی کھیلا جاتا ہے۔ دیودھر 14 جنوری 1892 کو پونے میں پیدا ہوئے تھے اور ان کی موت پونے میں ہی ہوئی۔ ڈی بی دیودھر کا پورا نام دنکر بلونت دیودھر ہے۔

ڈی بی دیودھر کو ہندوستانی کرکٹ کی بنیاد مضبوط کرنے والی شخصیات میں شمار کیا جاتا ہے۔ ڈی بی دیودھر ایک معروف ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی اور منتظم تھے۔ ڈی بی دیودھر نے ہندوستان میں فرسٹ کلاس کرکٹ کے ابتدائی دور میں نمایاں کارکردگی دکھائی۔ وہ اپنی شاندار بلے بازی تکنیک اور مستقل مزاجی کے لیے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے مختلف علاقائی ٹیموں کی نمائندگی کی اور کئی یادگار اننگز کھیلیں۔ ڈی بی دیودھر ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ کی ایک نہایت اہم اور باوقار شخصیت تھے۔ وہ نہ صرف ایک عظیم بلے باز بلکہ ایک کامیاب کرکٹ منتظم اور سلیکٹر بھی رہے۔ انہوں نے رنجی ٹرافی کے ابتدائی سیزنز میں اپنی مہارت کا لوہا منوایا۔ اپنی مستقل مزاج بیٹنگ اور مضبوط دفاع کے باعث انہیں اپنے دور کے بہترین بلے بازوں میں شمار کیا جاتا تھا۔

سال 38-1937 رانجی ٹرافی فائنل میں انہوں نے رنز کے لحاظ سے دو شاندار سنچریاں اسکور کیں جو ایک تاریخی کارنامہ سمجھا جاتا ہے۔ وہ رنجی فائنل میں دو سنچریاں بنانے والے پہلے کھلاڑی تھے۔ اس کارکردگی نے انہیں ہمیشہ کے لیے ہندوستانی کرکٹ تاریخ میں امر کر دیا۔ انہوں نے ہندوستانی کرکٹ میں نظم و ضبط، میرٹ اور نوجوان ٹیلنٹ کے فروغ پر زور دیا۔ کئی نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی کی، جن میں بعد کے عظیم کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ ان کا شمار ان افراد میں ہوتا ہے جنہوں نے ہندوستانی کرکٹ کی مضبوط بنیاد رکھی۔ شاندار تکنیک، بھرپور تحمل سے بیٹنگ کرنے کے غیر معمولی فن نے کھلاڑیوں اور منتظم دونوں حیثیتوں میں مثالی کردار ادا کرنے والے ڈی بی دیودھر کو ہندوستانی کرکٹ کا معمار بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے ایسے وقت میں کرکٹ کی خدمت کی جب ہندوستان میں یہ کھیل ابتدائی مراحل میں تھا۔ ان کی خدمات آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ بنیں۔

دیودھر نے فرگوسن کالج، پنے سے سنسکرت میں گریجویشن کیا۔ جسے بال گنگادھر تلک نے قائم کیا تھا۔ اس کے بعد وہ ایس پی کالج میں سنسکرت ڈپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ ان کے بارے میں ایک بات یہ بھی مشہور ہوئی کہ جب وہ کرکٹ نہیں کھیل رہے ہوتے تھے، تو اپنا وقت مطالعہ میں گذارتے تھے۔

انہیں ہندوستان میں ٹیسٹ کرکٹرز کی پہلی نسل نے باپ کی حیثیت سے بھی دیکھا جاتا ہے۔ دیودھر نے سال 1911 میں بمبئی ٹرائنگولر سیریز کے ساتھ اپنا فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا۔ فرسٹ کلاس کرکٹر کے طور پر دیودھر کا کیریئر 35 سال سے زیادہ چلا۔ جب ہندوستان نے 1932 میں اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلا تو وہ ملک کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک تھے لیکن انہیں اس لیے ٹیم میں منتخب نہیں کیا گیا کیونکہ انہیں وقت کے لحاظ اور دیگر ٹیم ممبران کے سامنے 40 برس کا بوڑھا سمجھا جانے لگا۔ سال 1910 سے وہ کرکٹ سے وابستہ تھے اور ان چند کھلاڑیوں میں سے ایک تھے جو ہندوستانی کرکٹ کی پہچان تھے۔ ان

فرسٹ کلاس کرکٹ میں مہاراشٹر کی ٹیم قائم کی۔ ان کے زمانے تک ایک روزہ میچ شروع نہیں ہوئے تھے۔ اس لیے حقیقت میں ان کا ون ڈے کرکٹ سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ ان کا نام ہندوستان کے ٹیسٹ کرکٹرز کی فہرست میں بھی نہیں ہے۔ اس کے باوجود بورڈ نے نہ صرف قومی چیمپئن شپ بلکہ ایک روزہ کرکٹ کی ٹرافی ان کے نام سے منسوب کی۔

دیودھر، جسے ہندوستانی کرکٹ کے عظیم اولڈ مین کے طور پر جانا جاتا ہے، ایک جارحانہ دائیں ہاتھ کے بلے باز اور لیگ بریک گیند باز تھے۔ انہوں نے 1939 سے 1941 تک رنجی ٹرافی میچوں میں مہاراشٹر کی کپتانی کی۔ بل ایش ڈاون کی طرح، دیودھر بھی ان چند لوگوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے پہلی جنگ عظیم سے پہلے اور دوسری جنگ عظیم کے بعد فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی ہے، 1911 میں بمبئی ٹرائنگولر اور 1946 میں رنجی ٹرافی کھیلی تھی۔ 1944 کے رنجی ٹرافی کے ایک کھیل میں نوانگر کے خلاف، انہوں نے دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کیں اور اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس وقت ان کی عمر 53 سال تھی۔

دیودھر بے شک اپنی عمر کے لحاظ سے اس وقت دوسرے کرکٹرز سے زیادہ تھے لیکن ان کی وجہ سے ہی مہاراشٹر کی ٹیم 1930 کی دہائی میں اپنے عروج پر آئی اور 40-1939 اور 41-1940 میں رنجی ٹرافی جیتی۔

دیودھر نے 1911 سے 1948 تک فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی۔ وہ ایک جارحانہ دائیں ہاتھ کے بلے باز کے طور پر پہچانے جاتے تھے جو لیگ اسپن بھی کرتے تھے۔ 37 سالہ فرسٹ کلاس کیریئر میں انہوں نے 81 میچ کھیلے جس میں انہوں نے 39.32 کی اوسط سے 4,522 رنز بنائے اور 246 رنز ان کا بہترین اسکور تھا۔ اس دوران دیودھر نے 9 سنچریاں اور 27 نصف سنچریاں بنائیں اور 11 وکٹیں بھی حاصل کیں۔ 1939 سے 1941 تک، انہوں نے رنجی ٹرافی میچوں میں مہاراشٹر کی کپتانی کی اور اس دوران انہوں نے میں بھرپور صلاحیت موجود تھی۔ دن کے اختتام پر بھی وہ صبح کی طرح تازہ دم رہتے تھے۔ دیودھر فٹنس کے معاملے میں نوجوان کھلاڑیوں کو بعض اوقات شرمندہ کر دیا کرتے تھے۔ ان کی بلے بازی قدامت پرستی نہیں تھی اور وہ آف سائیڈ پر خاصے مضبوط تھے۔ ان کی کلائیاں مضبوط تھیں، اسی وجہ سے وہ کریز پر ان کی پرفیکٹ ٹائمنگ رہا کرتی تھی۔ ان کے اسٹروک بھی جاندار ہوا کرتے تھے۔ دیودھر ایک بہترین کپتان ثابت ہوئے۔ ان میں نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو پہچاننے کی خوبی تھی۔ دیودھر نے کرکٹ کی رپورٹنگ بھی کی۔ انہیں بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا کا نائب صدر، مہاراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر اور قومی ٹیم کے سلیکٹر بھی منتخب کیا گیا۔ دیودھر ٹرافی، 1973 سے ہندوستان میں کھیلا جانے والا ایک محدود اوورز کا بین علاقائی کرکٹ ٹورنامنٹ، ان کے نام پر رکھا گیا ہے۔ سال 1996 میں دیودھر کے اعزاز میں انڈین پوسٹ نے ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔ پونے میں 'کرکٹر ڈی بی دیودھر مارگ' ان کے نام پر رکھا گیا ہے۔ 74-1973 میں، بورڈ نے ان کے اعزاز میں ایک

روزہ میچوں کی ٹرافی کا نام دیودھر ٹرافی رکھا۔ سال 2012 میں، پنے کے سہارا کرکٹ اسٹیڈیم میں دیودھر کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی۔ انہیں 1965 میں پدم شری ایوارڈ اور 1991 میں حکومت ہند کی طرف سے پدم بھوشن سے نوازا گیا۔ ڈی بی دیودھر 24 اگست 1993 کو 101 برس کی عمر میں اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ وہ 100 سال کی عمر تک زندہ رہنے والے پہلے ہندوستانی فرسٹ کلاس کرکٹر تھے۔

نئی نسل بمقابلہ جوکووچ: کیا جوکووچ اپنا ریکارڈ ساز 25 واں گرینڈ سلیم جیت پائیں گے؟ پیٹ کیش کا انتباہ

ملبورن، 14 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق ٹینس اسٹار اور ومبلڈن چیمپئن پیٹ کیش نے دعویٰ کیا ہے کہ سربین اسٹار نوواک جوکووچ کے لیے اپنے کیریئر کا 25 واں گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنا اب ایک کٹھن چیلنج بن چکا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ بڑھتی ہوئی عمر اور نوجوان کھلاڑیوں کی جارحانہ فارم جوکووچ کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ پیٹ کیش کے مطابق ٹینس کی دنیا اب بدل رہی ہے۔ اٹلی کے جینک سنر اور اسپین کے کارلوس الکاراز جیسے نوجوان کھلاڑیوں نے کھیل کی رفتار اور طاقت کو ایک نئے درجے پر پہنچا دیا ہے۔ نوجوان کھلاڑی پانچ سیٹس کے طویل میچ کے بعد تیزی سے اگلے مقابلے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں، جبکہ جوکووچ کے لیے اس عمر میں لگاتار سخت مقابلے کھیلنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ پیٹ کیش کا کہنا ہے کہ اب جوکووچ کو خطاب جیتنے کے لیے صرف اپنی مہارت پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی انحصار کرنا ہوگا کہ بڑے حریف (سنر اور الکاراز) کہیں غلطی کریں یا جلد باہر ہو جائیں۔ کیش کے خیال میں جوکووچ کے لیے 2026 میں بڑی کامیابی یہی ہوگی کہ وہ چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل تک پہنچیں، جیسا کہ انہوں نے پچھلے سال کیا۔ "مجھے نہیں لگتا کہ وہ الکاراز اور سنر جیسے کھلاڑیوں کو لگاتار پانچ سیٹ کے میچوں میں شکست دینے کی ہمت رکھتے ہیں۔ اگرچہ پیٹ کیش نے خدشات کا اظہار کیا ہے، لیکن نوواک جوکووچ کا آسٹریلین اوپن میں ریکارڈ کسی معجزے سے کم نہیں۔ وہ یہاں ریکارڈ 10 مرتبہ چیمپئن رہ چکے ہیں۔ عالمی درجہ بندی میں چوتھے نمبر پر ہونے کے باوجود وہ اب بھی خطاب کے مضبوط ترین دعویدار ہیں۔ گزشتہ دو برسوں (2024 اور 2025) میں بھی وہ سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہے تھے۔ ٹینس شائقین کی نظریں اب 15 جنوری پر جمی ہیں، جب آسٹریلین اوپن کے آفیشل ڈراز کا اعلان ہوگا۔ اس ڈرا سے واضح ہوگا کہ جوکووچ کا ابتدائی راؤنڈز میں کس سے سامنا ہوگا اور فائنل تک پہنچنے کے لیے انہیں کن پہاڑوں کو سر کرنا پڑے گا۔

ڈبلیو پی ایل میں ہرمن پریت کور کے ایک ہزار رنز مکمل

نوی ممبئی، 14 جنوری (یو این آئی) ممبئی انڈینز ویمن ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں ایک ہزار رنز مکمل کر کے ایک اہم سنگِ میل عبور کر لیا ہے۔ ہرمن پریت کور نے منگل کو گجرات جائنٹس کے خلاف ڈبلیو پی ایل میچ میں ناقابلِ شکست 71 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر یہ کارنامہ انجام دیا۔ پلیئر آف دی میچ قرار پانے والی ہرمن نے 43 گیندوں پر مشتمل اپنی اننگز میں سات چوکے اور دو چھکے لگائے۔ وہ ڈبلیو پی ایل کی تاریخ میں ایک ہزار رنز مکمل کرنے والی دوسری بلے باز بن گئی ہیں۔ اس سے قبل ان کی ٹیم ساتھی نیٹ سیور برنٹ یہ اعزاز حاصل کر چکی ہیں۔ برنٹ نے 31 میچوں میں 1101 رنز اسکور کیے ہیں، جبکہ ہرمن پریت کور نے 30 میچوں میں 1016 رنز بنائے ہیں۔ یہ ہرمن پریت کور کی ڈبلیو پی ایل میں دسویں نصف سنچری تھی، جس کے ساتھ ہی وہ لیگ میں سب سے زیادہ نصف سنچریاں بنانے والی بلے باز بن گئی ہیں۔ نیٹ سیور برنٹ اور میگ لیننگ نو، نو نصف سنچریوں کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر ہیں۔

آخری گیند پر چھکا: پارل رائلز کی ڈرامائی فتح، پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن حاصل کر لی

پارل، 14 جنوری (یو این آئی) روبن ہرمن اور ڈین لارنس کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت پارل رائلز نے ڈربن سپر جائنٹس کو آخری گیند پر چھ وکٹوں سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل میں دوسرا مقام حاصل کر لیا۔ 187 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہرمن اور لارنس نے تیسری وکٹ کے لیے 61 گیندوں پر 106 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ ہرمن نے ناقابلِ شکست 65 اور لارنس نے 63 رنز اسکور کیے۔ اس سے قبل کپتان ایڈن مارکرم کی 66 رنز کی اننگز اور آخری اوورز میں ہینرک کلاسن اور لیام لیونگسٹون کی تیز بیٹنگ کی بدولت ڈربن سپر جائنٹس نے 5 وکٹوں پر 186 رنز بنائے۔ جواب میں پارل رائلز نے ابتدائی وکٹیں جلد گنوائیں، جب آخری اوور میں 6 رنز درکار تھے، تو زمبابوین اسٹار سکندر رضا نے آخری گیند پر چھکا لگا کر میچ کا ڈرامائی اختتام کیا۔ انہوں نے 13 گیندوں پر ناقابلِ شکست 27 رنز بنائے۔ مجیب الرحمان پارل رائلز کی جانب سے سب سے کامیاب بالر رہے جنہوں نے 22 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔

آسٹریلیا کا دورہ پاکستان: ٹی ٹوئنٹی سیریز کا شیڈول جاری، تمام میچز لاہور میں ہوں گے

لاہور، 14 جنوری (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے رواں ماہ کے آخر میں آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے دورہ پاکستان کی باضابطہ تصدیق کر دی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل سیریز کا میلہ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں سجے گا۔ آسٹریلوی ٹیم بدھ 28 جنوری کو لاہور پہنچے گی، جس کے فوراً بعد ایکشن سے بھرپور مقابلوں کا آغاز ہوگا۔ پہلا ٹی ٹوئنٹی 29 جنوری قذافی اسٹیڈیم، لاہور میں، دوسرا ٹی ٹوئنٹی 31 جنوری قذافی اسٹیڈیم، لاہور میں تیسرا ٹی ٹوئنٹی یکم فروری قذافی اسٹیڈیم، لاہور شام 6:00 بجے سے پاکستانی وقت کے مطابق کھیلیں جائیں گے۔ یہ سیریز آئندہ ماہ شروع ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کے لیے دونوں ٹیموں کے پاس آخری اور سنہری موقع ہے۔ پاکستان عالمی کپ کے گروپ اے میں شامل ہے۔ آسٹریلیا عالمی کپ کے گروپ بی کا حصہ ہے۔ مارچ 2022 کے بعد یہ آسٹریلیا کا پاکستان کا تیسرا دورہ ہے۔ اس سے قبل کینگروز نے 2022 میں پاکستان آ کر ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی تھی، جس نے دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ کے تعلقات کو مزید استحکام بخشا تھا۔ یو این آئی۔ م ا ع

کیز ایڈیلیڈ کوارٹر فائنل میں، مبوکو سے مقابلہ

ایڈیلیڈ، 14 جنوری (یو این آئی) امریکی ٹینس اسٹار میڈیسن کیز نے دوسرے راؤنڈ میں تیریزا ویلنتووا کو 4-6، 1-6 سے شکست دے کر مسلسل دوسرے سال ایڈیلیڈ ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ اگرچہ دفاعی چیمپئن کیز ابتدا میں اپنی بہترین فارم میں نظر نہیں آئیں اور سات ڈبل فالٹس کر بیٹھیں، تاہم انہوں نے اہم بریک پوائنٹس بچاتے ہوئے مقابلہ اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں انہوں نے ویلنتووا کی کمزور دوسری سروس کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اس کامیابی کے ساتھ کیز آخری آٹھ کھلاڑیوں میں پہنچ گئی ہیں، جہاں ان کا مقابلہ اب نوجوان ابھرتی ہوئی اسٹار وکٹوریہ مبوکو سے ہوگا۔ یہ ڈبلیو ٹی اے ٹور پر دونوں کے درمیان پہلا مقابلہ ہوگا۔ دوسری جانب رومانیہ کی جیکولین کرسچین نے داریا کساٹکینا کو 4-6، 0-6 سے شکست دے کر پہلی بار ان پر فتح حاصل کی۔ کرسچین نے ایک سخت پہلے سیٹ کے بعد دوسرے سیٹ میں مکمل غلبہ دکھایا اور میچ 1 گھنٹہ 31 منٹ میں ختم کیا۔

خطرناک فضائی آلودگی: دنیا کے نمبر 3 بیڈمنٹن کھلاڑی اینڈرز اینٹونسن نے انڈیا اوپن سے نام واپس لیا

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) ڈنمارک سے تعلق رکھنے والے دنیا کے تیسرے نمبر کے بہترین بیڈمنٹن کھلاڑی اینڈرز اینٹونسن (Anders Antonsen) نے نئی دہلی میں "خطرناک فضائی آلودگی" کو جواز بنا کر مسلسل تیسرے سال انڈیا اوپن سے نام واپس لے لیا ہے۔ اینٹونسن نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری کے ذریعے مداحوں کو اس فیصلے سے آگاہ کیا۔ انہوں نے دہلی کی ہوا کے معیار (AQI) کا ایک اسکرین شاٹ بھی شیئر کیا، جس میں انڈیکس 348 دکھایا گیا تھا، جو انسانی صحت کے لیے انتہائی مضر ہے۔ اینٹونسن نے کہا "دہلی میں اس وقت آلودگی کی جو صورتحال ہے، میرے خیال میں یہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ منعقد کرنے کے لیے موزوں جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ گرمیوں تک حالات بہتر ہو جائیں گے تب اسی شہر میں ورلڈ چیمپئن شپ کا انعقاد ہونا ہے۔ اینٹونسن نے انکشاف کیا کہ بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (BWF) نے ایونٹ سے دستبردار ہونے پر ان پر 5,000 امریکی ڈالر کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ اس پر اینڈرز اینٹونسن نے کہا کہ صحت سے متعلق سنگین خدشات کے باوجود مجھے جرمانے کی صورت میں سزا دی گئی ہے، جو کہ افسوسناک ہے۔ اینڈرز اینٹونسن جیسے بڑے کھلاڑی کے دستبردار ہونے سے BWF سپر 750 ٹورنامنٹ کی چمک مدھم پڑنے کا خدشہ ہے۔ دہلی میں فضائی آلودگی ایک طویل عرصے سے بین الاقوامی کھلاڑیوں کے لیے پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے، اور اب یہ بڑے ٹورنامنٹس کے انعقاد پر بھی سوالیہ نشان کھڑے کر رہی ہے۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: پاکستان کی وارم اپ میچ میں فتح، امریکہ کو دبوچا

بلاوایو، 14 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں کھیلے گئے ایک دوستانہ میچ میں پاکستان انڈر 19 ٹیم نے امریکہ کو با آسانی 69 رنز سے شکست دے کر اپنی تیاریوں کا مثبت پیغام دے دیا ہے۔ بلاوایو اتھلیٹک کلب میں کھیلے گئے اس میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 294 رنز کا پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کیا۔

پاکستانی اوپنر سمیر منہاس نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے 74 رنز بنائے (وہ دیگر بلے بازوں کو موقع دینے کے لیے ریٹائرڈ آؤٹ ہوئے)۔ احمد حسین نے 43 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیل کر مجموعے کو مستحکم کیا۔ امریکہ کی جانب سے کپتان انکرش سریواستو نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ 295 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں امریکی ٹیم دباؤ کا شکار نظر آئی اور پوری ٹیم 43.5 اوورز میں 225 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی۔ امریکی ٹیم کی جانب سے ساحل گرگ نے بھرپور مزاحمت کی اور 75 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی، تاہم وہ اپنی ٹیم کو جتانے میں ناکام رہے۔ پاکستان کی جانب سے نپی تلی بالنگ کا مظاہرہ کیا گیا۔ احمد حسین، مومن قمر اور عبدالصبحان نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے حریف ٹیم کی کمر توڑ دی۔ وارم اپ میچ میں اس شاندار فتح کے بعد پاکستانی جونیئر ٹیم کے حوصلے بلند ہیں۔ پاکستان انڈر 19 ٹیم ورلڈ کپ میں اپنی مہم کا باقاعدہ آغاز 16 جنوری کو انگلینڈ کے خلاف بڑے مقابلے سے کرے گی۔

چیمپئنز لیگ فاتح پی ایس جی کو سب سے زیادہ انعامی رقم، یوئیفا کی فہرست جاری

جنیوا، 13 جنوری (یو این آئی) یوئیفا چیمپئنز لیگ کے فاتح پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کو گزشتہ سیزن میں سب سے زیادہ انعامی رقم ملی، جو 144.4 ملین یورو (تقریباً 168 ملین ڈالر) رہی۔ یہ اعداد و شمار یوئیفا کی جانب سے 25-2024 سیزن کے لیے جاری کردہ مالیاتی رپورٹ میں تصدیق کے ساتھ سامنے آئے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق، چیمپئنز لیگ کے نئے اور توسیع شدہ فارمیٹ کے تحت یورپ کے 36 ایلیٹ کلبوں میں مجموعی طور پر 2.47 ارب یورو تقسیم کیے گئے، جو پچھلے سیزن کے مقابلے میں تقریباً 400 ملین یورو زیادہ ہیں۔ فائنل میں شکست کھانے والی انٹر میلان انعامی رقم کی فہرست میں دوسرے نمبر پر رہی، جسے 136.6 ملین یورو (159 ملین ڈالر) حاصل ہوئے۔ اس سیزن میں سات کلبوں کو کم از کم 100 ملین یورو انعامی رقم ملی، جبکہ اس سے قبل صرف پانچ کلب اس حد تک پہنچ پائے تھے۔

آسٹن ولا واحد کوارٹر فائنلسٹ تھا جسے 100 ملین یورو سے کم رقم ملی۔ اسے 83.7 ملین یورو دیے گئے، جس کی ایک وجہ 41 سال بعد یورپی مقابلے میں واپسی پر اس کی کم یوئیفا رینکنگ بتائی گئی ہے۔ ریئل میڈرڈ کو آرسنل کے ہاتھوں کوارٹر فائنل میں شکست کے باعث تقریباً 102 ملین یورو ملے، جو 2024 میں خطاب جیتنے کے مقابلے میں 37 ملین یورو کم ہیں۔ تاہم، یوئیفا سپر کپ جیتنے پر ریئل میڈرڈ کو اضافی 5 ملین یورو ملے، جبکہ اٹلانٹا کو 4 ملین یورو دیے گئے۔ انگلش کلب مانچسٹر سٹی چار انگلش ٹیموں میں سب سے کم کمانے والا رہا۔ ریئل میڈرڈ کے خلاف ناک آؤٹ پلے آف میں اخراج کے بعد سٹی کو 76 ملین یورو ملے۔ سب سے کم رقم سلووان براتسلاوا کو ملی، جسے 22 ملین یورو سے بھی کم ادا کیے گئے، کیونکہ سلوواکیہ کی چیمپئن ٹیم لیگ مرحلے کے تمام آٹھ میچ ہار گئی تھی۔ یوروپا لیگ میں چیمپئن بننے والی ٹوٹنہم کو 41 ملین یورو ملے، جبکہ رنر اپ مانچسٹر یونائیٹڈ کو 36 ملین یورو ادا کیے گئے۔ کانفرنس لیگ میں ٹائٹل جیتنے پر چیلسی کو 21.8 ملین یورو ملے، اور اب وہ دوبارہ چیمپئنز لیگ میں شامل ہو چکی ہے۔ ادھر یوئیفا کی رپورٹ کے مطابق ادارے کے صدر الیگزینڈر چیفرن نے گزشتہ سیزن میں کوئی تنخواہ اضافہ نہیں لیا۔ انہیں 32 لاکھ 50 ہزار سوئس فرانک (تقریباً 40 لاکھ ڈالر) بطور معاوضہ ادا کیا گیا۔ جبکہ جنرل سیکریٹری تھیوڈور تھیوڈوریڈس کی تنخواہ اور بونس میں اضافہ ہوا، جس کے بعد ان کی مجموعی آمدن 20 لاکھ 50 ہزار سوئس فرینک تک پہنچ گئی۔

ابہا میں الاتحاد کے پوائنٹس ضائع، الفتح کی لگاتار پانچویں فتح

ریاض، 14 جنوری (یو این آئی) سعودی پرو لیگ کے میچ ڈے 15 میں دفاعی چیمپئن الاتحاد کو ابہا میں دمک کے خلاف 1-1 کے ڈرا پر اکتفا کرنا پڑا، جس کے ساتھ عرب کپ کے بعد ان کی مسلسل فتوحات کا سلسلہ ختم ہوگیا۔ الاتحاد، جو گزشتہ سال 8 نومبر سے مسلسل فتوحات سمیٹ رہی تھی، اس بار دمک کی مضبوط دفاعی حکمتِ عملی کے سامنے بے بس نظر آئی۔ پرنس سلطان بن عبدالعزیز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں دمک نے 37 ویں منٹ میں عبداللہ القحطانی کے گول سے برتری حاصل کی، تاہم آٹھ منٹ بعد الاتحاد نے موسیٰ دیابی اور مہند الشنقیطی کی مدد سے اسکور برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف میں کریم بینزیما انجری کے باعث باہر ہوگئے، جبکہ اختتامی لمحات میں فابینھو کو ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ دوسری جانب الفتح نے الریاض کو 1-3 سے شکست دے کر مسلسل پانچویں کامیابی حاصل کی اور پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مستحکم کر لی۔ نجران میں الاخدود نے الخلود کو 1-0 سے ہرایا۔ میچ ڈے 15 کا اختتام بدھ کو القادسیہ بمقابلہ الفیحا اور الاہلی بمقابلہ التعاون کے اہم مقابلوں سے ہوگا۔

آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ: گروپ میچز کے لیے میچ آفیشلز کا اعلان

لاہور، 14 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی نے انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے کے میچ آفیشلز کا اعلان کر دیا ہے۔ ایونٹ 15 جنوری سے زمبابوے اور نمیبیا میں شروع ہوگا، جس میں نوجوان کھلاڑی عالمی سطح پر اپنی صلاحیتیں دکھائیں گے۔ افتتاحی دن امریکہ اور ہندوستان کے درمیان میچ میں رسل وارن اور زاہد بسارتھ آن فیلڈ امپائر ہوں گے، لوبابالو گکوماٹی وی امپائر اور احمد شاہ درانی چوتھے امپائر جبکہ ڈین کاسکر میچ ریفری کے فرائض انجام دیں گے۔ افتتاحی دن مجموعی طور پر تین میچز کھیلے جائیں گے۔ زمبابوے اور اسکاٹ لینڈ کے درمیان مقابلے میں مسعود رکول اور ایڈن سیور آن فیلڈ امپائر ہوں گے، جبکہ تنزانیہ اور ویسٹ انڈیز کے تاریخی میچ میں آئنو چابی اور کوری بلیک امپائرنگ کے فرائض انجام دیں گے۔ یہ مقابلہ تنزانیہ کی کسی بھی آئی سی سی عالمی ایونٹ میں پہلی شرکت ہوگی۔ آئنو چابی، جو امارات آئی سی سی انٹرنیشنل پینل آف امپائرز میں شامل دو زمبابوین امپائرز میں سے ایک ہیں، اس ایونٹ میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔ ان کے ساتھ فورسٹر موٹیزوا بھی شامل ہیں جو آسٹریلیا اور آئرلینڈ کے درمیان میچ میں پہلی مرتبہ آن فیلڈ امپائر ہوں گے۔ جاپان کے پہلے میچ میں، جو سری لنکا کے خلاف ہوگا، گراہم لائیڈ اپنے والد ڈیوڈ لائیڈ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نیتن باتھی کے ساتھ آن فیلڈ امپائر ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے دوران مجموعی طور پر 17 امپائرز اور چار میچ ریفریز فرائض انجام دیں گے۔

دبئی انویٹیشنل: ریس ٹو دبئی کے لیڈر جیڈن شیپر مسلسل تیسری فتح کے تعاقب میں

دبئی، 14 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے 24 سالہ ابھرتے ہوئے گولفر جیڈن شیپر اپنی شاندار فارم کے ساتھ 15 سے 18 جنوری تک دبئی کریک ریزورٹ میں شیڈول دبئی انویٹیشنل 2026 میں شرکت کے لیے تیار ہیں۔ شیپر اس وقت 2026 کی عالمی رینکنگ میں سرفہرست ہیں اور ان کی نظریں فتوحات کی ہیٹ ٹرک پر جمی ہیں۔ شیپر کے مقابلے میں مضبوط کھلاڑی شامل ہیں جیسے ٹومی فلیٹ ووڈ، روری میکلرائے اور دیگر سابق اوپن چیمپئنز۔ جیڈن شیپر کے لیے 2025 کا اختتام اور نئے سیزن کا آغاز کسی خواب سے کم نہیں رہا۔ انہوں نے جنوبی افریقہ میں ہونے والی الفریڈ ڈن ہل چیمپئن شپ میں اپنے کیریئر کا پہلا ڈی پی ورلڈ ٹور ٹائٹل جیتا۔ اس کے محض ایک ہفتے بعد، انہوں نے ماریشس اوپن میں پلے آف کے دوران ایگل ہول کر کے مسلسل دوسرا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اوپننگ سوئنگ کے دوران 3 مقابلوں میں 2 فتوحات اور ایک بار دوسرے نمبر پر رہنے کی بدولت انہوں نے 1,348 پوائنٹس حاصل کیے، جس سے انہیں 2 لاکھ ڈالر کا بونس بھی ملا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 15th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات،۱۵/جنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

کوہلی نے آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کرلی

دبئی، 14 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی اپنی شاندار فارم کی بدولت آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ایک بار پھر دنیا کے نمبرون بلے باز بن گئے ہیں۔ 37 سالہ کوہلی نے جولائی 2021 کے بعد پہلی بار یہ اعزاز دوبارہ اپنے نام کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں کوہلی نے 91 گیندوں پر 93 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس کی بدولت ہندوستان نے کامیابی حاصل کی۔ اس اننگز کے بعد ان کے رینکنگ پوائنٹس 785 ہو گئے ہیں۔ ویراٹ کوہلی اب تک مجموعی طور پر 825 دن رینکنگ میں ٹاپ پر رہ چکے ہیں، جو کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کا سب سے طویل مدت ہے۔ یہ ان کے کیریئر کا 11 واں موقع ہے جب وہ پہلی پوزیشن پر براجمان ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل صرف ایک پوائنٹ کے فرق سے دوسرے نمبر پر ہیں، جبکہ شریاس ایئر 10 ویں نمبر پر موجود ہیں۔) محمد سراج ون ڈے بالنگ رینکنگ میں 5 درجے ترقی کے ساتھ 15 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ایشز سیریز کے خاتمے کے بعد آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ دوسرے اور اسٹیو اسمتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ بھارتی ٹیسٹ بیٹرز: یشسوی جیسوال 8 ویں اور شبھمن گل 10 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ تاریخی سنگِ میل اس حالیہ اننگز کے ساتھ ہی ویراٹ کوہلی بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں سچن تندولکر کے بعد دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ ان کی گزشتہ پانچ اننگز کا تسلسل (74*, 135, 102, 65*, 93) ان کی غیر معمولی فارم کی عکاسی کرتا ہے۔ پوزیشن، کھلاڑی، ملک، رینگنگ پوائنٹس

.1 ویراٹ کوہلی، ہندوستان 785,
.2 ڈیرل مچل، نیوزی لینڈ 784, .3 روہت شرما، ہندوستان 775,

شاداب خان بگ بیش لیگ سے دستبردار، ورلڈکپ کی تیاریوں پر توجہ مرکوز

لاہور، 14 جنوری (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز آل راؤنڈر شاداب خان نے آسٹریلیا کی مشہور ٹی 20 لیگ 'بگ بیش' کے جاری 15 ویں سیزن کے بقیہ میچز نہ کھیلنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ شاداب خان اس سیزن میں سڈنی تھنڈر کی نمائندگی کر رہے تھے۔ شاداب خان اس وقت پاکستان ٹیم کے ساتھ سری لنکا کے خلاف ٹی 20 سیریز میں مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے بگ بیش لیگ میں واپس نہ جانے کا فیصلہ آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ 2026ء کی بھرپور تیاریوں اور اپنے ورک لوڈ کو مینیج کرنے کے لیے کیا ہے۔ شاداب خان نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ کے ذریعے سڈنی تھنڈر کی انتظامیہ، کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا "ٹیم کے ساتھ وقت گزار کر بہت خوشی ہوئی، اگرچہ اس بار ہم فائنل تک رسائی حاصل نہ کر سکے لیکن سڈنی تھنڈر کی نمائندگی کرنا ہمیشہ ایک اچھا تجربہ رہتا ہے۔" رواں سیزن میں شاداب خان نے اپنی ٹیم کے لیے کل 6 میچز کھیلے تھے۔ شاداب خان اب اپنی تمام تر توجہ قومی ٹیم کی فتوحات اور آئندہ برس ہونے والے عالمی کپ کے لیے اپنی فارم اور فٹنس کو بہتر بنانے پر مرکوز کریں گے۔

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

انڈر 19 ورلڈکپ: دفاعی چمپئن ہندوستان اور ابھرتی ہوئی امریکی ٹیم کے درمیان مقابلہ

بلاوایو، 14 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈکپ 2026 کا میلہ سج چکا ہے، جہاں کرکٹ کی دنیا کی روایتی طاقت ہندوستان جمعرات کو امریکہ کے خلاف اپنے اعزاز کے دفاع کا آغاز کرے گی۔ کوئینز اسپورٹس کلب میں ہونے والے اس میچ میں ہندوستانی ٹیم کو واضح طور پر فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ انڈر 19 ورلڈکپ کی تاریخ کی کامیاب ترین ٹیم انڈیا، زمبابوے میں اپنے مکمل تسلط کے ساتھ پہنچی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی حالیہ کارکردگی غیر معمولی رہی ہے، ہندوستان نے اپنے گزشتہ 10 میں سے 9 میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ بیٹنگ لائن میں ویبھو سوریہ ونشی مرکزِ نگاہ ہیں، جنہیں ٹورنامنٹ کا ابھرتا ہوا ستارہ مانا جا رہا ہے۔ کپتان آیوش مہاترے کی کوشش ہوگی کہ پہلے ہی میچ میں بڑی جیت حاصل کر کے دیگر ٹیموں کو خطرے کا پیغام بھیجیں۔ دوسری جانب اتکرش سریواستو کی قیادت میں امریکی ٹیم ہے، جو اگرچہ تجربے میں کم ہے لیکن بڑے اسٹیج پر خود کو ثابت کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ پاکستان کے خلاف وارم اپ میچ میں شکست کے بعد امریکہ کے لیے ہندوستان جیسی مضبوط ٹیم کا سامنا کرنا ایک کڑا امتحان ہوگا۔ اوپنرز امریندر گل اور ساحل گرگ پر ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہندوستانی بالرز کے ابتدائی دباؤ کو کم کر سکیں اور ایک باعزت اسکور کی بنیاد رکھیں۔ کوئینز اسپورٹس کلب کی پچ حالیہ سیزن میں بلے بازوں کے لیے سازگار ثابت ہوئی ہے۔ یہاں بڑا اسکور بننے کے قوی امکانات ہیں، جوان ٹیموں کے لیے فائدہ مند ہے جن کی بیٹنگ میں گہرائی موجود ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ اس گراؤنڈ پر پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم کو برتری حاصل ہوتی ہے، اس لیے ٹاس جیتنے والی ٹیم پہلے بیٹنگ کو ترجیح دے گی۔ یہ مقابلہ ایک طرف قائم شدہ عالمی معیار اور دوسری طرف ابھرتی ہوئی ہمت کے درمیان ہے۔ جہاں ہندوستانی ٹیم ایک اور ٹائٹل کی تلاش میں ہے، وہیں امریکہ اس موقع کو اپنی پہچان بنانے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ چاہے نتیجہ کچھ بھی ہو، یہ میچ ٹورنامنٹ کی سمت متعین کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

کے ایل راہل کی ناقابلِ شکست سنچری، نیوزی لینڈ کا زبردست جواب

راجکوٹ، 14 جنوری (یو این آئی) انڈیا کے 284 رن کے جواب میں نیوزی لینڈ نے 34 اوور میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 178 رن اسکور کر لئے اور ایسا لگ رہا ہے کہ دوسرا میچ نیوزی لینڈ جیت کر اسکور 1-1 سے برابر کردیگا۔ اس میچ میں نیوزی لینڈ کے ینگ نے 68 اور میچل نے 78 رن بنا کر 100 سے زیادہ رنوں کی پارٹنرشپ کر لی ہے اور اپنی ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے قریب ہے۔ اسٹار بلے باز کے ایل راہل کی شاندار سنچری اور کپتان شبھمن گل کی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 284 رنز بنا لیے ہیں۔ ہندوستانی اننگز کی خاص بات کے ایل راہل کی ذمہ دارانہ بیٹنگ رہی۔ انہوں نے پانچویں نمبر پر بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 92 گیندوں پر 112 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں 11 دلکش چوکے اور ایک بلند و بالا چھکا شامل تھا۔ یہ راہل کی ون ڈے کرکٹ میں آٹھواں سنچری ہے۔ انہوں نے رویندر جڈیجہ کے ساتھ 88 گیندوں میں 73 رنز، نتیش کمار ریڈی کے ساتھ 49 گیندوں میں 57 رنز اور محمد سراج کے ساتھ 16 گیندوں میں 28 رنز کی شراکت داری کر کے ہندوستان کے اسکور کو استحکام بخشا۔ میچ کے آغاز میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے شبھمن گل اور روہت شرما نے شاندار شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے 70 رنز جوڑے۔ 13 ویں اوور میں کریسٹین کلارک نے روہت شرما کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ روہت نے 38 گیندوں میں 24 رنز بنائے۔ 17 ویں اوور میں کائل جیمیسن نے شبھمن گل کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو بڑا دھچکا دیا۔ شبھمن گل نے 53 گیندوں میں 9 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 56 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد شریاس ایئر اور ویراٹ کوہلی کو بھی کلارک نے آؤٹ کیا۔ ویراٹ نے 29 گیندوں میں 23 رنز بنائے جبکہ ایئر 17 گیندوں میں 8 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ دو وکٹیں جلدی گرنے کے بعد ہندوستانی ٹیم کو کے ایل راہل اور رویندر جڈیجہ کی جوڑی نے سہارا دیا۔ دونوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 73 رنز کی شراکت داری کی۔ 39 ویں اوور میں مائیکل بریسویل نے جڈیجہ کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا اختتام کیا۔ جڈیجہ نے 44 گیندوں میں 27 رنز بنائے۔ نتیش کمار ریڈی نے 21 گیندوں میں 20 رنز بنائے اور ہرشیت رانا 2 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان نے مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 284 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کے لیے کریسٹین کلارک نے 3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ کائل جیمیسن، جکیری فاکس، جیڈن لینوکس اور مائیکل بریسویل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ (آخری خبر آنے تک) رپورٹ نامکمل!

Congratulations to
Kolkata Public English School
From HRH Prince Dr. M. A. Ali
Director : World Meet Thailand Indonesia UK

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے
زعفرانی تیل ®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana ™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹرو پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804